اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ
پیارے رسول ﷺ کے
پیارے اذکار
مع پنجسورہ
WWW.IRCPK.COM
تالیف: ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی
ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری
تقریظ: فضیلۃ الشیخ عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ
انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

فہرست مضامین

پنجسورہ

تقریظ

إنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا ، وَمِنْ سَيِّاٰتِ أعْمَالِنَا ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهٗ ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾﴾ (آل عمران : ۱۰۲)

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾﴾ (النساء:۱)

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾﴾ (الاحزاب : ۷۰ ـ ۷۱)

أَمَّا بَعْدُ : فَإِنَّ خَيرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ، أَلضَّلَالَةُ فِي النَّارِ . ‘‘

قارئین کرام! یہ کتاب جو زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں پہنچی ہے، ہمارے دو انتہائی عزیز بھائیوں اور دوستوں ان میں سے ایک محترم ابوحمزہ عبد الخالق

صدیقی حفظہ اللہ ہیں اور دوسرے ہمارے انتہائی قابل احترام ساتھی فضیلۃ الشیخ حافظ حامد محمود حفظہ اللہ ہیں۔ کی مخلصانہ مساعی کا نتیجہ ہے، ہم ان کی اس کاوش کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، اوران کے اضافۂ علم وعمل کے لیے ہمیشہ دعا گو رہتے ہیں۔

زیرنظر کتاب ''پیارے رسول ﷺ کے پیارے اذکار مع پنجسورہ'' اپنے موضوع میں ایک مکمل رسالہ ہے جس میں انہوں نے اذکار مسنونہ کو جمع فرمایا ہے۔ ذکر الٰہی تمام نیکیوں سے بڑی نیکی ہے، کیونکہ درحقیقت ذکر الٰہی ہی بندوں کو برائیوں اور معاصی سے روکتا ہے۔

﴿وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ﴾ (العنكبوت: ٤٥)

''اور یقیناً اللہ کا ذکر تمام نیکیوں سے بڑا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو ارشاد فرمایا: اے صحابہ!

((إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْهَا. قَالُوْا: وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: حِلَقُ الذِّكْرِ.)) [1]

''کہ جب تم جنت کے باغات سے گزرو، تو کچھ کھالیا کرو، آپ سے کہا گیا کہ جنت کے باغات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ذکر کی مجالس ومحافل۔''

یہی وجہ ہے کہ ایک صحابی کو رسول اللہ ﷺ نے نصیحت فرمائی:

((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ.)) [2]

''تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر اور یاد سے تر رہنی چاہیے۔''

اور رسول اللہ ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ:

---

[1] أخرجه الترمذي في السنن، برقم: ٣٥١٠ وحسّنه، وانظر: سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: ٢٥٦٢.

[2] صحيح بخاري: ٨٣/١، ١٦٣ ـ صحيح مسلم، كتاب الحيض، رقم: ٨٢٦.

((كَانَ يَذْكُرُ اللهَ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ.)) ❶

''آپ ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔''

مزید برآں یہ کہ جو اللہ کی یاد سے اپنی زبان کو تر رکھتا ہے، اس کی مثال آپ ﷺ نے زندہ سے دی اور ذکر نہ کرنے والے کو مردہ گردانا:

((مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.)) ❷

بہرحال ذکر ایک عظیم عبادت ہے، کیونکہ اذکار میں عقیدہ کی روح یعنی توحید بہت زیادہ پائی جاتی ہے، بلکہ اس طرح کہنا زیادہ مناسب ہے کہ کوئی بھی ذکر اور دعا توحید سے خالی نہیں، جبکہ اس حقیقت کو اکثر لوگوں نے فراموش کر رکھا ہے یا اس سے واقفیت نہیں رکھتے، یہی وجہ ہے کہ انہوں نے، ادعیہ شرعیہ اور اذکار مسنونہ کو چھوڑ کر اپنی طرف سے اذکار وضع کر رکھے ہیں، اور ایسی دعائیں گھڑی ہوئی ہیں کہ جن میں سوائے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور عذاب وعقاب کے اور کچھ نہیں ہے، ''درود ماہی'' ''درود تاج'' ''درودِ لکھی'' اور ''درود ہزارہ'' اس کی بین دلیل ہے۔ اور سچ ہے کہ جب بھی کوئی قوم بدعت کا ارتکاب کرتی ہے تو اس کی جگہ سے پہلے ایک سنت مٹ جاتی ہے، عظیم محدث حسان بن عطیہ رحمہ اللہ کا قول ہے:

((مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ بِدْعَةً فِيْ دِيْنِهِمْ إِلَّا نُزِعَ مِنْ سُنَّتِهِمْ مِثْلُهَا.)) ❸

''کسی بھی قوم، جماعت نے اپنے دین میں جب بھی کسی نئی بدعت کا اضافہ کیا تو اُن سے اِس بدعت کے مد مقابل ایک سنت اٹھالی گئی۔''

---

❶ أخرجه الترمذي، في سننه، برقم: ٣٣٧٥، وحسنه، وانظر، السنن لابن ماجه، رقم: ٣٣٧٥.

❷ أخرجه البخاري في الصحيح، برقم: ٦٤٠٧.

❸ رواه اللالكائي في شرح اعتقاد اهل السنه والجماعة.

لوگوں کو صحیح اسلامی اذکار سے واقفیت کروانے کے لیے ہمارے ان بھائیوں نے اس رسالہ کو مرتب کیا، اور اسے مطبوع صورت میں لوگوں تک پہنچا کر ایک فریضہ انجام دیا۔"بلغوا عنّی ولو آیة."

کتاب کو مرتب کرتے وقت درج ذیل امور کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

① ادعیہ واذکار کا لفظی ترجمہ۔

② احادیث کی تخریج اور علماء محدثین کے اقوال کی روشنی میں صحت کا حکم۔

③ صحیح بخاری و مسلم کی احادیث کے ساتھ "صحیح" لکھنے کا تکلف نہیں کیا گیا کیونکہ وہ بالاتفاق صحیح ہیں۔

④ ادعیہ کی فضیلت، پس منظر اور سبب ورود بھی بیان کر دیا گیا ہے۔

⑤ مشکل الفاظ کے معانی بیان کر دیے گئے ہیں۔

⑥ آخر کتاب میں قرآنی چند سور اور ان کے فضائل کا بیان ہے، جسے پنجسورہ کا نام دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کے مؤلفین و جملہ معاونین و مساعدین کو اجر جزیل سے نوازے، اور اس کتاب کو ان کی میزان حسنات کا ذخیرہ بنا دے اور اس کا نفع عام فرما دے۔"وما ذلك على الله بعزيز."

و أصلي وأسلم على نبيه وخليله محمد وعلى آله وصحبه وأهل طاعته أجمعين.

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

۲۰۱۱-۰۱-۲۷م

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ، وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ وَبَعْدُ!

دُعا ضرورت بشر ہے۔ دُعا ربط خالق ومخلوق کا بہترین وسیلہ ہے۔ دُعا دکھی دلوں کا سہارا ہے۔ دُعا بقائے کائنات کا سبب ہے۔ دُعا مومن کی سپر ہے۔ دُعا انبیاء کا اسلحہ ہے۔ دُعا نیزوں سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔ دُعا شیوۂ انبیاء ہے۔ دُعا زاد اولیاء ہے۔ دُعا تمنائے عابد ہی نہیں خواہش معبود بھی ہے۔

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝۶۰﴾ (المؤمن: ٦٠)

''اور تمہارے رب نے کہا ہے تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

دُعا بے سہاروں کا سہارا ہے۔ دُعا درِ خالق پر دستک کا نام ہے۔ دُعا عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ''پکارنا'' ہے۔ یاد رہے کہ دُعا کے لیے طہارت شرط نہیں۔ تاہم طہارت ہو تو دُعا قبولیت کے درجہ کو پہنچ جاتی ہے۔

دُعا قضا ٹالتی ہے۔ دُعا سے تقدیریں بدل جاتی ہیں اور زنجیریں کٹ جاتی ہیں۔

((لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ.)) [1]

---

[1] سنن ترمذی، کتاب القدر، رقم: ٢١٣٩۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ١٥٤.

''تقدیر کو دعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں بدل سکتی اور عمر میں نیکی کے علاوہ کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی۔''

دُعا اللہ کے نزدیک بڑی مکرم عبادت ہے۔

((لَيْسَ شَيْئٌ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ.)) ❶

''اللہ کے نزدیک دُعا سے زیادہ عظمت والا کوئی عمل نہیں۔''

دُعا بلا ٹالتی ہے۔

((إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ تَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ.)) ❷

''دُعا نازل شدہ (آفات) اور جو ابھی نازل نہیں ہوئیں سب کے لیے نفع بخش ہے لہٰذا اے اللہ کے بندو! دُعا ضرور کیا کرو۔''

دُعا سے اللہ تعالیٰ انسان کی شرم رکھتا ہے۔

((إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا.)) ❸

''بے شک تمہارا پروردگار بڑا حیا والا اور سخی ہے جب بندہ اس کے حضور ہاتھ اٹھاتا ہے تو انہیں خالی لوٹاتے ہوئے اسے شرم آتی ہے۔''

دُعا ہی عبادت ہے۔ امام احمد نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ.))

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۷۰۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۸۲۹۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

❷ صحیح سنن ترمذی، رقم الحدیث: ۲۸۱۳۔ المشکوٰۃ، کتاب الدعوات، رقم: ۲۲۳٤.

❸ سنن ابن ماجه، باب الدعاء، رقم: ۳۸٦٥۔ صحیح ابوداؤد للألبانی، رقم: ۱۳۳۷.

''یقیناً دُعا ہی تو عبادت ہے۔'' [1]

اور ذکر الٰہی کی اہمیت، فضیلت اور فوائد وثمرات معلوم کرنے کے لیے چند قرآنی آیات اور احادیث نبویہ ملاحظہ فرمائیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاذْكُرُونِيٓ أَذْكُرْكُمْ وَٱشْكُرُوا۟ لِى وَلَا تَكْفُرُونِ ۝١٥٢﴾

(البقرہ:۱۵۲)

''پس تم لوگ مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔''

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے کثرت کے ساتھ ذکر کرنے کا حکم فرمایا ہے، چنانچہ ارشادِ رب العالمین ہے:

﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝٤١﴾

(الاحزاب: ۴۱)

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کرو۔''

انسان کے دل کو صرف اللہ کی یاد سے ہی سکون مل سکتا ہے۔ ارشاد فرمایا:

﴿أَلَا بِذِكْرِ ٱللَّهِ تَطْمَئِنُّ ٱلْقُلُوبُ ۝٢٨﴾ (الرعد: ۲۸)

''آگاہ رہیے کہ اللہ کی یاد سے ہی دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔''

وہ لوگ بڑے خوش نصیب اور سعادت مند ہیں کہ جن کا زیادہ سے زیادہ وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں بسر ہوتا ہے، اور ایسے ہی لوگوں سے اللہ تعالیٰ نے اپنے انعام واکرام کا وعدہ فرمایا ہے، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

---

[1] سنن ابن ماجة، باب الدعاء، رقم: ۳۸۲۸۔ مسند أحمد: ۴/ ۲۷۰۔ محدث البانی اور احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

﴿وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴾ (الاحزاب:۳۵)

''اور اللہ کو خوب یاد کرنے والے مردوں، اور اللہ کو خوب یاد کرنے والی عورتوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔''

اور جو لوگ اللہ کی یاد سے غافل ہیں، ایسے لوگوں کی مثال مردہ کی سی ہے، چنانچہ سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ)) ❶

''اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اور اس کے ذکر سے غافل رہنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔''

جو لوگ اللہ تعالیٰ کا کثرت کے ساتھ ذکر کرتے ہیں، وہ بہت اونچے درجات کے حامل ہیں جس کا اندازہ مندرجہ ذیل حدیث قدسی سے ہوتا ہے۔ چنانچہ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ ، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِيْ فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ ، وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَاءٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ ، وَإِنْ تَقَرَّبَ شِبْرًا إِلَيَّ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا ، وَإِنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً.)) ❷

---

❶ صحيح بخاری ، كتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٧.

❷ صحيح بخاری، كتاب التوحيد، رقم: ٧٤٠٥.

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرا بندہ میرے متعلق جو گمان رکھتا ہے میں اُس کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرتا ہوں، اور میں اُس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے (پس) اگر وہ مجھے دل میں یاد کرے تو میں بھی اُسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ کسی مجلس میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کو ایسی مجلس میں یاد کرتا ہوں جو اُس کی مجلس سے بہتر ہوتی ہے، اور اگر وہ میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ اُس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ ایک ہاتھ میری طرف آتا ہے تو میں دو ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر اُس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف چلتا ہوا آئے تو میں اُس کی طرف بھاگتا ہوا آتا ہوں۔''

ظفر اُس کو نہ آدمی جانئے گا
خواہ کتنا ہو وہ فہم و ذکاء
جسے عیش میں یاد خدا نہ رہی
جسے تیش میں خوفِ خدا نہ رہا

بہرحال مجالس ومحافل، دوست واحباب کی ہوں یا کاروبار کی، سیاسی ہوں یا معاشرتی اُن میں اکثر و بیشتر دنیاوی اُمور پر تو گفتگو ہوتی ہے، لیکن ایسی مجالس ومحافل میں دین کی بات بہت کم ہوتی ہے۔ ایسی مجالس جن میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں ہوتا، اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درُود بھیجا جاتا ہے، ان کے بارے میں نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ)) [1]

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''اگر کوئی جماعت کسی مجلس کا انعقاد کرے اور اس مجلس میں نہ اللہ کو یاد کرے اور نہ ہی نبی کریم پر دُرود پڑھے تو ایسی مجلس اُس جماعت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگی (ہاں!) اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اُن کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو بخش دے۔''

اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ)) [1]

''جو کوئی ایسی جگہ بیٹھا کہ جس میں اُس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ جگہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے نقصان کا باعث ہوگی۔ اور جو کوئی کسی ایسی جگہ لیٹا کہ جس میں اُس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ اُس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگی۔''

لٰہذا ہر مسلمان کا سونا جاگنا، اُٹھنا بیٹھنا الغرض کوئی بھی لمحہ اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں گزرنا چاہیے۔

مگر یادِ الٰہی کا طریقہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے عین مطابق ہو۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۳۹﴾

(البقرہ: ۲۳۹)

''پس تم اللہ کو یاد کرو، جس طرح اس نے تمہیں وہ کچھ سکھلایا، جو تم پہلے سے نہیں جانتے تھے۔''

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم: ٤٨٥٦۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

قارئین! ''پیارے رسول ﷺ کے پیارے اذکار مع پنجسورہ'' ایک مختصر اور جامع مجموعہ ہے جس میں ہم نے تمام ضروری اذکار اور دُعائیں جمع کرنے کی سعی کی ہے، ہر دعا باحوالہ نقل کی ہے اور احادیث کی صحت کا خاص خیال رکھا ہے۔

یاد رہے کہ یہ کتاب ہم نے ذکر و اذکار اور مختلف اوقات کی دعاؤں کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دی ہے۔ فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ (سرپرست ادارہ ہذا) نے کتاب پر تقریظ لکھ کر کتاب کی قیمت اور حسن کو دوچند کر دیا ہے۔ جزاہ اللّٰہُ خیراً فی الدنیا والآخرۃ.

آخر میں اللہ عظیم و برتر کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ اس کتاب کو راقمین، ناشر اور معاونین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے، خصوصاً نیویارک میں تعلیم کتاب وسنت کلاس کے ساتھی جناب حاجی نوید آصف، محمد اکرم سلفی، ابوطلحہ، عصمت احمد، شاہد محمود سندھو، شاہد اقبال، اختر محمود، غلام غوث، شہزاد جاوید، جاوید علی، محمد ناظر سدھو، میاں سجاد، حافظ عزیز الرحمٰن، واجد صدیق، حاجی صغیر افضل، حافظ محمد نواز ڈوگہ، شوکت حیات اور بابا محمد شاہد انصاری حفظہم اللہ تعالیٰ جن کی خواہش پر یہ کتاب ترتیب دی گئی۔

اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگذر فرمانے والا ہے۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر.

وکتبہ

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

حافظ حامد محمود الخضری

اذان، مسجد، وضو اور نماز سے متعلقہ اذکار

اذان کے کلمات

اذان کے کلمات درج ذیل ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. [1]

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے سچے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے سچے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف۔ آؤ کامیابی کی

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، رقم: ٤٩٩۔ سنن ابن ماجه، کتاب الأذان، رقم: ٦۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

طرف، آؤ کامیابی کی طرف۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔
اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔''

فجر کی اذان میں

فجر کی اذان میں ((حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ)) کے بعد دوبار یہ کلمات بھی کہیں:

((اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ.))

''نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے۔''[1]

اقامت کے طاق کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ.[2]

نوٹ:...... سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اذان کے کلمات دو دو بار اور تکبیر کے کلمات ایک ایک بار تھے، سوائے اس

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، رقم: ۵۰۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۴۹۹۔ سنن ابن ماجہ، رقم: ۷۰۶۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

کے کہ اقامت کہنے والا ((قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ)) دو بار کہتا تھا۔ ❶

دوہری اذان

دوہری ''ترجیع والی'' اذان میں شہادتین والے کلمات پہلے دھیمی آواز میں کہے جائیں اور پھر دوبارہ بلند آواز سے کہے جائیں گے، یعنی مؤذن پہلی مرتبہ آہستہ آواز میں کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (دومرتبہ)

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (دومرتبہ)

اور پھر دوسری دفعہ باآواز بلند کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (دومرتبہ)

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (دومرتبہ)

باقی الفاظ عام اذان والے ہیں۔ ❷

دوہری اقامت

دوہری اقامت میں مندرجہ ذیل کلمات ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

---

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الصلاۃ ، رقم: ۵۱۰۔ سنن دارمی : ۲۷۰/۱۔ مستدرک حاکم: ۱۹۷/۱۔ حافظ ذہبی اور علامہ البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ ، رقم: ۵۰۲۔ سنن ترمذی ، ابواب الصلوٰۃ، رقم: ۱۹۲۔ سنن نسائی، رقم: ۶۳۲۔ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ ، رقم: ۳۷۹۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

سیّدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اذان کے انیس اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔ [1]

اذان کا جواب دینا

۱۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جب مؤذن کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

پس تم بھی کہو: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

پھر جب مؤذن کہے: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تم بھی کہو: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پھر جب مؤذن کہے: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

تم بھی کہو: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پھر جب مؤذن کہے: حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

تو تم کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

پھر جب مؤذن کہے: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

تو تم کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

پھر جب مؤذن کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٥٠٢۔ سنن نسائی، رقم: ٦٣٢۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

تو تم کہو: اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پھر جب مؤذن کہے: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ.

تو تم کہو: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ.

فضیلت: ...... جو شخص اپنے صدق دل سے مؤذن کے کلمات کا جواب دے گا تو (جواب کی برکت سے) جنت میں داخل ہو جائے گا۔'' ❶

۲۔ سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا.)) ❷

''اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہوں اللہ کے رب ہونے پر، محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔''

فضیلت: ...... جو شخص مؤذن کے شہادتین کے کلمات ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے، اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اذان کے بعد کی دعا

اذان سننے کے بعد پہلے درود شریف پڑھا جائے:

((اَللّٰهُمَّ ! صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

❶ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ٦١١۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ٣٨٣ و ٣٨٥.

❷ صحیح ابن خزیمه: ٢٢٠/١، رقم: ٤٢٢۔ سنن الکبری، للبیهقی: ٤١٠/١۔ ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ))

پھر درج ذیل کلمات پڑھے جائیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.)) ❶

''اے اللہ! اس کامل دعوت اور (اس کے نتیجہ میں) قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما دے، اور آپ کو مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا تھا۔''

اس کے بعد یوں کہے:

((وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا.))

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور سچے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر، محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوگیا۔''

فضیلت: ...... آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ''جس نے میرے اوپر ایک بار درود

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ٦١٤ـ السنن الکبری للبیهقی: ١/٤١٠، رقم: ١٩٣٣ـ اس کی سند صحیح ہے۔

بھیجا، اس کے بدلے میں اللہ ربّ العزت اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔ پھر میرے لیے اللہ سے ''وسیلہ'' مانگو۔ یہ وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے، جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک بندے کو دیا جائے گا اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا...... اور جو کوئی میرے لیے اللہ ذوالجلال سے وسیلہ یعنی مقام محمود طلب کرے گا، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔'' [1]

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

◆ ((بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.))

''اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام نازل ہو۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

فضیلت : ...... اگر نمازی مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھ لے تو سارا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے: [2]

◆ ((اَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.))

''میں عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں۔''

فضیلت : ...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسجد میں داخل ہوتے وقت جب بندہ

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: ٨٤٩ - ٨٥١.

[2] سنن ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٤٦٦ - محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

یہ دُعا پڑھتا ہے، تو شیطان کہتا ہے: مجھ سے سارے دن کے لیے محفوظ ہوگیا۔ ❶

مشکل الفاظ کے معانی: ...... وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ: اس کے کریم چہرے۔ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمُ: اس کی قدیم (پرانی) سلطنت۔

مسجد سے نکلتے وقت کی دُعا

((بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.)) ❷

''اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام نازل ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا کر رکھ۔''

وضو کی فضیلت

سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں حتی کہ ناخنوں سے بھی نکل کر جھڑ جاتے ہیں۔'' ❸

وضو سے پہلے

وضو کرنے سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھنا ضروری ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

---

❶ صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، رقم: ۷۱۳۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٤٦٥.

❷ صحیح ابن خزیمہ: ۱/۲۳۱۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۷۷۲۔ امام ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب الطهارة، رقم: ۵۷۸.

((لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ)) [1]

''ایسے شخص کا وضو نہیں کہ جس نے ابتدا میں ''بِسْمِ اللّٰهِ'' نہ پڑھی۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَا وُضُوْءَ : وضو نہیں۔ اِسْمَ اللّٰهِ: اللہ کا نام یعنی بِسْمِ اللّٰهِ۔

سنن نسائی میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((تَوَضَّئُوْا بِسْمِ اللّٰهِ.)) [2]

''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھ کے تم وضو کرو۔''

وضو کے بعد

(ا)...... وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے:

((أَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ، وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ))

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنادے۔''

فضیلت:...... امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

---

[1] مسند احمد: ۲/ ۴۱۸۔ نتائج الأفکار: ۱/ ۲۳۷۔ التلخیص: ۱/ ۷۵. حافظ ابن حجر نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

[2] سنن نسائی، کتاب الطهارة، رقم: ۷۸۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح الاسناد'' قرار دیا ہے۔

نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح کرتا ہے پھر یہ (مذکورہ بالا) کلمات کہتا ہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں وہ ان میں سے جس سے چاہے داخل ہو۔'' [1]

مشکل الفاظ کے معانی: ...... أَشْهَدُ: میں گواہی دیتا ہوں۔ اِجْعَلْنِيْ: مجھے بنادے۔ اَلتَّوَّابِيْنَ: توبہ کرنے والے۔ اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ: پاکیزگی اختیار کرنے والے۔

(۲) ...... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ)) [2]

''اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں۔''

فضیلت: ......سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص وضو سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ یہ کلمات دستاویز پر رقم کر کے اس کے آخر میں مہر ثبت کر دیتا ہے، پھر اس دستاویز کو عرش کے نیچے رکھ دیتا ہے جو (مہر) روز قیامت تک ٹوٹ نہیں سکتی۔

نماز شروع کرنے کے اذکار

﴿۱﴾ ((اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ

[1] سنن ترمذی، کتاب الطهارة، رقم: ٥٥۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] السنن الکبری للنسائی، رقم: ٩٩٠٩۔ کتاب الدعا للطبرانی، رقم: ٣٨٨۔ صحیح الجامع الصغیر، رقم: ٦٠٤٦.

مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ)) ❶

''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دُوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق ومغرب کے درمیان دُوری ڈالی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے، جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... بَاعِدْ: دوری ڈال دے۔ نَقِّنِيْ: مجھے صاف کر دے۔ اَلدَّنَسِ: میل کچیل۔ اَلْمَاءِ: پانی۔ اَلثَّلْجِ: اولے۔ اَلْبَرَدِ: برف۔

۲ ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ)) ❷

''اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے، اور تیرا نام بابرکت ہے، اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... سُبْحَانَكَ: تو پاک ہے (ہر عیب سے اور ہر قسم کے شرک سے منزہ ہے)۔ تَعَالٰى: بلند ہے۔ جَدُّكَ: تیری شان (بزرگی)

۳ ((وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ))

---

❶ صحيح بخاری، كتاب الأذان، رقم: ٧٤٤۔ صحيح مسلم، كتاب المساجد، رقم: ١٣٥٤.

❷ سنن ترمذی، كتاب مواقيت الصلاة، رقم: ٢٤٢۔ سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوٰة والسنة فيها، رقم: ٨٠٤۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

’’میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کرلیا کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، یک طرفہ مسلمان ہوکر اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز اور میری ساری عبادت میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ خالص اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں میں سے پہلا ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔‘‘

نوٹ: ......محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ دُعا رسول اللہ ﷺ نفل نمازوں کے استفتاح کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ [1]

مشکل الفاظ کے معانی: ...... وَجَّهْتُ: میں نے متوجہ کیا۔ وَجْهِيْ: اپنا رُخ (چہرہ)۔ حَنِيْفًا: یک طرفہ ہوکر۔ صَلَاتِيْ: میری نماز۔ نُسُكِيْ: میری ساری عبادت۔ مَحْيَايَ: میرا جینا۔ مَمَاتِيْ: میرا مرنا۔

نمازِ تہجد کی دُعائے استفتاح

1. ((أَللّٰهُمَّ! رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ)) [2]

---

[1] سنن نسائی، کتاب الافتتاح، رقم: ۸۹۸۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

[2] صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، رقم: ۱۸۱۱.

''اے اللہ! جبرائیل ، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غائب اور ظاہر کو جاننے والے! اپنے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ جھگڑتے تھے۔ (اے اللہ!) حق کی جن باتوں میں اختلاف واقع ہوا ہے اپنے اذن سے مجھے حق کی ہدایت دے دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔''

قنوت وتر کی دُعا

سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا قنوت سکھائی:

((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)) [1]

''اے اللہ! تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے مجھے بھی (ان کی طرح) ہدایت دے، اور جن کو تو نے عافیت بخشی ہے مجھے بھی عافیت بخش دے، اور جن کا تو خود والی بنا ہے (ان کی طرح) میرا والی بن جا، اور تو نے جو کچھ مجھے عطا کیا ہے اُسے میرے لیے بابرکت بنا دے، اور تو جو فیصلے کرتا ہے اُن کے شر سے مجھے بچالے۔ بے شک تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ جس کا

[1] سنن ترمذی ، کتاب الوتر، رقم: ٤٦٤۔ سنن ابن ماجه ، کتاب الصلوٰۃ ، رقم: ١١٧٨۔ ارواء الغلیل: ٢/١٧٢۔ سنن ابوداؤد، باب القنوت فی الوتر، رقم: ١٤٢٥۔ سنن الکبریٰ للبیھقی: ٢/٢٩٠۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے '' صحیح '' کہا ہے۔

تو دوست بن جائے، وہ کبھی رسوانہیں ہوتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ کبھی عزت حاصل نہیں کرسکتا۔ اے پروردگار! تیری ذات بابرکت اور بلند ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اهْدِنِيْ: مجھے ہدایت دے۔ عَافِنِيْ: مجھے عافیت بخش دے۔ تَوَلَّنِيْ: میرا والی بن جا۔ قِنِيْ: مجھے بچالے۔ لَا يُقْضٰى: کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ لَا يَذِلُّ: وہ کبھی رسوانہیں ہوتا۔ وَالَيْتَ: تو دوست بن جائے۔ لَا يَعِزُّ: وہ کبھی عزت حاصل نہیں کرسکتا۔ عَادَيْتَ: تو دشمنی رکھے۔ تَعَالَيْتَ: تو بلند ہے۔

وتر کے بعد کی دُعا

عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب (نمازِ وتر) سے سلام پھیرتے تو تین دفعہ (یہ) دُعا پڑھتے:

((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ))

''پاک ہے بادشاہ انتہائی پاکیزگی والا۔''

نوٹ:......اور تیسری بار آواز کو بلند فرماتے۔ [1]

رکوع کی دُعائیں

(i) ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ)) [کم از کم تین مرتبہ] [2]

''میرا رب پاک ہے، اور عظمت والا ہے۔''

(ii) سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ رکوع میں یہ دعا پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ

[1] سنن نسائی، کتاب قیام اللیل و تطوع النہار، رقم: ۱۷۵۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] سنن ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۲۶۱، ۲۶۲۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي، وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي.)) [1]

''اے اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا ہوں، تجھ ہی پر ایمان لایا اور تیرا ہی اطاعت گزار ہوا۔ تیرے ہی لیے ڈر کر میرے کان، آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے عاجز ہوگئے ہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... خَشَعَ: عاجزی کا اظہار کیا۔ مُخِّيْ: میرا دماغ۔ عَظْمِيْ: میری ہڈیاں۔ عَصْبِيْ: میرے پٹھے۔

(iii) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنے رکوع میں اکثر کہتے تھے:

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ)) [2]

''اے اللہ! تو پاک ہے، اے ہمارے پروردگار! ہم تیری حمد بیان کرتے ہیں، اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

(iv) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں فرماتے تھے:

((سُبُّوحٌ، قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.)) [3]

''بہت پاکیزگی والا، نہایت مقدس ہے تمام فرشتوں اور روح (جبریل علیہ السلام) کا رب۔''

(v) سیّدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں کہتے تھے:

((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ.)) [4]

---

[1] صحیح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، رقم : ١٨١٢.

[2] صحیح بخاری، كتاب الأذان، رقم: ٧٩٤، ٨١٧ـ صحیح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: ٤٨٤.

[3] صحیح مسلم، كتاب الصلوٰة، رقم: ٤٨٧.

[4] صحیح سنن ابو داؤد: ١/ ٢٤٧، رقم: ٨٧٣.

''پاک ہے وہ اللہ جو بڑی طاقت اور بادشاہی والا ہے، وہ بہت بڑائی والا اور صاحب عظمت ہے۔''

(vi) حبیب کبریا ﷺ رکوع میں ارشاد فرماتے:

((سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.)) [1]

''اے اللہ! تیرے ہی لیے پاکی اور تعریف ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔''

(vii) رسول اللہ ﷺ رکوع وسجود میں تین دفعہ پڑھتے تھے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ.)) [2]

''اللہ ہر قسم کی شراکت اور ہر عیب سے پاک ہے، ہم اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔''

رکوع سے سر اُٹھانے کی دُعا

((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) [3]

''اللہ تعالیٰ نے اُس (شخص کی) بات سن لی، جس نے اس کی حمد بیان کی۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... سَمِعَ: اس نے سن لی۔ حَمِدَ: جس نے حمد بیان کی۔ ہٗ: اس کی۔

رکوع کے بعد قیام کے اذکار

(۱) ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.))

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ۴۵۸۔

[2] سنن ابوداؤد، باب مقدار الرکوع والسجود، رقم: ۸۸۵۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[3] صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۸۹۔

”اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی سب تعریفیں ہیں۔“

ایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں:

((رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.))

اور ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) ❶

”اے اللہ! تو ہی ہمارا پالنہار ہے، اور تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں۔“

فضیلت:...... سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب امام کہے ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) تو تم ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.)) کہو، کیونکہ جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل گیا، اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔“ ❷

﴿۲﴾ ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيْرًا، طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ))

”اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی پاکیزہ، بابرکت اور بہت (ہی) زیادہ تعریف ہے۔“

فضیلت:...... اس کلمہ کے کہنے پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کے لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔ (اس سے ان کلمات کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔) ❸

مشکل الفاظ کے معانی:...... طَيِّبًا: پاکیزہ۔ مُبَارَكًا: بابرکت۔

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۸۹، ۷۹۵.

❷ صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۷۹۶.

❸ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۹۹.

③ ((رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، أَهْلُ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ ، اَللّٰهُمَّ ! لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) [1]

''اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، اتنی کہ اس سے آسمان و زمین بھر جائیں۔ اور ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے، پس تو ہی تعریف اور انتہائی بزرگی کے لائق ہے، سب سے سچی بات جو تیرے بندے نے کہی ہے (وہ یہ ہے کہ) ہم سب کے سب تیرے بندے (غلام) ہیں۔ اے اللہ! جو کچھ تو عطا کرے اُسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو کچھ تو روک لے اسے عطا کرنے والا کوئی نہیں، اور کسی صاحبِ حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... مِلْءُ: بھر جائیں۔ اَلْمَجْدِ: بزرگی۔ لا مَانِعَ: کوئی روکنے والا نہیں۔ لَا مُعْطِيَ: عطا کرنے والا کوئی نہیں۔ لَا يَنْفَعُ: کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی۔ ذَا: صاحب۔ اَلْجَدُّ: حیثیت۔

سجدہ کی فضیلت

سجدہ انسان کو رب تعالیٰ کے قریب کر دیتا ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا:

﴿ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝١٩ ﴾ (العلق : ١٩)

''اور اپنے رب کے سامنے سجدہ کیجیے، اور اس کا قرب حاصل کیجیے۔''

[1] صحيح مسلم ، كتاب الصلوٰة ، رقم : ١٠٧١.

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول رب العالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

''یقیناً بندہ حالت سجدہ میں اپنے رب سے بہت قریب ہوتا ہے۔ پس سجدے میں زیادہ سے زیادہ دعا کرو۔'' ❶

مزید نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ سجدے میں کوشش وجستجو سے دعا مانگا کرو کیونکہ وہ اس لائق ہے کہ تمہاری دعا قبول کر لی جائے۔ ❷

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''کہ سجدوں میں کثرت سے دعا مانگنے کا حکم ہر قسم کی حاجت کو کثرت سے طلب کرنے کی ترغیب پر مشتمل ہے۔'' ❸

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: ''آپ مجھے ایسا حکم دیں کہ میں اسی کا ہو کر رہ جاؤں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جان لے کہ تو جب بھی اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتا ہے وہ تجھے ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس سجدے کی وجہ سے تیرا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔'' ❹

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب آدم کا بیٹا سجدے کی آیت تلاوت کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان اس سے دور ہو کر رونا شروع کر دیتا ہے، اور کہتا ہے، مجھے افسوس ہے کہ آدم کے بیٹے کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا، اس کے لیے جنت ہے۔ مجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا، میں نے انکار کیا، میرے لیے جہنم ہے۔'' ❺

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ٤٨٢.

❷ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ٤٧٩.

❸ فتح الباری : ٢/٣٠٠.

❹ صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: ٨١.

❺ مسند احمد: ٥/ ٢٤٨، ٢٤٩۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ١٤٨٨۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، رقم: ٢٤٤.

سیّدنا ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رات گزارتا تھا، آپ کے لیے وضوء کا پانی اور آپ کی دیگر ضرورت مسواک وغیرہ لاتا تھا۔ ایک رات آپ نے مجھے ارشاد فرمایا: ''کچھ دین و دنیا کی بھلائی مانگو۔ میں نے کہا: جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اس کے علاوہ کوئی اور چیز؟ میں نے کہا: اور کچھ نہیں چاہیے! پھر آپ نے ارشاد فرمایا: ''پس اپنی ذات کے لیے سجدوں کی کثرت سے میری مدد کرو۔'' [1]

سجدہ کے اذکار

1. ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى.)) [کم از کم تین مرتبہ] [2]

''میرا رب پاک ہے، اور سب سے بلند و بالا ہے۔''

2. سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسولِ کریم ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں کثرت سے یہ دعا پڑھتے تھے:

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.)) [3]

''اے اللہ! تو پاک ہے، اے ہمارے پروردگار! ہم تیری حمد بیان کرتے ہیں، اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

3. سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرورِ کائنات ﷺ جب سجدے میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب فضل السجود والحث علیه، رقم: ٤٨٩.

[2] سنن ترمذی، کتاب الصلوٰة، رقم: ٢٦١ و ٢٦٢۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[3] صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ٧٩٤، ٨١٧۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ٤٨٤.

الْخَالِقِيْنَ.)) ❶

''اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھ پر ہی ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرماں بردار بنا، میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس کی صورت بنائی۔ اس نے اس کی سماعت اور اس کی نظر کو کھولا ہے۔ وہ اللہ نہایت بابرکت ہے کہ جو بہترین تخلیق کرنے والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... صَوَّرَهٗ: اس کی صورت بنائی۔ شَقَّ: اس نے کھولا۔

❹ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ، دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ، وَأَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ.)) ❷

''اے اللہ! میرے چھوٹے اور بڑے، پہلے اور پچھلے ظاہر اور پوشیدہ سب کے سب گناہ معاف کر دے۔''

نوٹ: ...... فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا: اگر کوئی شخص صدق دل سے یہ دعا پڑھے، اور اس کی نیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ میرے صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف کر دے تو اللہ عزوجل اس کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف کر دے گا، حدیث مبارکہ کے الفاظ اس پر واضح دال ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی: ...... دِقَّهٗ: چھوٹے۔ جِلَّهٗ: بڑے۔ عَلَانِيَتَهٗ:

---

❶ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، رقم: ١٨١٢.

❷ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: ١٠٨٤.

ظاہر۔ سِرَّۃٌ: پوشیدہ۔

❺ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی آخر الزماں، سردارِ دو جہاں ﷺ نمازِ تہجد کے سجدوں میں پڑھتے تھے:

((أَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.)) ❶

''اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیرے غصے سے، تیری معافی کے ذریعے تیری سزا سے، اور میں تیری ذاتِ اقدس کے ساتھ تیری ذات کی پناہ چاہتا ہوں کہ تو کہیں ناراض نہ ہوجائے میں تیری تعریف کو شمار نہیں کرسکتا، تو ویسا ہی ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف وثناء خود فرمائی ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......مُعَافَاتِكَ: تیری معافی۔ عُقُوْبَتِكَ: تیری سزا۔ لَا اُحْصِيْ: میں شمار نہیں کرسکتا۔ اَثْنَيْتَ: تو نے تعریف وثناء بیان کی۔

❻ ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.)) ❷

''اے اللہ! تو پاک ہے، ہمارے رب! ہر قسم کی تعریف کے لائق تو ہی ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے، بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔''

❼ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ.)) ❸

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ۱۰۹۰.

❷ مسند أحمد، رقم: ۳۶۸۳، ۳۷۴۵ـ سلسلة الصحيحة، رقم: ۲۰۸۴.

❸ مصنف ابن ابی شیبة: ۱۱۲/۱۲ـ مستدرك حاكم: ۲۲۱/۱ـ حاکم نے اسے ''صحیح'' کہاہے اور ذہبی نے اس پر ان کی موافقت کی ہے۔

''اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے، جو میں چھپ کر یا سر عام کرتا ہوں۔''

❽ ((سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.)) ❶

''اے اللہ! تو ہر عیب اور شراکت سے پاک ہے، اور اپنی حمد وثناء کے ساتھ بہت زیادہ بزرگی اور شان والا ہے، صرف تو ہی معبود برحق ہے۔''

❾ سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع اور سجود میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ، وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.)) ❷

''اے اللہ! تو پاک ہے، ہر شراکت اور عیب سے، اور ہر قسم کی تعریف تیری ہے، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔''

❿ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ احمد مجتبیٰ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں یہ کہتے تھے:

((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.)) ❸

''بہت پاکیزگی والا، نہایت مقدس ہے تمام فرشتوں اور روح یعنی جبریل کا رب۔''

⓫ رسول اللہ ﷺ رکوع وسجود میں تین دفعہ یہ دعا پڑھتے تھے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ.)) ❹

''اللہ شراکت اور ہر عیب سے، پاک ہے ہم اس کی تعریف کے ساتھ اس کی

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰة، رقم: ٤٨٥۔ مسند ابو عوانة: ١٦٩/٢۔ مسند احمد: ١٥١/٦. صفة صلاة النبی صلی اللّٰه علیه وسلم للألبانی، ص: ١٤٧.

❷ معجم کبیر للطبرانی: ٧٢/١۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ٢٠٤.

❸ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰة، رقم: ٨٤٧.

❹ سنن ابوداؤد، باب مقدار الرکوع والسجود، رقم: ٨٨٥۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

پاکی بیان کرتے ہیں۔''

⓬ ((رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَإِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ کُلِّہٖ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَعَمَدِیْ وَجَھْلِیْ وَھَزْلِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.)) ❶

''میرے رب! میری خطا، میری نادانی اور تمام معاملات میں میرے حد سے تجاوز کرنے میں میری مغفرت فرما، اور وہ گناہ بھی جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اے اللہ! میری مغفرت کر، میری خطاؤں میں، میرے بالارادہ اور بلا ارادہ کاموں اور میرے ہنسی مزاح کے کاموں میں اور یہ سب میری ہی طرف سے ہیں۔ اے اللہ! میری مغفرت کر ان کاموں میں جو میں کر چکا ہوں اور جو کروں گا اور جنھیں میں نے چھپا کر کیا ہے اور جنھیں میں نے ظاہر کیا ہے، تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

⓭ ((سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ.)) ❷

''اے اللہ! بڑے جبر، بڑی مملکت اور عظمت و کبریائی والے، تو انتہائی پاک ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَلْجَبَرُوْتِ: جبر۔ اَلْمَلَکُوْتِ: مملکت۔ اَلْکِبْرِیَاءِ: کبریائی۔ اَلْعَظْمَۃِ: عظمت (بڑائی)۔

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٩٨، ٦٣٩٩۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٢٧١٩۔ زاد المعاد: ١/٢٢٦۔٢٢٧.

❷ سنن ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٨٧٣۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

۱۴ ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ.)) ❶

''سب سے بلند رب پاک ہے، اور سب تعریف اُس کی ہے۔''

۱۵ محسن انسانیت ﷺ سجدے میں فرماتے :

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِيْ نُوْرًا، وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا، وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا، وَعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا، وَفَوْقِيْ نُوْرًا، وَتَحْتِيْ نُوْرًا، وَأَمَامِيْ نُوْرًا، وَخَلْفِيْ نُوْرًا، وَعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا.)) ❷

''اے اللہ! میرے دل، میری بصارت اور سماعت کو منور فرما، میرے دائیں بائیں، اوپر نیچے، سامنے اور پیچھے ہر طرف نور پھیلا دے، اور میری روشنی کو بڑھا دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......تَحْتِيْ: میرے نیچے۔ فَوْقِيْ: میرے اوپر۔ يَمِيْنِيْ: میرے دائیں۔ يَسَارِيْ: میرے بائیں۔ اَمَامِيْ: میرے سامنے۔ خَلْفِيْ: میرے پیچھے۔

جلسۂ استراحت کے اذکار

۱ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ)) ❸

''اے اللہ! میری بخشش فرما، مجھ پر رحم فرما، میری رہنمائی فرما، مجھے عافیت عطا فرما، مجھے رزق عطا فرما، میرے نقصان کو پورا کر اور مجھے بلندی عطا فرما۔''

---

❶ سنن ابو داؤد، ابواب الركوع والسجود، رقم: ٨٧٠۔ صحيح مسلم، رقم: ٤٨٤.

❷ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه، رقم: ٧٦٣.

❸ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: ٢٦٩٦۔ سنن ابو داؤد، كتاب الصلوة، رقم: ٨٠۔ سنن ترمذی، كتاب الصلوة، رقم: ٢٨٤۔ سنن ابن ماجه كتاب الصلوة، رقم: ٨٩٨۔ صحيح الكلم الطيب، رقم: ٨٢.

مشکل الفاظ کے معانی:...... اغْفِرْلِيْ: میری بخشش فرما۔ ارْحَمْنِيْ: مجھ پر رحم فرما۔ اهْدِنيْ: میری رہنمائی فرما۔ عَافِنِيْ: مجھے عافیت دے۔ أُجْبُرْنِیْ: میرا نقصان پورا کر۔ اِرْفَعْنِیْ: مجھے بلندی عطا فرما۔

۲ سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

((رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ)) [1]

''اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے، اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے۔''

سجدۂ تلاوت کی دعا

((سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.)) [2]

''میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا کہ جس نے اسے پیدا کیا، اور اسی نے طاقت وقوت سے اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے، پس اللہ تعالیٰ بابرکت اور سب سے بہتر بنانے والا ہے۔''

تشہد

((اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

[1] مسند احمد: ۶/ ۳۱۳۰۔ مستدرك حاكم: ۱/ ۲۲۰۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] سنن نسائی، کتاب التطبیق، رقم: ۱۰۷۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.)) ❶

''میری تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو تجھ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......اَلتَّحِيَّاتُ: قولی عبادتیں۔اَلصَّلَوٰتُ: بدنی عبادتیں۔اَلطَّيِّبَاتُ: مالی عبادتیں۔اَيُّهَا: اے۔عَلَيْنَا: ہم پر۔

تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر دُرود

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.)) ❷

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرمائی، یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور اُن کی آل پر، جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور اُن کی آل پر برکت نازل فرمائی، یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب العمل، فی الصلوٰۃ، رقم: ۱۲۰۲۔ صحیح مسلم، رقم: ۴۰۲.

❷ صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبیاء رقم: ۳۳۷۰.

درُود شریف پڑھنے کی فضیلت

نبی کریم ﷺ آسمان و زمین دونوں جگہ لائق صد احترام ہیں۔ آسمان میں اللہ تعالیٰ اور فرشتے ان پر درود بھیجتے ہیں اور زمین میں تمام اہل ایمان سے مطلوب ہے کہ ان پر درود و سلام بھیجتے رہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾﴾ (الاحزاب : ٥٦)

''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود و سلام بھیجو۔''

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درُود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا، دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا۔'' [1]

سلام پھیرنے سے پہلے کے اذکار

⌘ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.)) [2]

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے، فتنہ مسیح الدجال سے اور فتنہ موت وحیات سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ کا

---

[1] صحیح سنن نسائی ، رقم: ۱۲۳.

[2] صحیح بخاری ، کتاب الاذان، رقم: ۸۳۲۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۲۵ و ۱۳۳۳.

طلب گار ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَلْمَأْثَمِ: گناہ۔ اَلْمَغْرَمِ: قرض اور چٹی۔

۲ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) [1]

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں، اور تو مجھے اپنی خاص بخشش سے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بڑا بخشنہار، رحم کرنے والا ہے۔''

۳ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.)) [2]

''اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا۔ جو میں نے چھپ کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا۔ اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَسْرَرْتُ: جو میں نے چھپ کر کیا۔ اَعْلَنْتُ: جو میں نے علانیہ کیا۔ اَسْرَفْتُ: جو میں نے زیادتی کی۔

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۱۲.

[2] صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۸۳٤۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٦٨٦٩۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۰۳۱۔ سنن نسائی، کتاب السھو، رقم: ۱۳۰۳.

④ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) ❶

''اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں کہ نکمّی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، (نیز) میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْجُبْنِ: بزدلی۔ اَرْذَلِ الْعُمُرِ: نکمّی عمر۔

⑤ ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ)) ❷

''اے اللہ! جو کام میں نے کیا اور جو نہیں کیا اُن (دونوں) کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

⑥ ((أَللّٰهُمَّ! حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا)) ❸

''اے اللہ! میرے ساتھ حساب کا معاملہ آسان کرنا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... حَاسِبْنِيْ: میرے ساتھ حساب کا معاملہ کر۔ يَسِيْرًا: آسانی۔

⑦ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ! بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَلِيْ

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم ٦٣٧٠.

❷ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ٥٥٢٣۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ مستدرك حاکم۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے، اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

ذُنُوبِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.))

اے اللہ! بلا شبہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ کہ تو واحد، اکیلا اور بے نیاز ذات ہے، تو کسی کا باپ نہیں اور نہ تو کسی کا جنا ہوا ہے، اور تو وہ ہستی ہے کہ اس کا برابری کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ تو میرے سب کے سب گناہ معاف کر دے، یقیناً تو ہی بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔''

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو تشہد میں یہ دعا مانگتے سنا تو تین مرتبہ ارشاد فرمایا: ''قَدْ غُفِرَ لَهٗ'' ''اس کے گناہ بخش دیے گئے۔''[1]

۸ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے مروی ہے، نبی ﷺ نے ایک شخص سے پوچھا: ''تم نماز میں کیا کہتے ہو؟'' اس نے کہا: میں تشہد پڑھتا ہوں پھر یوں کہتا ہوں:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ))

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔''

پس منظر و پیش منظر: ......اور میں آپ کی اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی گنگناہٹ کو اچھی طرح نہیں سمجھتا (یعنی آپ اور معاذ کیا دعا مانگتے ہیں؟ آواز تو سنتا ہوں، لیکن واضح الفاظ سمجھ میں نہیں آتے۔) تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''ہم بھی ان (جنت اور دوزخ) کے گرد ہی گنگناتے ہیں۔'' (یعنی جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔)[2]

---

[1] سنن نسائی، کتاب السهو، رقم: ۱۳۰۲۔ سنن أبوداؤد، رقم: ۹۸۵۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] سنن ابو داؤد، کتاب الصلاة، رقم: ۷۹۲۔ صحیح ابن خزیمة، رقم: ۷۹۳۔ صحیح ابن حبان، رقم: ٥١٤۔ ابن خزیمۃ، ابن حبان اور محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

صفوں کو درست کرانے کا وظیفہ

((سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ.)) ❶

''صفوں کو برابر کرو، کیونکہ صفوں کو برابر کرنا نماز کی تکمیل کا باعث ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... سَوُّوا: برابر کرو۔ تَمَامِ: تکمیل۔

نماز کے بعد کے اذکار

◆ ۱ ((اَللّٰهُ أَكْبَرُ)) (بآواز بلند) ❷

◆ ۲ ((أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ)) (تین مرتبہ)

◆ ۳ ((اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.)) ❸

''اے اللہ! تو ''سلام'' ہے اور تجھی سے سلامتی ہے۔اے بزرگی اور عزت والے! تو بابرکت ذات ہے۔''

◆ ۴ ((رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ)) ❹

''اے میرے پروردگار! مجھے اس دن کے (اپنے) عذاب سے بچانا کہ جس روز تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور اکٹھا کرے گا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... قِنِيْ: مجھے بچانا۔ عَذَابَكَ: اپنے عذاب سے۔

---

❶ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: ٤٣٣ـ صحيح بخاري، كتاب الأذان، رقم: ٧٢٣، واللفظ لمسلم.

❷ صحيح بخاري، كتاب الأذان، رقم: ٨٤١، ٨٤٢ـ صحيح مسلم، كتاب المساجد، رقم: ٥٨٣.

❸ صحيح مسلم، كتاب المساجد، رقم: ١٣٣٤ـ سنن ابي داؤد، كتاب الصلوة، رقم: ١٥١٣ـ سنن ترمذي، كتاب الصلوة، رقم: ٣٠٠ـ سنن نسائي، كتاب السهو، رقم: ١٣٣٨.

❹ صحيح مسلم، كتاب صلوة المسافرين، رقم: ١٦٤٢.

تَبْعَثُ: تو اٹھائے گا۔ تَجْمَعُ: تو اکٹھا کرے گا۔

❺ ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) [1]

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف بھی، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا کر دے، اسے کوئی منع کرنے والا نہیں اور جسے تو روک دے، اُسے کوئی عطا کرنے والا نہیں۔ اور کسی مالدار کو اُس کے مال و دولت تیری بارگاہ میں نفع نہیں پہنچا سکیں گے۔''

❻ ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ))

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کی ملکیت ہے اور اسی کی تعریف، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے، نصرت الٰہی کے بغیر، (کسی میں برائی سے) بچنے کی ہمت ہے اور نہ (نیکی کرنے کی) قوت، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ (اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اسی اللہ ہی کی طرف سے انعام اور فضل ہے، اور

[1] صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ٨٤٤۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ١٣٤٢.

اسی کے لیے بہترین مدح وثنا ، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ، ہم اپنی بندگی خالص اسی کے لیے کرنیوالے ہیں اگرچہ کفار کو براہی کیوں نہ لگے۔''

نوٹ: ......سیّدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز سے فارغ ہوتے تو بآواز بلند یہ کلمات ادا فرماتے۔ [1]

◆ ۷ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) (۳۳ مرتبہ)

اور ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .)) (ایک مرتبہ)

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کے لیے ملکیت ہے اور اس کے لیے تعریف ہے ، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

فضیلت: ......سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز کے بعد (یہ) کہا تو اس کے سارے گناہ (خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں) معاف کردیے گئے۔ [2]

◆ ۸ ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۴۳۔ سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۰۶۔ سنن نسائی، کتاب السھو، رقم: ۱۳۴۰.

[2] صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۰۲.

خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ (البقرہ: ٢٥٥)

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور تمام کائنات کی تدبیر کرنے والا ہے، اسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے، سب اس کی ملکیت ہے، کون ہے جو اُس کی جناب میں بغیر اُس کی اجازت کے کسی کے لیے شفاعت کرے، وہ تمام وہ کچھ جانتا ہے جو لوگوں کے سامنے اور اُن کے پیچھے ہے، اور لوگ اُس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کرتے ہیں، سوائے اُتنی مقدار کے جتنی وہ چاہتا ہے، اس کی کرسی کی وسعت آسمانوں اور زمین کو شامل ہے، اور ان کی حفاظت اُس پر بھاری نہیں، وہی بلندی اور عظمت والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... سِنَةٌ: اونگھ۔ نَوْمٌ: نیند۔ يَشْفَعُ: سفارش کرے۔ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ: جو اُن کے سامنے ہے۔ مَا خَلْفَهُمْ: جو ان کے پیچھے ہے۔ لَا يُحِيطُونَ: احاطہ نہیں کرتے ہیں۔ لَا يَؤُدُهُ: اُس پر بھاری نہیں۔

فضیلت:...... ① : جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اُس کے جنت میں داخل ہونے کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ [1]

② : سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی، وہ آئندہ نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت

[1] عمل اليوم والليلة، لابن السنى، رقم: ١٢١ ـ سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: ٩٧٢.

اور ذمہ داری میں ہوتا ہے۔'' [1]

9 ((اَللّٰھُمَّ ! أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ ، وَشُکْرِكَ ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ)) [2]

''اے میرے پروردگار! اپنے ذکر، شکر اور خوبصورت عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... أَعِنِّيْ: میری مدد فرما۔ حُسْنِ: خوبصورت۔

10 سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز کے بعد معوذات پڑھنے کا حکم فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥﴾

''اے میرے نبی! آپ کہہ دیجیے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ تمام مخلوقات کے شر سے۔ اور رات کی بُرائی سے جب اس کی بھیانک تاریکی ہر جگہ داخل ہوجاتی ہے۔ اور ان جادوگر عورتوں سے جو دھاگے پر جادو پڑھ کر پھونکتی ہیں اور گرہیں ڈالتی ہیں۔ اور حاسد کے حسد سے جب وہ اپنا حسد ظاہر کرتا ہے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣

---

[1] الترغیب والترھیب: ۲/۴۵۳۔ مجمع الزوائد: ۱/۱۰۹۔ علامہ منذری اور ہیثمی نے اس کی سند ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۰۲۲۔ عمل الیوم واللیلة، رقم: ۱۱۹۔ صحیح ابن حبان (موارد رقم: ۲۳۴۰)۔ صحیح ابن خزیمه: رقم: ۷۰۱۔ ابن حبان اور ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥﴾ [1]

''اے میرے نبی! آپ کہہ دیجئے میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ انسانوں کے حقیقی بادشاہ کی پناہ میں۔ انسانوں کے تنہا معبود کی پناہ میں۔ وسوسہ پیدا کرنے والے، چھپ جانے والے شیطان کے شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ پیدا کرتا ہے۔ چاہے وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔''

⑪ ((رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ كُلِّهٖ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَعَمْدِیْ وَجَهْلِیْ وَهَزْلِیْ وَكُلُّ ذَالِكَ عِنْدِیْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.)) [2]

''اے میرے رب! میری خطاء، میری نادانی، اور میرے تمام معاملات میں حد سے تجاوز کر جانے میں میری مغفرت فرما۔ اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما دے، جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! میری خطائیں مجھے معاف فرما دے۔ میرے بالارادہ اور بلا ارادہ کاموں میں، اور میرے ہنسی مذاح کے کاموں میں، اور یہ سب میری ہی طرف سے ہو جاتے ہیں، مجھے معاف فرما دے۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما دے ان کاموں میں جو میں

---

[1] سنن أبی داؤد، باب فی الإستغفار، رقم: ۱۵۲۳۔ سنن نسائی، کتاب السهو، رقم: ۱۲۳۶۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۹۰۳۔ مستدرك حاكم: ۲۵۳/۱۔ امام حاکم اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۹۹.

کر چکا ہوں، اور انہیں بھی جو میں آئندہ کروں گا، اور جن کاموں کو میں نے چھپایا، اور جن کو میں نے ظاہر کیا، ان سب کو معاف فرما دے۔ تو ہی ہر چیز سے مقدم اور تو ہی سب سے بعد میں رہے گا، اور تو ہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... جَھْلِیْ: میری نادانی۔ اِسْرَافِیْ: میرا حد سے تجاوز کرنا۔ ھَزْلِیْ: میرے ہنسی مزاح۔

نمازِ فجر اور مغرب کے بعد کی دُعائیں

① ((اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ.)) [سات مرتبہ]

''اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچالے۔''

فضیلت...... جناب مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ آنحضرت ﷺ نے سرگوشی کرتے ہوئے ان سے فرمایا: جب تم نماز مغرب سے فارغ ہو، تو سات مرتبہ یہ کلمات کہو۔ کیونکہ جب تم یہ کہو گے اور پھر اسی رات فوت ہو جاؤ گے، تو تمہارے لیے اس دوزخ کی آگ سے برأت لکھی جائے گی۔ اور جب تم صبح کی نماز پڑھو، تو اسی طرح کہو۔ اگر تم اس دن کے دوران فوت ہو گئے، تو تمہارے لیے جہنم کی آگ سے نجات لکھی جائے گی۔ [1]

② ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَیِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا)) [2]

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم کا، رزق حلال کا اور ایسے عمل کا جو تیرے ہاں مقبول ہو، سوال کرتا ہوں۔''

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۷۹۔ الشیخ عبدالقادر الارناؤوط نے ''الاذکار للنووی'' میں اس کو ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] صحیح ابن خزیمہ: ۱/۱۰۲۔ ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

صبح اور شام کے اذکار

صبح کے اذکار

◆ ١ ((أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ (ﷺ) وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.)) ❶

''ہم نے فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص اور اپنے نبی (سیدنا) محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام جو یکسو مسلمان تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔''

◆ ٢ ((اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ)) ❷

''اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہی شام کی، اور تیرے لیے ہی جیتے ہیں اور تیرے لیے ہی مرتے ہیں، اور (آخر میں) تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَصْبَحْنَا: ہم نے صبح کی۔ اَمْسَيْنَا: ہم نے شام کی۔ اَلنُّشُوْرُ: لوٹنا۔

---

❶ مسند احمد: ٣/٤٠٦، ٤٠٧۔ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة، رقم: ٣٤۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح الاسناد'' قرار دیا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩١۔ علامہ البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

۳ ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا)) [1]

''اے زندۂ جاوید اور قائم ودائم ہستی! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے ہی مدد طلب کرتا ہوں، میری ساری حالت کی اصلاح کر دے اور مجھے میرے نفس کی طرف (کبھی) آنکھ جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ کرنا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... شَأْنِيْ: میری حالت۔ لَا تَكِلْنِيْ: مجھے نہ سپرد کرنا۔ طَرْفَةَ: جھپکنے۔ عَيْنٍ: آنکھ۔ أَبَدًا: ہمیشہ۔

۴ ((اَللّٰهُمَّ! أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ))

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں، اپنی استطاعت کے مطابق تیرے ساتھ کیے وعدے پر قائم ہوں۔ اے اللہ! میں ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھ سے سرزد ہوا ہے، اور تو نے جو مجھ پر انعام وفضل کیا اس کا اعتراف کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس تو میرے گناہوں کو بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَا صَنَعْتُ: جو مجھ سے سرزد ہوا۔ أَبُوْءُ: میں

[1] الترغيب والترهيب، رقم: ۲۳۷۔ مستدرك حاكم: ۱/ ۸۷۰۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح کہا ہے اور ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

اعتراف کرتا ہوں۔ اَلذُّنُوْبَ: گناہ۔

فضیلت:...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے (سیّد الاستغفار کے) یہ کلمات پڑھے، اور اس رات فوت ہوگیا، تو وہ جنت میں جائے گا۔ اور جس نے صبح پڑھے اور اس دن فوت ہوگیا، وہ بھی جنت میں داخل ہوگا۔'' [1]

❺ ((اَللّٰهُمَّ! عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءً ا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ)) [2]

''اے اللہ! غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اپنے نفس کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں، اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے، اور اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَقْتَرِفَ: میں ارتکاب کر بیٹھوں۔ سُوْءً ا: برائی۔ اَجُرَّهُ: میں برائی کروں۔

❻ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ! اِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٠٦۔ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ٥٥٢٢.

[2] سنن ابو داؤ، کتاب الادب، رقم: ٥٠٦٧۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩٢۔ مستدرک حاکم: ٥١٣/١، رقم: ٢٣٤٩۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة رقم: ٢٧٠٣.

وَمَالِيْ. اَللّٰهُمَّ! اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ! احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت و سلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور اپنے گھر بار اور مال و متاع میں سلامتی اور درگزری کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میری پوشیدہ باتوں کی پردہ پوشی کر، اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! تو میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اوپر (سے آنے والی مصیبتوں اور بلاؤں) سے میری حفاظت فرما۔ میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اچانک سے ہلاک کر دیا جاؤں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... عَوْرَاتِيْ: میری پوشیدہ باتیں۔ رَوْعَاتِيْ: میری گھبراہٹیں۔ أُغْتَالَ: میں ہلاک کر دیا جاؤں۔

◆ ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)) (تین مرتبہ)

''شروع اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔''

فضیلت:...... جناب ابان بن عثمان رحمہ اللہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد (عثمان بن عفان) سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر روز صبح کے وقت اور ہر رات شام کے وقت تین بار یہ دُعا کرتا ہے تو اس کو کوئی چیز

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٧٤۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعآ، رقم: ٣٨٧١۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے.

نقصان نہیں پہنچائے گی۔ اور ابان (راوی) فالج زدہ تھے۔ ایک شخص اُن کی طرف دیکھنے لگا تو ابان رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا: تو مجھے کیوں دیکھ رہا ہے؟ یقین جانو! حدیث اسی طرح ہے جس طرح میں نے تجھے بتائی ہے البتہ میں اس دن یہ دعائیہ کلمات نہ کہہ سکا تاکہ اللہ مجھ پر اپنی تقدیر کو جاری رکھے۔ ❶

❽ ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.)) (تین مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا ہے۔''

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ سے عرض کیا گیا کہ فلاں کو بچھو نے ڈنک مارا تو اسے رات بھر نیند نہیں آئی۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص شام کے وقت تین دفعہ یہ دعا پڑھے، اسے رات کو بچھو اور کسی زہریلے جانور کا ڈسنا نقصان نہیں پہنچائے گا۔'' ❷

❾ ((اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَإِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ)) ❸ (تین مرتبہ)

''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں

---

❶ سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۸۸۔ سنن ترمذی، کتاب الداعوت، رقم: ۳۳۸۸۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعآ، رقم: ۳۸۲۹۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۸۷۸۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ۳۵۱۸۔ مسند احمد: ۲/ ۲۹۰.

❸ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۰۔ مسند احمد: ۲/ ۴۲۔ علامہ البانی اور شیخ ابن باز رحمہما اللہ نے اسے ''حسن الا سناد'' کہا ہے۔ تحفه الاخیار، ص: ۲۶.

عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔"

مشکل الفاظ کے معانی: ...... عَافِنِیْ: مجھے عافیت دے۔ سَمْعِیْ: میرے کان۔ بَصَرِیْ: میری آنکھیں۔

⑩ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ)) (تین مرتبہ)

"اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد، اپنے نفس کی رضا اور اپنے عرش کے وزن کے برابر، اپنے کلمات کی تعداد کے مطابق۔"

مشکل الفاظ کے معانی: ...... زِنَةَ: وزن۔ مِدَادَ: تعداد یا سیاہی۔ كَلِمَاتِهٖ: اس کے کلمات۔

فضیلت: ...... سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز کے لیے گھر سے نکلے تو میں جائے نماز پر بیٹھی تھی۔ آپ ﷺ چاشت کے وقت تشریف لائے تو دیکھا کہ میں اس وقت تک اپنے مصلیٰ پر بیٹھی ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جویریہ جب سے میں مسجد گیا تھا تب سے تم اسی حالت میں بیٹھی وظیفہ کر رہی ہو؟ میں نے عرض کیا: ہاں یارسول اللہ! تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد چار کلمے تین تین مرتبہ کہے ہیں کہ اگر ان کا وزن تمہارے آج کے سارے دن کے وظیفہ سے کیا جائے تو وہ چار کلمے زیادہ وزنی ہو جائیں۔ [1]

⑪ ((أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ)) (سو مرتبہ)

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعآ، رقم: ٦٩١٤.

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔''

اهمیت :......سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے کہ اللہ کی قسم! میں ایک دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ [1]

◆ ۱۲ ((أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ))

''میں اللہ عظیم و برتر سے بخشش مانگتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہی زندۂ جاوید ہستی ہے، اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

فضیلت: ...... نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ کلمات (صدقِ دل سے) کہتا ہے تو اس کو بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ میدانِ جنگ سے بھی بھاگا ہو۔ [2]

◆ ۱۳ ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) (سو مرتبہ)

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی ملکیت ہے اور اسی کے لیے حمد وثنا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔''

فضیلت :...... جو شخص صبح کے وقت سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا، اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، ایک سو نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جائیں گے، اور ان الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص سو

---

[1] صحیح بخاری، رقم: ٦٣٠٧.

[2] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٥٧٧۔ سنن ابوداؤد، رقم: ١٥١٧۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

سے زیادہ دفعہ پڑھے۔ ❶

⑭ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ③ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④﴾ (سورۂ اخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥﴾ (سورۂ الناس)

فضیلت :......ان تینوں سورتوں کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھنے والا ہر قسم کی آفت ومصیبت سے محفوظ رہے گا۔ ❷

⑮ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)) ❸ (سو مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ذریعہ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٣۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٩٠٨۔ صحیح الترغیب: ٢٧٢/١.

❷ سنن الترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٥٧٥۔ التعلیق الرغیب: ٢٢٤/١، الکلم الطیب: ٧/١٩۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

❸ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤٣٣۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٦٨.

فائدہ: ...... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اس دعا کو صبح و شام (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے، اگر چہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ ❶

⓰ ((سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ)) (سو مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں، اور میں اللہ تعالیٰ کی عظمت شان بیان کرتا ہوں جو کہ ایک بزرگ ہستی ہے۔''

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کلمات ایک مرتبہ ادا کرنے سے جنت میں ایک پودا لگا دیا جاتا ہے۔ ❷

⓱ ((سُبْحَانَ اللهِ)) (سو مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔''

فضیلت: ...... جو شخص ہر روز سو مرتبہ یہ کلمات ادا کرتا ہے، اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور اس سے ایک ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ ❸

⓲ ((رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا.))

''میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔''

فضیلت: ...... [۱]: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان یا جو انسان یا جو بندہ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۸۴۳.

❷ سنن ترمذی، رقم: ۳۳۶۵۔ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۱۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، رقم: ۶۸۵۲.

شام کے وقت اور صبح کے وقت یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے لازمی طور پر راضی کرے گا۔ ❶

[۲]: سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (یہ کلمات) کہے تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی۔ ❷

شام کے اذکار

① ((أَمْسَيْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ)) ❸

''ہم نے فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام، جو یکسو مسلمان تھے، کی ملت پر شام کی اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔''

② ((اَللّٰهُمَّ! بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ)) ❹

''اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ شام کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ صبح

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۹۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۷۰۔ مستدرك حاكم: ۵۱۸/۱۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور امام حاکم نے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❷ سنن ابوداؤد، تفریع ابواب الوتر، رقم: ۱۵۲۶۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ مسند احمد: ۴۰۶/۳، ۴۰۷۔ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة، رقم: ۳۴۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح الاسناد'' قرار دیا ہے۔

❹ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۱۔ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۲۸۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

کی، اور تیرے لیے ہی ہم جیتے ہیں، اور تیرے لیے ہی مرتے ہیں اور (آخر میں) تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔''

③ ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ! بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.))

''اے زندۂ جاوید ہستی! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے ہی مدد کا طلب گار ہوں، میرے لیے میرا ہر کام درست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی طرف کبھی آنکھ جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ کرنا۔''

فضیلت :......اس سے متعلق رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اسے روزانہ ہر صبح و شام پڑھتا رہے گا، اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کی تمام مصیبتوں اور رنج والم سے نجات دے گا۔ [1]

④ ((اَللّٰهُمَّ! اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) [2]

''اے اللہ تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں، اپنی استطاعت کے مطابق تیرے ساتھ کیے وعدے پر قائم ہوں۔ اے اللہ! میں ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھ سے سرزد ہوا ہے اور تو نے جو مجھ پر انعام وفضل کیا اس کا میں اعتراف کرتا ہوں، اور میں اپنے

[1] مستدرك حاكم: ۱/ ۵۴۰۔ الترغيب والترهيب: ۳/ ۲۱۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے، اور ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

[2] صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٠٦۔ سنن نسائی، كتاب الاستعاذه، رقم: ٥٥٦٦.

گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس تو میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔''

۵ ((اَللّٰهُمَّ! عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ)) ❶

''اے اللہ، غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے کوئی برائی کروں۔''

۶ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ. اَللّٰهُمَّ! اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ! احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)) ❷

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت وسلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۶۷۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۱۹۳۵۔ صحیح ابن حبان، کتاب الاذکار، رقم: ۲۳۴۹۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: ۲۷۰۳.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۷۴۔ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ۵۰۳۱۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعآ، رقم: ۳۸۷۱۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین ودنیا اور گھر بار اور مال ومتاع میں سلامتی اور درگزری کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میری پوشیدہ باتوں کی پردہ پوشی کر اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! تو میرے آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر (سے آنے والی مصیبتوں اور بلاؤں) سے میری حفاظت فرما۔ میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اچانک سے ہلاک کردیا جاؤں۔''

◇⑦ ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)) [1] (تین مرتبہ)

''شروع اللہ کے نام کے ساتھ کہ زمین وآسمان میں اس کے نام کی وجہ سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی، اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔''

◇⑧ ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) [2] (تین مرتبہ)

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا۔''

◇⑨ ((اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَإِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ)) [1]

---

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۸۸۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، ۳۳۸۸۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعا، رقم ۳۸۶۹۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۸۷۸۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ۳۵۱۸۔ مسند احمد: ۲/ ۲۹۰۔

''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

۱۰ ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [2] (سو مرتبہ یا دس مرتبہ)

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی ملکیت ہے اور اسی کے لیے حمد و ثنا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

۱۱ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)) [3] (سو مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ذریعہ اُس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔''

۱۲ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ)) [4] (سو مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں، اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں، اور میں اللہ تعالیٰ کی عظمت شان بیان کرتا ہوں جو کہ ایک بزرگ ہستی ہے۔''

---

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٩٠۔ علامہ البانی اور شیخ ابن باز رحمہما اللہ نے اسے ''حسن الاسناد'' کہا ہے۔ تحفتہ الاخیار، ص: ٢٦۔ مسند احمد ٢/ ٢٤.

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٣۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٩٠٨.

[3] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٣۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٦٨، سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، رقم: ٥٠٩١.

[4] سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٩١۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

۱۳ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ.)) (سو مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔''

فضیلت: ...... جو شخص ہر روز سو مرتبہ یہ کلمات ادا کرتا ہے، اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور اس سے ایک ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ ❶

۱۴ ((رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا.))

''میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔''

فضیلت: ...... ①: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان یا جو انسان یا جو بندہ شام کے وقت اور صبح کے وقت یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے لازمی طور پر راضی کرے گا۔ ❷

②: سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (یہ کلمات) کہے تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی۔ ❸

سوتے وقت کے اذکار

۱ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ جب بستر پر تشریف لاتے تو یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا)) ❶

---

❶ صحیح بخاری مع الفتح: ۲۱۰/۱، ۴۱۴,۳۹۰۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ۶۸۵۲.

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۹۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۷۰۔ مستدرك حاكم: ۵۱۸/۱۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور امام حاکم نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ سنن ابوداؤد، تفریع ابواب الوتر، رقم: ۱۵۲۶۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

''اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا ہوں، اور تیرے ہی نام سے میں زندہ ہوتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:......بِاسْمِكَ: تیرے نام سے۔ اَمُوْتُ: میں مرتا ہوں۔ اَحْيَا: میں زندہ ہوتا ہوں۔

② سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہر رات (سونے کے لیے) جب بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤﴾ (سورۂ اخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥﴾ (سورۂ الفلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦﴾ (سورۂ الناس)

(یہ تینوں سورتیں پڑھ کر) ان پر پھونکتے، اور پھر دو ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۲۴۔ صحیح مسلم، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۱۷.

بدن پر پھیرتے تھے، اور اس عمل کی ابتدا سر اور چہرے سے فرماتے، اور بدن کے سامنے کے حصے پر بھی ہاتھ پھیرتے تھے، آپ یہ عمل تین بار فرماتے۔ [1]

(۳) ﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٝ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٙ وَ اغْفِرْ لَنَا ٙ وَ ارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾ ﴾

(البقرہ: ۲۸۵، ۲۸۶)

''رسول اللہ اس کتاب پر ایمان لے آئے جو اُن کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی، اور مؤمنین میں سے بھی ہر ایک ایمان لے آیا اللہ پر، اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر، (وہ کہتے ہیں کہ) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا کہ (اے اللہ!) ہم نے تیرا حکم سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں، اور ہمیں تیری طرف لوٹنا ہے، اللہ کسی متنفس کو اس کی طاقت سے

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۱۷۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۱۷۲۳.

زیادہ مکلّف نہیں ٹھہراتا، جو نیکی کرے گا اس کا اجر اسے ملے گا، اور جو گناہ کرے گا اس کی سزا اسے بھگتنا پڑے گی۔ اے ہمارے رب! بھول چوک اور غلطی پر ہمارا مواخذہ نہ کر۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر اس قدر بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہم سے درگزر فرما، اور ہماری مغفرت فرما، اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا آقا اور مولیٰ ہے پس کفار کی قوم پر ہمیں غلبہ نصیب فرما۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَا نُفَرِّقُ: ہم کوئی فرق نہیں کرتے۔ لَا يُكَلِّفُ: مکلّف نہیں ٹھہراتا۔ لَا تُؤَاخِذْنَا: ہمارا مؤاخذہ نہ کر۔ لَا تَحْمِلْ: نہ ڈال۔

فائدہ:...... جو شخص سورۂ البقرہ کی مذکورہ بالا آیات رات کو پڑھے گا، وہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ [1]

④ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص (رات کو) اپنے بستر سے اٹھ کر جائے اور پھر جب واپس آئے تو (لیٹنے سے) پہلے اپنے بستر کو تین مرتبہ جھاڑ لے، کیونکہ اس کو نہیں معلوم کہ اس کے بستر پر (اس کے بعد) اس کی جگہ پر کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹ جائے تو پڑھے:

((بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا ، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ)) [2]

''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے اپنا پہلو رکھتا ہوں، اور میں تیرے ہی نام

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۰۹۔ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۸۰.

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۲۰۔ صحیح مسلم کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۸۹۲.

سے اٹھاتا ہوں، اگر تو میری جان نیند ہی میں نکال لے تو اس پر رحم فرمانا، اور اگر تو اُس کو واپس دنیا میں بھیج دے تو اس کی حفاظت فرمانا، جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کیا کرتا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... جَنْبِیْ: اپنا پہلو۔ أَرْفَعُهُ: میں اٹھاتا ہوں۔ أَمْسَكْتَ: تو نکال لے۔ اَرْسَلْتَهَا: تو نے واپس بھیج دیا۔ فَاحْفَظْهَا: تو اس کی حفاظت فرما۔

⑤ ((أَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَأَنْتَ تَتَوَفَّاهَا ، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا ، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا ، أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ)) [1]

''اے اللہ! تو نے ہی میرے نفس کو پیدا کیا، اور تو ہی اس کو فوت کرے گا۔ (اے اللہ) تیرے ہی ہاتھ میں اس کی موت ہے، اور تیرے ہی ہاتھ میں اس کی زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی (شیطان) سے حفاظت کرنا اور اگر تو اسے موت دے دے تو اسے بخش دینا۔ اے اللہ! میں تجھ سے امن وسلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَمَاتُهَا: اس کی موت۔ مَحْيَاهَا: اس کی زندگی۔ أَحْيَيْتَهَا: تو اسے زندہ رکھے۔ اَمَتَّهَا: تو اسے موت دے دے۔

⑥ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ سونے لگتے تو دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے، اور یہ دُعا پڑھتے:

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٦٨٨٨۔ مسند احمد: ٢/ ٧٩۔ ابن السنی، عمل الیوم والیلة، رقم: ٧٢١.

((اَللّٰهُمَّ! قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ)) [1]

''اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا لینا، جس دن تو اپنے سب بندوں کو اُٹھائے گا۔''

⑦ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی کہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نبی کریم ﷺ سے ایک خادم طلب کرنے پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تم دونوں کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو تم دونوں کے لیے ایک خادم سے بڑھ کر مفید ثابت ہو، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو پڑھو:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((اَللّٰهُ أَكْبَرُ)) (۳۴ مرتبہ) [2]

⑧ ((أَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا

---

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٤٥۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩٨۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: ٣٧٠٥۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٦٩١٥.

مِنَ الْفَقْرِ.)) ❶

''اے اللہ! آسمان و زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے پالنہار، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اے تورات وانجیل اور قرآن مقدس کے اتارنے والے، میں ہر چیز۔جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تو ہی اوّل ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تھی، تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں، تو ظاہر ہے، تیرے اوپر کچھ نہیں، تو ہی باطن ہے، تجھ سے کوئی چیز مخفی نہیں۔(اے اللہ!) ہمارے قرض ادا فرما دے اور ہمیں فقیری سے غنی کردے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... فَالِقَ: پھاڑنے والے۔ اَلْحَبِّ: دانے۔ اَلنَّوٰی: گٹھلی۔ اَخِذٌ: پکڑنے والے۔ نَاصِیَتِہٖ: اس کی پیشانی۔ قَبْلَكَ: تجھ سے پہلے۔ بَعْدَكَ: تیرے بعد۔ فَوْقَكَ: تیرے اوپر۔ دُوْنَكَ: تیرے نیچے، تیرے علاوہ۔ اِقْضِ: ادا فرمادے۔ اَغْنِنَا: ہمیں غنی کردے۔

⟨۹⟩ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول ﷺ اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَ كَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ)) ❷

''تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے کہ جس نے ہمیں کھلایا پلایا، اور ہمیں (دوسروں سے) بے پرواہ و بے نیاز کر دیا اور ہمیں ٹھکانہ فراہم کیا، کتنے

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٦٨٨٩.

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآ، رقم: ٦٨٩٤.

ہی ایسے لوگ ہیں کہ جنہیں کوئی بے نیاز کرنے والا نہیں اور نہ ہی انہیں کوئی ٹھکانہ فراہم کرنے والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَطْعَمَنَا: ہمیں کھلا دیا۔ سَقَانَا: ہمیں پلایا۔ کَفَانَا: ہمیں بے پرواہ و بے نیاز کر دیا۔ آوَانَا: ہمیں ٹھکانہ فراہم کیا۔ فَکَمْ: پس کتنے ہی۔ کَافِيَ: بے نیاز کرنے والا۔ مُؤْوِیَ: ٹھکانہ فراہم کرنے والا۔

﴿۱۰﴾ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جب تم بستر پر لیٹو تو یہ دعا پڑھا کرو:

((اَللّٰهُمَّ! عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنِ اقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ)) [1]

''اے اللہ! غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور (ہر) اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے کوئی برائی کروں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَلِيْكَهُ: اس کے مالک۔ شِرْكِهٖ: اس کے شرک سے۔ اَقْتَرِفَ: میں ارتکاب کر بیٹھوں۔ سُوْءًا: برائی۔ اَجُرَّهُ: میں اس کو کھینچوں، میں کروں۔

---

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۶۷۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۲۔ مستدرك حاكم: ۵۱۳/۳، کتاب الدعا والتکبیر، رقم: ۱۹۳۵۔ صحیح ابن حبان، کتاب الاذکار، رقم: ۲۳۴۹۔ سلسله صحیحة، رقم: ۷۷۰۳.

﴿۱۱﴾ سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر کی طرف آنے لگو تو نماز کے جیسا وضو کر کے اپنے بستر پر دائیں کروٹ لیٹ جاؤ، اور پھر یہ کلمات پڑھو:

((أَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِیْ إِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِیْ إِلَیْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ إِلَیْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ إِلَیْكَ ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَیْكَ ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَیْكَ ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ أَنْزَلْتَ وَنَبِیِّكَ الَّذِیْ أَرْسَلْتَ.)) [1]

''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی ، اور میں تیرے ہی آگے سرنگوں ہوگیا، اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا، اور اپنی پشت تیری طرف ٹیک دی، تیری رحمت کی امید بھی رکھتا ہوں ، اور تیرے عذاب سے بھی ڈرتا ہوں، تیرے سوا کوئی جائے پناہ نہیں، اور نہ ہی نجات، میں تیری اس کتاب پر جسے تو نے نازل کیا اور اس نبی پر جسے تو نے مبعوث کیا، ایمان لا چکا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... فَوَّضْتُ: میں نے سونپ دیا۔ أَلْجَأْتُ: میں نے ٹیک دی۔ رَغْبَةً: رحمت کی امید رکھنا۔ رَهْبَةً: عذاب سے ڈرنا۔ لَا مَلْجَأَ: کوئی جائے پناہ نہیں۔ لَا مَنْجَا: کوئی جائے نجات نہیں۔ آمَنْتُ: میں ایمان لا چکا ہوں۔ اَنْزَلْتَ: تو نے نازل کیا۔ اَرْسَلْتَ: تو نے بھیجا، مبعوث کیا۔

﴿۱۲﴾ بستر پر لیٹتے وقت آیت الکرسی کا پڑھنا بھی انتہائی مفید ہے:

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا

[1] صحیح بخاری ، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣١٥۔ صحیح مسلم ، کتاب الذکر والدعاء ، رقم: ٦٨٢.

نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ (البقرہ: ۲۵۵)

’’اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ زندہ جاوید ہستی، جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ آتی ہے، زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے، اور اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے اِلّا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر لیا ہے، اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے، اور وہ بلند تر نہایت عظمت والا ہے۔‘‘ [1]

رات کو آنکھ کھلے تو یہ دعا پڑھے

سیّدنا عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ (دُعا یہ ہے):

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.))

[1] صحیح بخاری، کتاب الوکالۃ، رقم: ۲۳۱۱.

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اس کے لیے ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت۔''

فائدہ :...... ابن بطال رحمہ اللہ نے اس حدیث پر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کی زبان پر یہ وعدہ فرماتا ہے کہ جو مسلمان بھی رات میں اس طرح بیدار ہوا کہ اس کی زبان پر اللہ تعالیٰ کی توحید، اس پر یقین، اس کی کبریائی اور سلطنت کے سامنے تسلیم اور بندگی، اس کی نعمتوں کا اعتراف اور اس پر اس کا شکر و حمد اور اس کی ذات پاک کی تنزیہ و تقدیس سے بھرپور کلمات زبان پر جاری ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اس کی دُعا کو بھی قبول کرتا ہے اور اس کی نماز بھی بارگاہِ رب العزت میں مقبول ہوتی ہے۔ اس لیے جس شخص تک بھی یہ حدیث پہنچے، اسے اس پر عمل کو غنیمت سمجھنا چاہیے اور اپنے رب کے لیے تمام اعمال میں نیت خالص پیدا کرنی چاہیے کہ سب سے پہلی شرط قبولیت ہی خلوص ہے۔ [1]

نیند سے گھبراہٹ محسوس کرے تو یہ دعا پڑھے

جناب عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی نیند سے گھبراہٹ یا ڈر محسوس کرے تو یہ دعا پڑھے، تو وہ ڈر خوف اور شیطانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ،

---

[1] شرح بخاری از داؤد راز: ٢/٢٦١ بحوالہ تفہیم البخاری.

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنَ.)) [1]

''میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی ناراضی سے، اس کے عقاب سے، اس کے بندوں کی شرارتوں سے، شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر رہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......أَعُوْذُ: میں پناہ میں آتا ہوں۔ التَّآمَّاتِ: کامل۔ غَضَبِهٖ: اس کی ناراضی۔ عِقَابِهٖ: اس کا عقاب۔ هَمَزَاتِ: وسوسے۔ يَحْضُرُوْنَ: حاضر ہوں۔

جی میں بے قراری کی وجہ سے نیند نہ آرہی ہو تو یہ دعا پڑھے:

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی بے خوابی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو:

((أَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ. يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ! أَهْدِئْ لَيْلِيْ وَأَنِمْ عَيْنِيْ.)) [2]

''اے اللہ! ستارے ڈوب گئے، آنکھیں آرام لینے لگیں، جبکہ تیری ذات ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ اور قائم رہنے والی ہے، تجھے نیند آتی ہے نہ اونگھ، اے زندہ اور قائم رہنے والی ذات! اس رات مجھے سکون دے اور میری آنکھوں کو سلا دے۔''

فضیلت: ......سیّدنا زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ دُعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے میری

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم ۳۵۲۸۔ سنن أبوداؤد، کتاب الطب، رقم: ۳۸۹۳۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] عمل الیوم واللیلة لإبن السنی ص: ۲۰۱، طبع دار المعارف العثمانیة حیدر آباد دکن الھند۔ مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۸۔ الأذکار للنووی، ص: ۱۴۶۔

بے قراری دور کر دی اور مجھے نیند آ گئی۔

مشکل الفاظ کے معانی: ...... غَارَتْ: ڈوب گئے۔ النُّجُوْمُ: ستارے۔ سِنَةٌ: اونگھ۔ نَوْمٌ: نیند۔ اَهْدِيْ: مجھے سکون دے۔ لَيْلِيْ: میری اس رات۔

نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار

① ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ)) [1]

''تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے کہ جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا، اور ہمیں اسی کی طرف ہی لوٹ جانا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَحْيَانَا: ہمیں زندہ کیا۔ اَمَاتَنَا: ہمیں مارا۔ النُّشُوْرُ: لوٹ جانا۔

② ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ، وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ، وَأَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ)) [2]

''تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے جس نے میرے بدن کو سلامتی بخشی اور میری جان میرے بدن میں لوٹا دی، اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی یعنی ایک اور موقع فراہم کیا۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... رَدَّ: لوٹا دی۔ اَذِنَ: اجازت دی۔

برا خواب دیکھنے پر

جب کوئی شخص برا خواب دیکھے تو پڑھے:

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٢٣۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٢٧١١۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات، رقم ٣٤١٧.

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٧٧۔ صحیح مسلم، رقم: ٨٣.

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.)) ❶

''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''

اور پھر بائیں جانب تین دفعہ تھوک دے، وہ برا خواب کسی کو بیان نہ کرے، کیونکہ پھر اس کی تعبیر واقع نہیں ہوتی۔

بیت الخلاء میں جانے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.)) ❷

''اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَلْخُبُثِ: خبیث جن۔ اَلْخَبَائِثِ: خبیث جنیاں۔

بیت الخلاء سے نکلتے وقت

((غُفْرَانَكَ.)) ❸ ''اے اللہ! تیری بخشش مانگتا ہوں۔''

❶ صحيح مسلم، كتاب الرؤيا، رقم: ٥٩٠٣.

❷ سنن ابو داؤد، كتاب الطهارة، رقم: ٣٠۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ سنن ترمذی، كتاب الدعوات، رقم: ١٠٤١۔ صحيح الجامع الصغير، رقم ٩٣٠.

مصائب ومشکلات سے نجات پانے کے اذکار

دُعائے استخارہ

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ! اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ)) [1]

’’اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر و بھلائی کا طالب ہوں، اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں، اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھ میں کوئی قدرت نہیں، اور (ہر قسم کا) علم تجھ کو ہی ہے، اور میں کچھ نہیں جانتا، اور تو تمام پوشیدہ باتوں سے باخبر ہے۔ اے میرے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے بہتر ہے، یا میرے لیے وقتی طور پر یا انجام کے اعتبار سے

[1] صحیح بخاری، کتاب التهجد، رقم: ۱۱۶۲، ۳۶۸۲۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوۃ، رقم: ۱۵۳۸.

یہ (خیر ہے) تو اسے میرے مقدر میں کر، اور اس کا حصول میرے لیے آسان کر، اور پھر اس میں مجھے برکت عطا کر، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے برا ہے، یا پھر میرے معاملہ میں وقتی طور پر اور میرے انجام کے اعتبار سے برا ہے، تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے بھی اس سے دور کر دے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے جہاں بھی وہ ہو، اور اس سے مجھے اطمینان قلب بھی نصیب فرما۔''

نوٹ:...... استخارہ کرنے والا '' هٰذَا الْاَمْرَ '' یعنی اس کام کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے۔ مزید برآں دعا، سلام پھیرنے کے بعد کی جائے۔ آداب دعا کے مطابق، حمد باری تعالیٰ اور درُود و سلام پڑھنے کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دعا کی جائے، استخارہ کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ سے رہنمائی لینا ہے، اس لیے ایک بار دلی اطمینان حاصل نہ ہو تو تین بار تک استخارہ کیا جا سکتا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَسْتَخِيْرُكَ: میں خیر و بھلائی کا طالب ہوں۔ اَسْتَقْدِرُكَ: میں طاقت مانگتا ہوں۔ تَقْدِرُ: تو قدرت رکھتا ہے۔ لَا اَقْدِرُ: مجھ میں کوئی قدرت نہیں۔ فَاصْرِفْهُ: اسے دور کر دے۔ اِصْرِفْنِيْ: مجھے بھی دور کر دے۔ اَرْضِنِيْ: مجھے اطمینان قلب نصیب فرما۔

بے قراری، اضطرابی اور ڈپریشن کے وقت کے اذکار

① رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پریشان حال کی دعاؤں میں ہے:

((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْا، فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.)) [1]

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۰۔ ادب المفرد، رقم: ۷۰۱۔ مسند احمد: ۴۲/۵. صحیح ابن حبان، رقم: ۹۷۰۔ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''اے اللہ! میں تیری رحمت کی ہی امید رکھتا ہوں، لہٰذا تو مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا، اور میرے تمام تر کام سنوار دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَرْجُوْا: میں اُمید رکھتا ہوں۔ فَـلَا تَكِلْنِیْ: لہٰذا تو مجھے سپرد نہ کرنا۔ طَرْفَةَ عَیْنٍ: آنکھ جھپکنے کے برابر۔ شَأْنِیْ: میرے کام۔

۲ سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں وہ دعا نہ سکھاؤں جو تم حالت پریشانی میں پڑھا کرو: [وہ کلمات یہ ہیں]

((اَللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا)) ❶

''اللہ تعالیٰ ہی میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی کو (بھی) شریک نہیں ٹھہراتا۔''

۳ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْحَلِيْمُ، سُبْحَانَهٗ، تَبَارَكَ وَتَعَالٰى رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.)) ❷

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ عزت والا اور بردبار ہے، میں اس کی تقدیس بیان کرتا ہوں، اللہ عرش عظیم کا رب برکت والا بلند و بالا ہے، (پس) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَلْحَلِيْمُ: بردبار۔ تَبَارَكَ: برکت والا۔ تَعٰالٰى: بلند و بالا۔

فضیلت و اھمیت: ...... مسند احمد میں روایت ہے کہ خلیفہ رابع علی بن ابی

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ١٥٢٥۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعا، رقم: ٣٨٨٢۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ عمل الیوم واللیلة، لابن السنی، ص: ٦٣٠۔ مسند احمد: ٩٤/١۔ موارد الظمان، رقم: ٦٣٧١۔ صحیح الادب المفرد، رقم: ٥٤٥.

طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ان کلمات کی تلقین فرمائی، اور حکماً ارشاد فرمایا کہ میں ان کلمات کو پریشان اور بے قراری کے وقت کیا کروں۔

مسند احمد اور نسائی میں ہے کہ جب سیّدنا عبداللہ بن جعفر نے اپنی بیٹی کی شادی کی تو اس سے کہا: جب تمہیں کوئی پریشانی پیش آئے تو قبلہ رو ہو کر یہ دعا کرنا۔ ❶

ابن ابی الدنیا رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''الفرج بعد الشدّة'' میں عبدالملک بن عمیر کی سند سے روایت نقل کی ہے، وہ کہتے ہیں: ولید بن عبدالملک نے عثمان بن حیان کی طرف خط لکھا کہ حسن ابن حسن کو لوگوں کے سامنے سو کوڑے مارے جائیں۔ راوی کا کہنا ہے: حسن بن علی کی طرف آدمی بھیج کر بلایا گیا تو سیّدنا علی بن حسن رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: اے میرے چچا زاد! ''دعا فرج'' [کشادگی اور نجات کی دعا] کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کو بچالے۔ پھر پوری حدیث بیان کی۔ اس میں ہے: انہوں نے دعا کی۔ جب عثمان نے آپ کی جانب اپنا سر اٹھایا تو کہا: میں دیکھتا ہوں کہ اس آدمی کے متعلق جھوٹ بولا گیا ہے۔ اس کو چھوڑ دو اور میں امیر المومنین کو عذر لکھ بھیجتا ہوں۔'' اور آپ کو چھوڑ دیا گیا۔ ❷

④ سیّدنا یونس علیہ السلام کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی، وہ یہ ہے:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.))

''تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو تمام عیوب اور ہر شرک سے پاک ہے، میں بے شک ظالم تھا۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بھی کوئی مسلمان اپنے رب

---

❶ مسند أحمد : ۱/ ۲۰٦۔ سنن نسائی۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح الاسناد'' قرار دیا ہے۔

❷ الفرج بعد الشدة، رقم : ٦٩.

سے کسی حاجت کے لیے یہ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ [1]

حاکم کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا: کیا یہ دعا خاص سیّدنا یونس علیہ السلام کے لیے تھی یا تمام مؤمنین کے لیے عام ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَ كَذٰلِكَ نُـْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (الانبیاء : ۸۸)

''اور ہم مؤمنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں۔''

۵ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی پریشانی لاحق ہوتی تو آپ دُعا فرماتے:

((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ)) [2]

''اے زندۂ جاوید اے سب کے تھامنے والے! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے مدد کا طلب گار ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَسْتَغِيْثُ: میں مدد کا طلب گار ہوں۔

۶ ((إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، أَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا)) [3]

''ہم اللہ کے لیے ہیں، اور ہم اللہ ہی کی طرف پلٹ کے جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے عوض میں مجھے اس سے بہتر چیز عطا فرما۔''

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم : ۳۵۰۵۔ المشکاۃ، رقم: ۲۲۹۲۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۲٤۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔ مستدرك حاكم : ۵۰۹/۱، رقم: ۱۹۱۸۔ الفرج بعد الشدة، رقم : ۵۱.

[3] صحيح مسلم، كتاب الجنائز، رقم: ۲۱۶۲.

فائدہ:...... اُمّ المومنین سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا، آپ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مصیبت کے وقت یہ کلمات کہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اس کا اجر فرماتا ہے اور اس کے عوض میں اس سے بہتر چیز عطا فرماتا ہے۔

مزید فرماتی ہیں: جب (میرے خاوند) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے، تو میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق یہی کلمات پڑھتی رہی حتیٰ کہ اس کا بہترین عوض رسول اللہ ﷺ کی صورت میں مجھے مل گیا۔ [1]

مشکل الفاظ کے معانی:...... رَاجِعُوْنَ: پلٹ کے جانے والے۔ أَجُرْنِيْ: مجھے اجر دے۔ اَخْلِفْ: مجھے ''نائب'' عطا فرما۔ مِنْهَا: اس کے عوض میں۔

◇ ۷ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.)) [2]

''اے اللہ! بلاشبہ میں رنج وغم، عاجزی اور سستی، بزدلی اور کنجوسی، قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْهَمِّ: رنج۔ اَلْحَزَنِ: غم۔ اَلْعَجْزِ: عاجزی۔ اَلْكَسَلِ: سستی۔ اَلْجُبْنِ: بزدلی۔ ضَلَع: بوجھ۔

◇ ۸ ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ، أَسْئَلُكَ بِكُلِّ

---

[1] مسند البزار، رقم: ۳۱۲۰۔ شعب الایمان، للبیھقی، رقم: ۹۶۹۳۔ مطالب العالیہ رقم: ۳۳۷۳۔ نتائج الأفكار: ۲۹/۴. علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' اور حافظ ابن حجر نے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۶۹.

اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذِهَابَ هَمِّي.))

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قابو میں ہے۔ میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف کے ساتھ ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ جسے تو نے اپنے لیے پسند کیا ہے، یا اسے تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھا دیا ہو، یا تو نے اپنی کتاب میں اُتارا ہے، یا اس کو تو نے اپنے ہاں غیب کے خزانوں میں مخفی رکھا ہے کہ قرآن کو تو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنا دے، اور قرآن کو میرے غم کو دُور کرنے والا اور میرے دُکھ کو مٹا دینے والا بنا دے۔''

فضیلت: ......سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس آدمی کا حزن و ملال زیادہ ہو جائے، اور وہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور ملال کو دور کر کے اسے فرحت و مسرت میں تبدیل کر دیتا ہے۔''

آپ ﷺ سے پوچھا گیا: یارسول اللہ! کیا ہم لوگوں کو یہ دُعا نہ سکھائیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیوں نہیں، جو بھی اس دُعا کو سنے، اسے چاہیے کہ وہ آگے سکھائے۔''[1]

---

[1] عمل اليوم والليلة، لابن السنى، رقم: ٣٣٦۔ مسند احمد: رقم: ٣٧١٢۔ صحيح ابن حبان، رقم: ٢٣٧٢۔ مستدرك حاكم: ٥٠٩/١، ٥١٠۔ الفرج بعد الشدة، رقم: ٥٣۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ١٩٩.

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَاضٍ: جاری۔ إِسْتَأْثَرْتَ: تو نے مخفی رکھا۔ رَبِیْعَ قَلْبِیْ: میرے دل کی بہار۔ جَلَاءَ حُزْنِیْ: میرے غم کو دور کرنے والا۔ ذِهَابَ هَمِّیْ: میرے دکھ کو مٹا دینے والا۔

۹ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مشکل زدہ آدمی یوں دعا کرے:

((أَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا.)) ❶

''اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہوسکتا، مگر جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے غم کو آسان کر دیتا ہے۔''

۱۰ ((حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.))

''میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، میں نے اس پر توکل کیا ہے، اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔''

فضیلت:...... جو آدمی صبح و شام سات بار پڑھ لیا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلات کو آسان کر دے گا اور اس کی حاجتیں پوری کرے گا۔ ❷

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے ارشاد فرمایا، کہ اگر یہ لوگ آپ کی شریعت سے منہ پھیر لیں تو آپ پریشانی کی حالت میں کہا کریں۔

﴿ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾ (التوبہ: ۱۲۹)

---

❶ صحیح ابن حبان، رقم: ۲۴۲۷۔ ابن حبان نے اس کو ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابوداؤد، رقم: ۵۰۸۱۔ تفسیر ابن کثیر: ۶۳۶/۲، طبع مکتبہ قدوسیہ.

''میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے، اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔''

⑪ ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.)) [1]

''اے اللہ! میں محتاجی، فقر (افعال خیر کی) کمی اور ذلت و رسوائی سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔ اور اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔''

⑫ ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ))

''اللہ تعالیٰ جو عظیم و بردبار ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ زمین و آسمان اور عرش کریم کا رب ہے۔''

اھمیت: ......سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مصیبت کے وقت یہ دُعا کہا کرتے تھے۔ [2]

⑬ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب میں پریشان ہوتا تو جبریل (اللہ کی طرف سے) انسانی شکل میں اترتے اور فرماتے: اے محمد! ان کلمات کا سہارا لیں:

---

[1] صحیح سنن ابو داؤد، باب الإستعاذة، رقم: ١٥٤٤۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٤٦۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٩٦١.

((تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا﴾ (بنی اسرائیل : ١١١).)) [1]

''میں نے بھروسہ کیا اس زندۂ جاوید ہستی پر جسے کبھی موت نہیں آئے گی، اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی، اور نہ (آسمان وزمین کی) بادشاہت میں کوئی اس کا شریک ہے، اور نہ عاجزی کی بنیاد پر کوئی اس کا دوست ہے، اور آپ اُس کی خوب بڑائی بیان کرتے رہیں۔''

کثرتِ دُرود کی برکت وتاثیر

سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ پر بکثرت دُرود بھیجتا ہوں، میں اپنی دعا میں کتنا وقت دُرود کے لیے وقف کروں؟ رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جتنا تو چاہے۔ میں نے عرض کیا: ایک چوتھائی صحیح ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جتنا تو چاہے، لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔'' میں نے عرض کیا: نصف وقت مقرر کروں؟ آپ نے فرمایا: ''جتنا تو چاہے، لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔'' میں نے عرض کیا: دو تہائی مقرر کروں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جتنا تو چاہے، لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔'' میں نے عرض کیا: میں ساری دعا کا وقت دُرود شریف کے لیے وقف کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے سارے دُکھوں اور غموں کے لیے کافی رہے گا، تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔'' [2]

---

[1] مستدرك حاكم : ١/٥٠٩ـ الترغيب والترهيب : ٢/٦١٩ـ الأسماء والصفات للبيهقى : ١١٣ـ الفرج بعد الشدة، رقم : ٦٦ـ حاکم نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] صحيح سنن ترمذى ، الجزء الثانى ، رقم: ١٩٩٩.

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.)) [1]

''اے اللہ! رحم وکرم فرما محمد پر اوران کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور ان کی آل پر ، بے شک تو حمدو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اوران کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اوران کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔''

ابتلا اور آزمائش سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھے

◆ جناب بسر بن ارطاۃ قرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

((اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.))

''اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔''

فضیلت: ......اور طبرانی کی روایت میں راوی نے یہ اضافہ بھی نقل کیا ہے: اور آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص کی یہ دعا ہو، وہ آزمائش کے آنے سے پہلے

[1] صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبیاء، رقم: ۳۳۷۰.

فوت ہو جائے گا۔'' یعنی آزمائش سے بچ جائے گا۔ ❶

❷ صدقہ کرنا:

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

((إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ.)) ❷

''بے شک صدقہ رب تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔''

شیطانی یلغار سے بچنے کے اذکار

جو شخص قرآن وسنت اور اس میں موجود احکام سے اعراض کرتا ہے، اور اسے چھوڑ کر دیگر گمراہیوں کو اپناتا ہے، اللہ تعالیٰ بطور عقاب اس کے پیچھے ایک شیطان کو لگا دیتا ہے، جو ہر وقت اسے گمراہ کرتا رہتا ہے تاکہ حق کو قبول نہ کرے۔ چنانچہ وہ آدمی اُس شیطان کا پیرو کار بن جاتا ہے، اور تمام اُمور میں اس کی اتباع کرتا ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا:

﴿وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾﴾ (الزخرف: ٣٦۔٣٧)

''اور جو رحمٰن (اللہ) کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے، اس کے ساتھ ہم ایک شیطان لگا دیتے ہیں، پس وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ اور وہ شیاطین اُن غافل کافروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اور وہ کافر سمجھتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں۔''

[1] سرکش شیاطین کی خفیہ تدابیر کے توڑ کے لیے یہ پڑھے:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، مِنْ

---

❶ مجمع الزوائد: ١٠/١٧٨۔ علامہ ہیثمی فرماتے ہیں: احمد اور طبرانی کی ایک سند کے راوی ''ثقہ'' ہیں۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الزکاة، رقم: ٦٦٤۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ١٩٠٨.

هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ)) ❶ (تین مرتبہ)

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی جو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود کے وسوسوں، اس کے تکبر اور اس کی پھونکوں یعنی جادو سے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... هَمْزِهٖ: اس کے وسوسوں۔ نَفْخِهٖ: اس کے تکبر۔ نَفَثَهٖ: اس کی پھونکوں۔

۲ شیطانی قلبی وساوس کے توڑ کی دعا:

﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③﴾ (الحدید:۳)

''وہی پہلے ہے اور وہی پیچھے، وہی ظاہر ہے اور وہی مخفی، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔'' ❷

۳ ((آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ.))

''میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔''

پس منظر: ......سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ یقیناً تم میں سے ایک کے ہاں شیطان آ کر کہتا ہے: تمہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ پس وہ جواب میں کہتا ہے: اللہ تعالیٰ نے۔ تو وہ کہتا ہے: تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا؟ پس تم میں سے جب کوئی ایسی کیفیت محسوس کرے، تو یہ کہے، ایسا کہنا، اس سے اس وسوسہ کو دور کر دے گا۔ ❸

۴ ﴿رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُبِكَ رَبِّ

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوة، رقم: ۷۷۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، رقم: ۵۱۱۰۔ کتاب الاذکار للنووی، رقم: ۳۹۔ علامہ البانی نے اسے ''حسن الاسناد'' کہا ہے۔

❸ مسند أحمد، رقم: ۲۶۲۰۳۔ صحیح الترغیب والترهیب: ۲/۲۶۸.

اَنْ يَّحْضُرُوْنَ﴾ (المؤمنون، الآية: ٩٨، ٩٩)

''اے میرے رب! میں تیرے وسیلے سے شیاطین کے وساوس سے پناہ مانگتا ہوں، اور اے میرے رب! میں تیرے وسیلے سے اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے قریب پھٹکیں۔''

دشمن کے شر سے بچاؤ اور دوران جنگ کے اذکار

1 نبی کریم ﷺ جب دشمن سے خوف محسوس کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ! إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ)) [1]

''اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں، اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... نَجْعَلُكَ: ہم تجھے کرتے ہیں۔ نُحُوْرِهِمْ: ان کے مقابلے میں، ان کے سینے میں۔

2 ((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَ نَصِيْرِيْ، بِكَ اَحُوْلُ، وَ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ.)) [2]

''اے اللہ! تو ہی میرا دست و بازو اور میرا مددگار، تیری ہی توفیق سے میں چلتا پھرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے دشمن پر ٹوٹ پڑتا ہوں اور تیرے سہارے ہی (دشمن سے) لڑتا ہوں۔''

---

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ١٥٣٧۔ مسند احمد: ٤/٤١٤، ٤١٥، رقم: ١٩٧١٩۔ مستدرك حاكم، رقم: ١٤٢۔ امام حاکم اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، رقم: ٢٦٣٢۔ مسند احمد: ٣/١٨٤، رقم: ١٢٩٠٩۔ الاحسان، رقم: ١٦٧٤۔ امام ابن حبان اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی: ...... عَضُدِیْ: میرا بازو۔ اَحُوْلُ: میں چلتا ہوں۔ اَصُوْلُ: میں ٹوٹ پڑتا ہوں، حملہ آور ہوتا ہوں۔

((اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ.)) [1]

''اے میرے اللہ! تو مجھے اپنی مشیت کے مطابق ان کے مقابلہ میں کافی ہو جا۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اکْفِنِیْھِمْ: مجھے ان کے مقابلہ میں کافی ہو جا۔ شِئْتَ: اپنی مشیت۔

آگ میں ڈالے جانے پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور جنگ بدر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کی دعا

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ (آل عمران: ۱۷۳)

''اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔''

پس منظر: ......سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کلمہ جناب ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں ڈالے جاتے وقت کہا تھا اور جناب محمد ﷺ نے اس وقت کہا جب لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ:

﴿اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ۝﴾ (آل عمران : ۱۷۳)

''کفار تم سے جنگ کے لیے جمع ہو گئے ہیں، تم ان سے ڈر کر رہو، تو اس خبر نے ان کا ایمان بڑھا دیا اور انہوں نے کہا کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔'' [2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الزھد، رقم: ۲۰۰۵.

[2] صحیح بخاری، کتاب التفسیر، رقم: ٤٥٦٣.

سیرت ابن ہشام میں ہے کہ معبد الخزاعی جب ابوسفیان اور اس کی فوج کو مسلمانوں سے مرعوب کرنے کے بعد واپس ہوگئے، تو قبیلہ عبد القیس کا ایک قافلہ ابوسفیان کے پاس سے گزرا، اس نے پوچھا کہ تم لوگ کہاں جا رہے ہو؟ کہا: مدینہ، پوچھا کس لیے؟ کہا: خوراک حاصل کرنے کے لیے، ابوسفیان نے کہا کہ تم لوگ محمد کو ہمارا ایک پیغام پہنچا دو، اس کے بدلے ہم تمہیں عکاظ کے بازار میں کشمش دیں گے۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ کہا کہ جب محمد سے ملاقات ہو تو کہہ دینا کہ ہم نے باقی مسلمانوں کا صفایا کرنے کے لیے آنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ عبد القیس کا یہ قافلہ حمراء الاسد میں ہی رسول اللہ ﷺ سے جا ملا اور ابوسفیان کا پیغام پہنچا دیا، تو اللہ کے رسول ﷺ اور مسلمانوں نے کہا: ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ'' کہ ''اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور بہتر کارساز ہے۔'' اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی۔

دشمن کے لیے بددعا

((اَللّٰهُمَّ! مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، اِهْزِمِ الْأَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ)) [1]

''اے اللہ! اے کتاب نازل کرنے والے، جلدی حساب لینے والے، ان جماعتوں کو شکست دے اور انہیں سخت ہلا وادے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اِهْزِمْ: تو شکست دے۔ زَلْزِلْهُمْ: انہیں سخت ہلا وادے۔

دشمن پر غلبہ پانے اور بغض وکینہ سے بچنے کی دُعا

((رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ، وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ، وَثَبِّتْ

[1] صحيح مسلم، كتاب الجهاد، رقم: ٤٥٣٣.

حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ.)) [1]

''اے میرے رب! میری توبہ قبول فرمالے اور میری لغزش کو دھو ڈال۔ میری دعا قبول فرمالے۔ میری دلیل کو اپنے دشمنوں پر ثابت کردے۔ میری زبان کو درست فرمادے۔ میرے دل کو راہِ صواب میں ہدایت فرمادے اور میرے دل کے کینے کو باہر نکال پھینک۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... حَوْبَتِيْ: میری لغزش۔ سَدِّدْ: درست فرمادے۔ اُسْلُلْ: باہر نکال دے۔ سَخِيْمَةَ: کینہ۔

ظالم اور جابر حکمران کے قہر وغضب سے بچنے کی دعا

سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا ایسا حاکم ہو جس کے قہر و غضب یا ظلم کا اسے اندیشہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کہے:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ، أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.)) [2]

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور عرشِ عظیم کے رب! اپنی مخلوقات میں سے فلاں بن فلاں اور اس کے لشکروں کے مقابلہ میں میرے لیے پناہ دینے والا ہو جا کہ ان میں سے کوئی ایک مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیرا پناہ گیر

[1] الأدب المفرد، باب إذَا خاف السلطان، رقم : ۷۰۸۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۱۵۱۰۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۵۱۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن صحیح'' اور علامہ البانی نے ''صحیح'' کہا ہے۔

معزز ہو، تیری ثناء بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''

مقروض کی دعا

((أَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ)) ❶

''اے اللہ! تو میری کفایت فرما حلال کے ساتھ اپنے حرام سے، اور اپنے فضل سے دوسروں سے بے نیاز کر دے۔''

فضیلت:......اس دعا کو پڑھنے سے پہاڑ کے برابر قرض بھی اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔

چنانچہ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے پاس ایک غلام آیا اور عرض کیا کہ امیر المومنین میں اپنی مکاتبت سے عاجز ہوں آپ میری مدد فرما دیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے تعلیم دینے کے بعد فرمایا کہ اگر تم پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوا تو اللہ تجھ سے ادا کر دے گا۔ (تو آپ نے یہ دُعا سکھائی)

ادائیگی قرض کی دعا

((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) ❷

''اے اللہ! میں تجھ سے فکر و غم، عاجزی و سستی، بخل و بزدلی، قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبے سے پناہ مانگتا ہوں۔''

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٥٦٣۔ مسند احمد: ١/١٣١٩۔ مستدرك حاكم، رقم: ٢٠١٦۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الجهاد، رقم: ٢٨٩٣ و کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٦٩.

جس سے قرض لیا جائے اس کے لیے دعا

((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ اَلْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ)) [1]

''اللہ تعالیٰ تیرے اہل و مال میں برکت عطا کرے، قرض کا بدلہ، تعریف اور ادائیگی (قرض) ہے۔''

[1] سنن ابن ماجه ، كتاب الصدقات، رقم: ٢٤٢٤۔ علامہ البانی نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

مختلف مواقع پر دم کرنا

آیاتِ قرآنیہ اور ادعیہ ماثورہ کے ساتھ دم کرنے، کروانے اور بوقت ضرورت میڈیسن استعمال کرنے میں کچھ حرج نہیں، بلکہ شرعی طور پر یہ سب جائز ہے، توکل علی اللہ کے منافی نہیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ خود سیّدنا حسن اور سیّدنا حسین رضی اللہ عنہما کو مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ دم کیا کرتے تھے:

((أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.))

''میں تمہیں اللہ کے کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں، ہر شیطان اور زہریلی بلا کے ڈر سے اور ہر لگنے والی نظر بد سے۔''

اور ارشاد فرماتے کہ:

''ہمارے باپ ابراہیم علیہ السلام بھی سیّدنا اسماعیل اور سیّدنا اسحاق علیہما السلام کو اسی طرح دم کیا کرتے تھے۔'' [1]

جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کو دم کرتے ہوئے درج ذیل کلمات پڑھا کرتے تھے:

((بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ.))

---

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الطب، رقم : ٣٥٢٥۔ محدث البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔ صحيح بخاری، كتاب احاديث الأنبياء، رقم : ٣٣٧١.

''اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دَم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے اور ہر انسان کی شرارت اور حسد کرنے والی آنکھ سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دَم کرتا ہوں۔'' [1]

خیبر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں پر دَم کیا اور لعاب دہن بھی لگایا تھا اور دَم میں یہ دُعا پڑھی تھی:

((اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ.)) [2]

''اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی کو دور کر دے۔''

البتہ مسنون دَم کے لیے اہل علم نے بعض شرطیں بیان کی ہیں۔ یعنی دَم اللہ کے کلام یا اس کے اسماء وصفات اور عربی زبان میں ہو۔ دَم معروف المعنی ہو اور یہ اعتقاد رکھا جائے کہ دَم جھاڑ بذاتہ مؤثر نہیں بلکہ اس کی تاثیر اللہ عزوجل کی قضاء وقدر سے ہے۔

(عون المعبود : ٤/٢١)

اس تعریف سے معلوم ہوا کہ پریشانی کے موقع پر شرکیہ دَم جھاڑا کرنا ناجائز ہے۔ پھر بعض روایات میں تصریح موجود ہے:

((لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ تَكُنْ شِرْكًا.)) [3]

یعنی ''دم کا کوئی حرج نہیں جب تک وہ شرکیات پر مشتمل نہ ہو۔''

جناب عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ سے جو باتیں ہم نے

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الطب، رقم : ٢١٨٦۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم : ٣٥٢٣۔ سلسلة الصحيحة، رقم : ٢٠٦.

[2] سنن ابن ماجة، کتاب السنة، رقم : ١١٧۔ مسند احمد : ٩٩/١، رقم : ٧٧٨۔ مجمع الزوائد : ١٢٢/٩۔ علامہ ہیثمی، احمد شاکر اور محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[3] صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم : ٥٧٣٢.

یاد کی ہیں ان میں سے یہ بھی ہے کہ:

((إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ.)) ❶

''بے شک شرکیہ دَم، گھونگے اور منکے وغیرہ اور محبت کے تعویذ شرک ہیں۔''

محدث البانی رقمطراز ہیں: ''اس حدیث میں ''الرقی'' سے مراد شرکیہ دَم یا ہر وہ چیز ہے جس میں جنات سے پناہ مانگی جائے، یا ان الفاظ کا مفہوم سمجھ میں نہ آئے یا غیر عربی زبان میں لکھے ہوئے تعویذ، جیسے یا کبیکج وغیرہ ہیں۔ ❷

امام بغوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((وَالْمَنْهِيُّ مِنَ الرُّقَى مَا كَانَ فِيهِ الشِّرْكُ أَوْ كَانَ يُذْكَرُ مَرَدَةُ الشَّيَاطِيْنَ أَوْ مَا كَانَ مِنْهَا بِغَيْرِ لِسَانِ الْعَرَبِ وَلَا يُدْرِي مَا هُوَ وَلَعَلَّهُ يَدْخُلُهُ سِحْرٌ أَوْ كُفْرٌ.)) ❸

''ممنوع دم وہ ہے جس میں شرک ہو، یا جس میں سرکش جنات کا ذکر کیا گیا ہو، یا وہ عربی زبان کے علاوہ ہو اور اس کا مفہوم معلوم نہ ہو۔ شاید کہ اس میں جادو یا کفر داخل کیا گیا ہو اور جو دَم قرآنی آیات اور اللہ عزوجل کے ذکر سے کیا جائے وہ جائز و مستحب ہے۔''

(۱) جس حصہ بدن میں درد کی شکایت ہو وہاں دایاں ہاتھ (سیدھا) پھیرتے ہوئے سات مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے، یہ انتہائی مفید ہیں۔

((بِسْمِ اللّٰهِ، أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.))

''میں اللہ تعالیٰ کی عزت وقدرت کی پناہ مانگتا ہوں، اس درد اور تکلیف کے شر سے

---

❶ مستدرك حاكم: ٢٧١/٤، رقم: ٧٥٨- سلسلة الصحيحة، رقم: ٣٣١.

❷ سلسلة الصحيحة: ٦٤٩/١، ٦٥٠ القسم الثاني.

❸ شرح السنة: ١٥٩/١٢.

جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے مجھے تکلیف کا ڈر ہے۔‘‘

شانِ ورود: ......سیّدنا عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ’’میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مجھے مہلک درد تھا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’اپنا دایاں ہاتھ اس درد والی جگہ پر رکھو اور سات مرتبہ یہ کلمات کہو۔ [1] (مذکورہ بالا دعا)

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَجِدُ: جو میں محسوس کرتا ہوں۔ اُحَاذِرُ: مجھے تکلیف کا ڈر ہے۔

پھوڑہ ختم کرنے کی دُعا

(۲) نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ اُن کے ہاں تشریف لائے، تو دریافت کیا: ’’تمہارے پاس ذریرہ ہے؟ آنحضرت ﷺ نے اس ذریرۃ کو اس پھوڑے پر رکھا اور فرمایا: تم کہو:

((اَللّٰهُمَّ مُصَغِّرَ الْكَبِيْرِ، وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ! صَغِّرْ مَا بِيْ.))

’’اے اللہ! بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کرنے والے! جو مجھے پھوڑا ہے، اسے چھوٹا کر دے۔‘‘

چنانچہ (فرماتی ہیں کہ) وہ پھوڑا ختم ہو گیا۔ [2]

(۳) موذی جانور کے کاٹ لینے پر ’’سورۃ فاتحہ‘‘ پڑھ کر دم کرنا انتہائی مفید ہے، جیسا کہ

---

[1] صحيح مسلم، كتاب السلام، رقم: ٥٧٣٧ـ سنن ابن ماجه، كتاب الطب، رقم: ٣٥٢٢ـ سلسلة الصحيحة: ٤٠٤/٣ـ التعليق الرغيب: ١٥٦/٤.

[2] عمل اليوم والليلة، رقم: ٦٣٥ـ مسند أحمد، رقم: ٢٣١٤١ـ مستدرك حاكم: ٢٠٧/٤ـ التلخيص الحبير: ٤٢٠٧/٤ـ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے، اور ذہبی نے ان سے موافقت کی ہے، حافظ ابن حجر نے بھی اسے ’’صحیح‘‘ قرار دیا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے واقعہ سے ثابت ہوتا ہے۔ ❶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝﴾ (الفاتحة)

''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ نہایت مہربان بے حد رحم کرنے والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ پر چلا۔ ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی راہ نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا، اور نہ ان کی جو گمراہ ہو گئے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... نَسْتَعِيْنُ: ہم مدد مانگتے ہیں۔ اَلْمَغْضُوْبِ: جن پر تیرا غضب نازل ہوا۔ اَلضَّالِّيْنَ: جو گمراہ ہو گئے۔

④ زخم یا پھوڑے پر دم کرتے وقت انگلی زمین پر رکھ کر درج ذیل کلمات کا پڑھنا مفید ہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا، بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا)) ❷

''اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے، زمین کی مٹی، اور ہم میں سے بعض کے لعاب

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الاجارہ، رقم: ۲۲۷۶۔ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ۵۷۳۳.

❷ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۶۷۴۵۔ سنن ابی داؤد، کتاب الطب، رقم: ۳۸۹۵.

کے ذریعے ہمارا مریض شفا دیا جائے گا، اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... تُرْبَةُ: مٹی۔ رِيْقَةِ: تھوک۔ سَقِيْمُنَا: ہمارا مریض۔

﴿۵﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول ﷺ اپنے اہل بیت میں سے کسی کو بیماری سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے یعنی دم کرتے، تو اس کے بدن پر اپنا دایاں ہاتھ مبارک پھیرتے اور درج ذیل کلمات پڑھتے:

((أَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ❶

''اے تمام لوگوں کے پالنہار! تو تکلیف کو دور فرما کر شفا عطا فرما دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری ہی طرف سے شفا ہے ایسی شفا جو بیماری کو نہیں چھوڑتی۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْبَأْسَ: تکلیف۔ لَا يُغَادِرُ: باقی نہیں چھوڑتی۔ سَقَمًا: بیماری۔

﴿۶﴾ اگر تیمار دار مریض کو موت آنے سے قبل مریض پر سات مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھ کر دم کرے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دیتا ہے:

((اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ)) ❷

''میں اللہ بزرگ و برتر سے جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ تجھ کو وہ تندرست کر دے۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۵۷۵۰۔ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ۵۷۰۷.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، رقم: ۳۱۰۶۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۲۹۷۸۔ مستدرك حاكم: ۳۴۲/۱، ۴۱۶/۴۔ الاذکار للنووی: ۳۶۵/۱۔ امام ابن حبان، حاکم اور نووی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

آیاتِ شفا

ذیل میں دی گئی آیات کو پڑھ کر مریض کو دم کریں:

① ﴿يَاأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾﴾ (یونس: ۵۷)

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا ہے۔ رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔''

② ﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ﴾ (النحل: ٦٩)

''اس کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، اُس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔''

③ ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾﴾ (بنی اسرائیل: ۸۲)

''ہم اس قرآن کے سلسلۂ تنزیل میں جو کچھ نازل کر رہے ہیں جو ماننے والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے، مگر ظالموں کے لیے خسارے کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔''

④ ﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ﴾ (فصلت: ٤٤)

''آپ کہہ دیں کہ یہ تو ایمان والوں کے لیے ہدایت و شفا ہے۔''

⑤ ﴿وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾﴾ (التوبة : ١٤)

''اور وہ شفا بخشے مومن قوم کے سینوں کو۔''

۶ ﴿ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝۸۰ ﴾ (الشعراء : ۸۰)

''اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا بخشتا ہے۔''

احادیث شفا

۱ ((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا، بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا)) ❶

''اللہ کے نام سے ہماری زمین کی خاک اور ہم میں سے کسی کے لعاب کی برکت سے ہمارا مریض شفا پائے گا، ہمارے رب کے حکم سے۔''

۲ ((اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ! وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ❷

''اے لوگوں کے رب! بیماری کو دُور فرما، اور شفا دے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے، نہیں ہے شفا سوائے تیری شفا کے ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔''

فائدہ:...... بیمار کی عیادت کے وقت آپ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا فرماتے۔

۳ ((لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ)) ❸

''کوئی حرج نہیں، یہ بیماری ان شاء اللہ تمہارے لیے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہوگی۔''

۴ ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ۵۷۱۹.

❷ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۵۷۴۳.

❸ صحیح بخاری، کتاب المرضی، رقم: ۵۶۵۶.

عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ.))

''اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں، ہر اُس چیز سے جو تجھ کو ایذاء دے، اور ہر شریر نفس سے اور حاسد آنکھ سے۔ اللہ تجھ کو شفا دے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ کو دم کرتا ہوں۔''

فضیلت: ...... جناب ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے محمد! آپ کو درد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! چنانچہ جبریل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دَم کیا۔ [1]

امام احمد اور نسائی نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔ اس میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے عبادہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بلاشبہ جبریل نے مجھے دَم کیا اور میں تندرست ہوگیا۔ اے ابن الصامت! کیا میں تمہیں وہ دَم نہ سکھاؤں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ تو آنحضرت ﷺ نے (یہی کلام) ارشاد فرمایا۔ [2]

٥ ((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ)) [3]

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے دعا کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے۔''

فائدہ: ......مریض کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو تو سات دفعہ یہ دعا پڑھنے سے عافیت مل جاتی ہے۔

٦ ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.)) [4]

---

[1] صحيح مسلم، كتاب السلام، رقم: ٥٦٩٩.

[2] مسند أحمد، رقم: ٢٢٧٥٩۔ السنن الكبرىٰ للنسائى، رقم: ١٠٧٧٦۔ شیخ شعیب نے اسے "صحيح لغيره"، قرار دیا ہے۔

[3] صحيح الجامع الصغير، رقم: ٢٠٨٣.

[4] صحيح بخارى، كتاب الأنبياء، رقم: ٣٣٧١.

’’میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر شیطان اور زہریلے جانور کی بُرائی اور نظر لگانے والی آنکھ سے۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... هَامَّةٍ: زہریلے جانور۔ عِيْنٍ لَامَّةٍ: نظر لگانے والی آنکھ۔

جادو کا علاج

سحر شدہ آدمی بیری کے سات ہرے پتے لے اور انھیں کوٹ لے۔ پھر پانی سے بھرے ایک برتن میں ان پسے ہوئے پتوں کو ڈال دے۔ اس پانی پر ❶ ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ .)) پڑھنے کے بعد آیۃ الکرسی،

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ ﴾

’’اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ زندہ جاوید ہستی، جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ آتی ہے، زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے، اور اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے اِلّا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر لیا ہے، اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے، اور وہ

بلند تر نہایت عظمت والا ہے۔‘‘

❷ تینوں قل اور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾﴾

’’آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا ہے، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔‘‘

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾﴾

’’اے میرے نبی! آپ کہہ دیجیے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ تمام مخلوقات کے شر سے۔ اور رات کی بُرائی سے جب اس کی بھیانک تاریکی ہر جگہ داخل ہو جاتی ہے۔ اور ان جادوگر عورتوں سے جو دھاگے پر جادو پڑھ کر پھونکتی ہیں اور گرہیں ڈالتی ہیں۔ اور حاسد کے حسد سے جب وہ اپنا حسد ظاہر کرتا ہے۔‘‘

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾﴾

''اے میرے نبی! آپ کہہ دیجئے میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ انسانوں کے حقیقی بادشاہ کی پناہ میں۔ انسانوں کے تنہا معبود کی پناہ میں۔ وسوسہ پیدا کرنے والے، چھپ جانے والے شیطان کے شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ پیدا کرتا ہے۔ چاہے وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔''

۳ پھر درج ذیل آیاتِ سحر (تین تین بار) پڑھے:

﴿وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ۚ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ۚ﴾

(الاعراف: ۱۱۷ تا ۱۲۰)

''اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دیجیے! پس عصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔ پس حق ظاہر ہو گیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا سب جاتا رہا۔ پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہو کر پھرے۔ اور وہ جو ساحر تھے سجدہ میں گر گئے۔''

﴿وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ۧ﴾

(یونس: ۷۹ تا ۸۲)

''اور فرعون نے کہا میرے پاس تمام ماہر جادوگروں کو حاضر کرو۔ پھر جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے فرمایا کہ ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ پس

جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقیناً اللہ اس کو ابھی درہم برہم کیے دیتا ہے، اللہ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا۔ اور اللہ تعالیٰ حق کو اپنے فرمان سے ثابت کر دیتا ہے گو مجرم کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔''

﴿قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾﴾ (طٰهٰ: ٦٥ تا ٦٩)

''کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں۔ جواب دیا کہ نہیں تم ہی پہلے ڈالو۔ اب تو موسیٰ کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہوں۔ پس موسیٰ نے اپنے دل ہی دل میں ڈر محسوس کیا۔ ہم نے فرمایا کچھ خوف نہ کر یقیناً تو ہی غالب اور برتر رہے گا۔ اور تیرے دائیں ہاتھ میں جو ہے اسے ڈال دے کہ ان کی تمام کاریگری کو وہ نگل جائے، انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ صرف جادوگروں کے کرتب ہیں اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔''

فائدہ :...... مذکورہ بالا سورتوں اور آیات کو پانی پر پڑھنے کے بعد اس میں سے تین چلو پانی پی لے اور پھر باقی کے ساتھ نہالے تو ان شاء اللہ جادو وغیرہ جیسی جتنی بیماریاں ہوں گی وہ ختم ہو جائیں گی۔ علامہ ابن باز رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''یہ عمل بہت زیادہ مجرب ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے مریضوں کو شفا دی۔'' [1]

---

[1] فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ: ٢٧٩/٣۔ فتح المجید، ص: ٣٤٦۔ مصنف عبد الرزاق: ١٠٢/١١.

اشیائے شفا

❶ کلونجی:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ.)) ❶

''یقیناً کلونجی ہر مرض کے لیے شفاء ہے۔''

❷ شہد:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ﴾ (النحل:٦٩)

''اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔''

❸ زم زم:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ.)) ❷

''زم زم جس نیک مقصد کے لیے پیا جائے وہ نیک مقصد اللہ تعالیٰ پورا کرے گا۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ٥٦٨٨ـ صحیح مسلم، رقم: ٢٢١٥/١٨.

❷ مسند احمد : ٣٥٧/٣ـ سنن ابن ماجه، کتاب المناسك، رقم : ٣٠٦٢ـ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

فائدہ ......: صبح صبح تھوڑا سا شہد اور کلونجی کا سفوف زم زم کے ساتھ لینا باعث شفا ہے۔

(دین خالص، از ڈاکٹر وصی اللہ عباس، ص:۳۲)

۴ انجیر:

اللہ تعالیٰ نے انجیر کی قسم اس لیے کھائی ہے کہ وہ گٹھلی سے خالی ہونے کے سبب جنت کے پھل سے زیادہ مشابہ ہے۔ بہت سے اطباء کا خیال ہے کہ انجیر جسم انسانی کے لیے بہت زیادہ نفع بخش ہے۔

۵ زیتون:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ﴾ (المؤمنون : ۲۰)

''اور ہم زیتون کا درخت پیدا کرتے ہیں، جو طور سیناء کے آس پاس زیادہ ہوتا ہے، جو تیل اور کھانے والوں کے لیے سالن لیے اُگتا ہے۔''

ڈاکٹر لقمان سلفی لکھتے ہیں:

''اس طرح زیتون میں بھی بہت سے فوائد ہیں، اسے کھایا جاتا ہے، اس کا تیل استعمال کیا جاتا ہے، اور مختلف دواؤں میں اہم ترین جزء کے طور پر ڈالا جاتا ہے۔'' (تیسیر الرحمٰن، از ڈاکٹر لقمان سلفی: ۱۷۵۳/۲)

۶ عجوۃ کھجور:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت سات عدد عجوہ کھجوریں کھالیتا

ہے اس دن اسے رات تک نہ زہر نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی جادو۔'' ❶

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا صبح ہی صبح سات عدد روزانہ عجوہ کھجوریں کھانے کا عمل سات دنوں کے لیے مقید بھی کرتی تھیں۔ ❷

۷ سینگی لگوانا:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''شفاء تین چیزوں میں ہے۔ (۱) سینگی لگوانے میں۔ (۲) شہد پینے میں اور (۳) آگ سے داغنے میں۔ مگر میں اپنی امت کو آگ کے ساتھ داغنے سے منع کرتا ہوں۔'' ❸

---

❶ صحیح البخاری، کتاب الطب، رقم : ٥٧٦٨، ٥٧٦٩۔ صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب فضل ثمر المدینة، رقم : ٥٣٣٨، ٥٣٣٩.

❷ فتح الباری : ١/٢٩٤، طبع دارالسلام، الریاض.

❸ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم : ٥٦٨١.

مناسبات پر مسنون دعائیں

بارش طلب کرنے کی دُعائیں

① ((اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا)) ❶ (تین مرتبہ)

''اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔''

② ((اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا، مَرِيْئًا، مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ)) ❷

''اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مدد کرنے والی، خوشگوار، سرسبز کرنے والی، نفع مند، بے ضرر، جلد، بلا تاخیر آنے والی ہو۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... غَيْثًا: بارش۔ مَرِيْئًا: خوشگوار۔ مَرِيْعًا: سرسبز کرنے والی۔ عَاجِلًا: جلدی کرنے والی۔ آجِلٍ: تاخیر کرنے والے۔

بارش برستے وقت کی دعا

◆ ((اَللّٰهُمَّ! صَيِّبًا نَافِعًا)) ❸

''اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الاستسقا، رقم: ۱۰۱۳۔ صحیح مسلم، کتاب صلوة الاستسقا، رقم: ۲۷۸.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوة، رقم: ۱۱۶۹۔ مصف ابن ابی شیبہ: ۲۸/۲، رقم: ۲۹۲۲۵۔ صحیح ابن خزیمہ، رقم: ۱۴۱۶۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۹۲۱.

❸ صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، رقم: ۱۰۳۲.

آخر میں یہ کلمات کہے:

◆ ۲ ((مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ)) ❶

''ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔''

مطلع صاف کرنے کے لیے دُعا

ایک مرتبہ جب بارش خوب برس چکی، رُکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی تو آپ ﷺ نے خطبہ جمعہ میں دونوں ہاتھ اٹھا کر یوں دعا فرمائی:

((اَللّٰهُمَّ! حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ! عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ، وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)) ❷

''اے اللہ! ہمارے اطراف (اردگرد) میں بارش برسا، ہم پر بارش نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑوں کی چوٹیوں، وادیوں کے دامنوں کھیت اور درختوں کے اگنے کی جگہ پر یعنی ان کی جڑوں میں بارش برسا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْآکَامِ: ٹیلوں۔ اَلظِّرَابِ: پہاڑوں کی چوٹیوں۔ اَلْاَوْدِیَةِ: وادیوں۔ مَنَابِتَ: جڑوں۔

آندھی کے وقت کی دعائیں

◇ ۱ ((اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَهَا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا)) ❸

''اے اللہ میں اس کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اور اسکی برائی و شر سے

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، رقم: ۱۰۳۸.

❷ صحیح بخاری، کتاب الاستسقا، رقم: ۱۰۱۳۔ صحیح مسلم، کتاب صلوة الاستسقا، رقم: ۸۹۷۔ سنن ابی داؤد، کتاب الاستسقا، رقم: ۱۵۱۷.

❸ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۷۔ سنن ابن ماجه، کتاب الادب، رقم: ۳۷۲۷۔ مسند احمد: ۲۶۹/۲، رقم: ۷۶۳۱۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۱۰۰۷۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۱۳۱.

تیری پناہ میں آتا ہوں۔‘‘

فائدہ:...... جناب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: ’’ہوا اللہ کی رحمت میں سے ہے۔‘‘ سلمہ (بن شبیب، راوی حدیث) نے کہا: ’’اللہ کی یہ روح (ہوا) کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی عذاب بھی لے آتی ہے۔ جب تم اسے دیکھو تو اسے برا مت کہو۔ بلکہ اللہ سے اس کی خیر کا سوال کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔‘‘

۞ ۲ ((أَللّٰهُمَّ ! إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا ، وَخَيْرَ مَا فِيهَا ، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا ، وَشَرِّ مَا فِيهَا ، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ)) [1]

’’اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیریت اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیریت، اور جس (چیز کی) غرض کے لیے اسے بھیجا گیا ہے اس کی خیریت کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے اس کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور جس (چیز کی) غرض کے لیے اسے بھیجا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔‘‘

۞ ۳ ((أَللّٰهُمَّ ! لَقِحًا لَا عَقِيمًا)) [2]

’’اے اللہ! یہ ہوا پانی کو اُٹھانے والی ہو، بے فائدہ نہ ہو۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَقْحًا: پانی کو اٹھانے والی۔ عَقِيْمًا: بے فائدہ۔

بادل گرجتے وقت کی دعا

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب بادلوں کی گرج سنتے تو بات چیت کرنا چھوڑ دیتے اور یوں گویا ہوتے:

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الاستسقا، رقم: ۸۹۹۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۲۴۴۹.

[2] سنن الکبریٰ، للبیهقی: ۳/۳۶۔ صحیح الادب المفرد، رقم: ۷۱۸.

((سُبْحَانَ اللّٰهِ! يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ)) [1]

''ہم اس اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے ہیں کہ جس کی پاکی گرج بیان کرتی ہے اس کی تعریف کے ساتھ، اور فرشتے اس کے خوف سے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلرَّعْدُ: گرج۔ خِيفَتِهٖ: اس کے خوف سے۔

[1] مؤطا امام مالك، كتاب الكلام، رقم: ۹٤۹۔ الادب المفرد، باب، إذا سمع الرعد، رقم: ۷۲۳۔ كتاب الاذكار، رقم: ۵۵۳۔ علامہ نووی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

سفر کی دعائیں

سواری پر سوار ہونے کی دعا

((بِسْمِ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ)) (الزخرف: ١٣ ، ١٤)

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ ! اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ، فَاغْفِرْلِیْ ، فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) [1]

''میں اللہ تعالیٰ کے نام سے سوار ہوتا ہوں، تمام قسم کی تعریفات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ پاک اور قابل ستائش ہے وہ ذات کہ جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم میں یہ طاقت کہاں تھی کہ اس کو اپنے تابع کرتے۔ اور ہم اللہ کی طرف پھرنے والے ہیں۔''

''پس تو مقدس ہے، اے اللہ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، تو میری مغفرت فرما، تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔''

پس منظر و فضیلت: ...... ایک بار سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھی، پھر مسکرا دیے، لوگوں نے مسکرانے کی وجہ دریافت کی، بولے: ''ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بھی سوار ہوئے اور اخیر میں مسکرا دیے، میں نے مسکرانے کی وجہ پوچھی تو ارشاد

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، رقم: ٢٦٠٢۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٤٦۔ مستدرك حاكم: ٢/ ٩٩، رقم: ٧٥٧٧۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔

فرمایا: ''جب بندہ علم و یقین کے ساتھ یہ دُعا کرتا ہے تو اللہ اس سے خوش ہوتا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... سَخَّرَ: اس نے تابع کیا۔ مُقْرِنِیْنَ: تابع کرتے۔ مُنْقَلِبُوْنَ: پھرنے والے ہیں۔

سفر کے وقت کی دُعا

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ))

(الزخرف: ۱۳، ۱٤)

((اَللّٰهُمَّ! إِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ! هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ! أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ)) [1]

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے بڑا ہے، مقدس اور قابل ستائش ہے وہ ذات کہ جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا، ورنہ ہم میں یہ طاقت کہاں تھی کہ اس کو اپنے تابع کرتے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اس میں نیکی اور پرہیزگاری کی توفیق مانگتے ہیں اور ایسے عمل کی توفیق کہ جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! تو ہمارے لیے اس سفر کو آسان فرمادے، اس کی مسافت کو گھٹا کر کم کر دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی اور رفیق ہے، اور تو ہی ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں کا محافظ ہے۔

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، رقم: ۲۵۹۹۔ علامہ البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

اے اللہ! ہم تجھ سے سفر کی مشقتوں، تکلیفوں، بُرے منظر، اور اہل و عیال اور مال کو بُری حالت میں دیکھنے سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَطْوِ: گھٹادے۔ وَعْثَآءِ السَّفَرِ: سفر کی مشقتوں۔ کَآبَةِ الْمَنْظَرِ: برے منظر۔ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ: بری حالت۔

سفر سے واپسی کی دعا

❶ جب رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس تشریف لاتے تو بھی یہی دعا پڑھتے تھے، مگر کچھ اضافے کے ساتھ:

((آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ)) [1]

ہم لوٹ کر آئے ہیں، توبہ کرنے والے، بہر حال عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی خوبیاں بیان کرنے والے۔‘‘

❷ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: جب رسول اللہ ﷺ کسی جنگ یا سفر حج سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تین (۳) مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ)) [2]

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے اُسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے، ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم: ۲۳۴۲ـ سنن ابی داؤد، كتاب الجهاد، رقم: ۲۰۹۹.
[2] صحيح بخاری، كتاب العمرة، رقم : ۱۷۹۷ـ صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم : ۳۲۷۸.

ہیں، (اور) اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، سچ کر دکھایا اللہ نے اپنا وعدہ، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس نے تمام لشکروں کو شکست دے دی۔''

مشکل الفاظ کے معانی :...... اٰئِبُوْنَ: واپس آنے والے (رجوع کرنے والے)۔ صَدَقَ: سچ کر دکھایا۔ هَزَمَ الْاَحْزَابَ: لشکروں کو شکست دی۔

مطلوبہ شہر یا بستی پہنچنے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ! رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَمَا اَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ اَهْلِهَا، وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ اَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيْهَا)) [1]

''اے اللہ! سات آسمانوں اور جو ان کے زیر سایہ ہے کے پالنہار۔ اے سات زمینوں اور جو ان کے اوپر ہے کے پالنہار۔ اے شیاطین اور جنہیں انہوں نے بہکایا ہے، کے پالنہار۔ اے ہواؤں، اور جس کو انہوں نے منتشر کیا ہے، کے پالنہار۔ میں تجھ سے اس بستی میں جو بھلائی ہے وہ اور اس کے باشندوں میں جو بھلائی ہے وہ، اور جو کچھ اس کے اندر ہے، اور اس میں جو بھلائی ہے وہ مانگتا ہوں اور اس بستی کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَظْلَلْنَ: جو ان کے زیر سایہ ہے۔ ذَرَيْنَ: منتشر کیا۔

---

[1] ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ٥٢٥۔ سنن الکبری: ٥/٢٥٦، رقم: ٨٨٢٧۔ طبرانی کبیر، رقم: ٧٢٩٩۔ صحیح ابن حبان (مع الاحسان)، رقم: ٢٧٠٩۔ ابن حبان نے اس کو ''صحیح'' کہا ہے۔

مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دعا

◇۱ ((أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ ، وَأَمَانَتَكَ ، وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ)) ❶

''میں تیرا دین، تیری امانت یعنی اہل وعیال اور مال وغیرہ، اور تیرا انجام کار اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دیتا ہوں۔''

◇۲ سیّدنا یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو رخصت کرتے ہوئے یہ دعا دی:

﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (یوسف: ٦١)

''اللہ ہی سب سے اچھا حفاظت کرنے والا ہے، اور وہ سب سے زیادہ مہربان ہے۔''

مسافر کے لیے رسول اللہ ﷺ کی وصیت

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں سفر کرنا چاہتا ہوں، مجھے وصیت فرما دیجیے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم اپنے آپ پر اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کو لازم پکڑو، اور ہر اونچائی چڑھتے ہوئے تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہو۔'' جب وہ آدمی واپس جانے کے لیے پلٹا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ اَطْوِ لَهُ الْبُعْدَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ.)) ❷

''اے اللہ! اس کی دوریوں کو سمیٹ دے، اور اس کے لیے سفر کو آسان کر دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَطْوِ: سمیٹ دے۔ البُعْدَ: دوریوں۔ هَوِّنْ: آسان کر دے۔

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٤٣۔ مسند احمد: ٧/٢، رقم: ٣٦٢٤۔ مستدرک حاکم، رقم: ٤٤٢١۔ امام احاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔

❷ صحيح سنن ترمذي، رقم : ٣٤٤٥.

دورانِ سفر تسبیح و تکبیر

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ: ”جب ہم بلندی پر چڑھتے تو تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہتے اور جب نیچے اترتے تو تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) کہتے۔ [1]

دوران سفر صبح کے وقت کی دُعا

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور صبح (سحر) کرتے تو یہ دُعا پڑھا کرتے:

((سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰہِ، وَحُسْنِ بَلَائِہٖ عَلَیْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَیْنَا عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ)) [2]

”سنا ایک سننے والے نے، اللہ کی تعریف کو اور ہم پر جو اس کے اچھے انعامات ہوئے (ان کا تذکرہ بھی) اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور مہربانی فرما ہم پر، پناہ میں آتے ہیں اللہ کی آگ (کے عذاب) سے۔“

مشکل الفاظ کے معانی: ...... سَمِعَ سَامِعٌ: سنا ایک سننے والے نے۔ صَاحِبْنَا: ہمارا ساتھی بن جا۔ اَفْضِلْ: مہربانی فرما۔ عَائِذًا: پناہ میں آتے ہیں۔

پڑاؤ ڈالنے کی دعا

((أَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) [3]

”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، رقم: ۲۹۹۳، ۲۹۹٤.

[2] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۲۷۱۸.

[3] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٦۸۷۸۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳٤۳۷۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ۳۵۳۷.

جو اس نے پیدا کی ہے۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص کسی جگہ پڑاؤ ڈالے اور یہ (مذکورہ بالا) کلمات پڑھ لے تو جب تک وہ اس جگہ ٹھہرا رہتا ہے کوئی موذی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

بازار میں داخل ہونے کی دُعا

① ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.))

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں ہے۔ اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص بازار میں داخل ہو کر یہ (کلمات) کہے، اللہ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس لاکھ خطائیں اس سے معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔ [1]

② سیّدنا بریدة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بازار میں داخل ہوتے تو فرماتے:

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا

---

[1] صحیح سنن ترمذی: ۲/ ۱۵۲۔ کتاب الدعاء للطبرانی، رقم: ۷۸۹، ۷۹۰۔ مستدرک حاکم: ۱/ ۵۳۸۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ أُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً.)) [1]

’’اللہ کے نام سے (میں بازار میں داخل ہوتا ہوں) یا اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس بازار کے شر سے اور جو کچھ بازار میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ یا اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ اس بازار میں کوئی گھاٹے کا سودا پاؤں۔‘‘

[1] کتاب الدعاء للطبرانی، رقم : ۷۹۵۔ المشکاۃ، رقم : ۲٤٥٦.

کھانے پینے کے وقت کی دعائیں

کھانا شروع کرنے سے پہلے کی دُعا

⟨۱⟩ ((بِسۡمِ اللّٰهِ)) پڑھ کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے آگے سے کھانا کھانا چاہیے۔ [1]

⟨۲⟩ اگر ((بِسۡمِ اللّٰهِ)) بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھیں:

((بِسۡمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ)) [2]

''اللہ تعالیٰ کے نام ہی سے شرع کرتا ہوں کھانے کے شروع میں بھی، اوراس کے آخر میں بھی۔''

دودھ پینے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ لَنَا فِيۡهِ وَزِدۡنَا مِنۡهُ.))

''اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت فرما اور ہمیں اس سے بھی زیادہ دے۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں کوئی کھانا ایسا نہیں جانتا جو کھانے اور پینے کی جگہ کفایت کر جائے سوائے دودھ کے۔ [3]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الاطعمة، رقم: ٥٣٧٦۔ صحیح مسلم کتاب الاشربة ،رقم: ٥٢٦٥.

[2] سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمة، رقم: ٣٧٦٧۔ سنن ترمذی، کتاب الاطعمة، رقم: ١٨٥٨۔ مستدرك حاکم : ١٠٨/٤۔ الفتوحات الربانیه: ١٨٢/٥۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' اور حافظ ابن حجر نے ''حسن'' کہا ہے۔

[3] سنن ابن ماجه، کتاب الاطعمة، رقم : ٣٣٢٢۔ سلسلة الصحیحة، رقم : ٢٣٢٠.

کھانے کے بعد کی دُعائیں

1 ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا ، وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ))

''ہر قسم کی خوبی اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے کہ جس نے یہ کھانا مجھے کھلایا، اور یہ کھانا مجھے عطا کیا بغیر میری کسی قوت اور طاقت کے۔''

فضیلت: ...... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کھانا کھایا اور یہ دعا کی تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کردیے گئے۔ [1]

2 ((اَللّٰهُمَّ! اَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ، وَاَغْنَيْتَ وَاَقْنَيْتَ، وَهَدَيْتَ وَاجْتَبَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَعْطَيْتَ)) [2]

''اے اللہ! تو نے کھلایا، پلایا اور سیراب کیا، غنی اور بے پرواہ کیا، قناعت پسند بنایا، ہدایت بخشی اور زندگانی عطا کی، تیرے لیے ہی تعریف ہے (ہر) اس چیز پر جو تو نے عطا کی۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَقْنَيْتَ: قناعت پسند بنایا۔ اِجْتَبَيْتَ: زندگانی عطا کی۔

دسترخوان اُٹھانے کے بعد کی دُعا

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۵۸۔ سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، رقم: ۴۰۲۳۔ مستدرك حاکم: ۵۰۷/۱۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت ہے۔

[2] ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ۴۶۵۔ مسند احمد: ۶۲/۴، رقم: ۱۶۵۹۵۔ الأذکار: ۵۹۷/۲۔ فتح الباری: ۴۹۴/۹۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' اور علامہ نووی نے ''حسن'' کہا ہے۔

مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا)) [1]

''تمام تر خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ایسی خوبیاں جو بہت زیادہ ہوں، پاکیزہ ہوں اور بابرکت ہوں۔ اے ہمارے رب! نہ اس سے کفایت کی گئی ہے، نہ یہ آخری کھانا ہے اور نہ اس سے بے نیازی ہوسکتی ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... غَيْرَ مَكْفِيٍّ: نہ اس سے کفایت کی گئی۔ لَا مُوَدَّعٍ: نہ الوادع کیا گیا۔ لَا مُسْتَغْنًى: نہ اس سے بے نیازی ہوسکتی ہے۔

مہمان کھانے کے بعد میزبان کے حق میں یہ دُعا کرے

((أَللّٰهُمَّ! بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ)) [2]

''اے اللہ! تو انہیں اُن تمام چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے انہیں عطا کر رکھی ہیں، اور ان کی بخشش فرمادے اور ان پر رحمت نازل فرما۔''

[1] صحیح بخاری، کتاب الاطعمة، رقم: ٥٤٥٨۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٥٦.

[2] صحیح مسلم، کتاب الاشربه، رقم: ٥٣٢٨۔ سنن ابی داؤد، کتاب الاشربه، رقم: ٣٧٨٩.

روزوں اور عیدین کے متعلق دعائیں واذکار

روزہ کھولتے وقت کی دُعا

سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو فرماتے:

((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.)) [1]

''(اللہ کے حکم سے) پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہوگئیں اور اللہ کی طرف سے اجر ثابت ہوگیا۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَلظَّمَأُ: پیاس۔ اِبْتَلَّتْ: تر ہوگئیں۔ اَلْعُرُوْقُ: رگیں۔

جس کے پاس روزہ افطار کرے اُسے یہ دُعا دے

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سیّدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لائے تو وہ آپ کے لیے روٹی اور سالن لائے۔ آپ ﷺ نے تناول فرمایا اور دُعا کی:

((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.)) [2]

''تمہارے پاس روزے دار روزہ افطار کرتے رہیں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، رقم: ۲۳۵۷۔ صحیح الجامع الصغیر: ۲۰۹/۴.

[2] سنن ابو داؤد، کتاب الأطعمة، رقم: ۳۸۸۴۔ الکلم الطیب، ص: ۷۰۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

اور فرشتے تمہارے لیے اللہ کی رحمت کے نزول کی دعائیں کرتے رہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... أَفْطَرَ: روزہ افطار کیا۔ اَلْاَبْرَارُ: نیک لوگ۔

لیلۃ القدر کی دُعا

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر مجھے پتہ چل جائے لیلۃ القدر کی کون سی رات ہے؟ تو میں کیا دعا کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہو:

((اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.)) [1]

''اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرما۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... عَفُوٌّ: معاف کرنے والا۔ تُحِبُّ: پسند کرتا ہے۔ فَاعْفُ: معاف کردے۔

رمضان المبارک اور دوسرے مہینوں کا چاند دیکھ کر دُعا

((اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ.)) [2]

''اے اللہ! تو اس چاند کو ہم پر امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما۔ میرا اور تیرا رب ایک اللہ ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... أَهِلَّهُ: طلوع فرما۔ اَلْأَمْنِ: امن یعنی آفات اور مصائب سے۔

---

[1] سنن ترمذي، كتاب الدعوات، رقم: ٣٥١٣۔ مسند أحمد: ٦/١٧١۔ شیخ البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] سنن ترمذی، رقم: ٢٤٥١۔ سنن دارمی: ١/٣٣٦۔ الكلم الطيب: ١٦١/١١٤۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ١٨١٦.

تکبیرات عیدین کے الفاظ

1 ((اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.)) [1]

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر قسم کی تعریف کے لائق بھی اللہ ہی ہے۔"

2 ابو عثمان نہدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیّدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ہمیں تکبیرات کے الفاظ کی تعلیم دیتے تھے۔ وہ کہتے تم اللہ کی کبریائی بیان کرو (یعنی) بار بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہو (پھر یہ کلمات کہو):

((اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَعْلٰى وَأَجَلُّ مِنْ أَنْ تَكُوْنَ لَكَ صَاحِبَةٌ أَوْ يَكُوْنُ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ، وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ تَكْبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا.)) [2]

"اے اللہ! تو اس بات سے بالا و برتر ہے کہ تیری بیوی ہو، یا تیری اولاد ہو، یا بادشاہت میں تیرا کوئی شریک ہو، یا کمزوری میں تیرا کوئی مددگار ہو، اور اس کی خوب بڑائی بیان کرو، اللہ واقعی سب سے بڑا ہے، اے اللہ! ہمیں معاف فرما، اے اللہ ہم پر رحم فرما۔"

3 عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما (بایں الفاظ) تکبیرات کہا کرتے تھے:

((اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَأَجَلُّ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.)) [3]

---

[1] سنن دار قطنی : ۲/ ۵۰.

[2] مصنف عبد الرزاق : ۱۱/ ۲۹۰، رقم : ۲۰۵۸۱۔ بیهقی : ۳/ ۳۱۶۔ فتح الباری : ۲/ ۵۹۵.

[3] مصنف ابن ابی شیبه : ۵۶۴۵ ۱.

حج وعمرہ سے متعلق دعائیں واذکار

احرام کا تلبیہ

عمرہ اور حج تمتع کرنے والا میقات سے روانہ ہوتے وقت یہ الفاظ کہے:

((لَبَّيْكَ عُمْرَةً.))

''(یا اللہ) میں تیری بارگاہ میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔''

حج افراد کرنے والا یہ الفاظ کہے:

((لَبَّيْكَ حَجًّا.))

''(یا اللہ) میں تیری بارگاہ میں حج کے لیے حاضر ہوں۔''

حج قِران کرنے والا یہ الفاظ کہے:

((لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا.)) [1]

''(یا اللہ) میں تیری بارگاہ میں عمرہ اور حج کے لیے حاضر ہوں۔''

تلبیہ کے الفاظ

حج یا عمرہ کرنے والا احرام باندھنے کے بعد میقات سے تلبیہ شروع کردے۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:

((لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ.)) [2]

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم: ١٢٥١.

[2] صحيح بخاری، كتاب الحج، قم: ١٥٤٩.

''حاضر ہوں، یا اللہ! میں حاضر ہوں۔ بار بار حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں پھر حاضر ہوں۔ یقیناً سب تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لیے ہیں اور ساری بادشاہت بھی تیری ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔''

نبی کریم ﷺ سے تلبیہ کے یہ الفاظ بھی ثابت ہیں:

((لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ.)) ❶

''حاضر ہوں میں، اے معبود برحق۔''

((اَللّٰهُمَّ! حَجَّةً لَا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةَ.)) ❷

''اے اللہ! ایسے حج کا قصد ہے جس میں دکھلاوا اور ریاء نہیں ہے۔''

طواف شروع کرنے کی دُعا

حجر اسود کو بوسہ دیتے یا چھوتے یا دائیں ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے یوں کہنا چاہیے:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.)) ❸

''اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

طواف میں ذکر و دُعا

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا مسنون ہے:

((رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.)) ❹

---

❶ سنن نسائی، كتاب مناسك الحج، رقم: ٢٧٥٢۔ سنن ابن ماجه، ٢٩٢٠۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابن ماجه، كتاب المناسك، رقم: ٢٨٩٠۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ مسند أحمد مع الفتح الرباني: ٦٧/١٢.

❹ سنن أبوداؤد، كتاب المناسك، رقم: ١٨٩٢۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

آبِ زم زم پینے کی دعا

((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ.)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... نَافِعًا: نفع بخش۔ وَاسِعًا: وسیع۔ دَآءٍ: بیماری۔

صفا کے قریب یہ کلمات پڑھنے چاہئیں

((إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ، اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ.)) ❷

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ میں اس چیز کے ساتھ ابتدا کرتا ہوں جس کے ساتھ اللہ نے ابتدا کی ہے۔''

صفا پر پہنچنے کے بعد

صفا پر چڑھ کر کوشش کریں کہ بیت اللہ نظر آ جائے۔ بیت اللہ کی طرف متوجہ ہو کر تین مرتبہ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہیں اور یہ کلمات تین بار دہرائیں:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ

❶ مستدرك حاكم: ١٠/٤٧٣۔ سنن دار قطنی: ٢/٢٨٨۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❷ صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم: ١٢١٨.

عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.)) [1]

’’اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے کئی لشکروں کو شکست دی۔‘‘

سعی کے دوران میں ذکر

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’صفا اور مروہ کے درمیان سعی اللہ کا ذکر قائم کرنے کے لیے مقرر کی گئی ہے۔‘‘ [2]

دوران سعی ایک دعا عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے موقوفاً ثابت ہے، جس کی صحت علامہ البانی نے حجۃ النبی میں تسلیم کی ہے۔ دعا کے الفاظ یوں ہیں:

((رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.)) [3]

’’اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی عزت والا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

منیٰ سے عرفات جاتے وقت کا ذکر

منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تکبیر ’’اَللّٰهُ اَكْبَرُ‘‘ تہلیل ’’لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ‘‘ اور تلبیہ پکارنا مسنون ہے۔ [4]

---

1. صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم : ١٢١٨.
2. صحيح ابن خزيمه : ٢٢٢/٤، رقم : ٢٧٣٨ ـ ابن خزیمہ نے اسے ’’صحیح‘‘ قرار دیا ہے۔
3. مصنف ابن ابى شيبه، حديث رقم : ١٥٥٦٢.
4. صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم : ١٢٨٤، ١٢٨٥.

میدان عرفات میں

یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) اور میدانِ عرفات قبولیت دعا کا بہترین دن اور بہترین جگہ ہیں۔

اس دن کی بہترین دعا جو نبی کریم ﷺ کے علاوہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے مانگی، یہ ہے:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.)) ❶

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر شے پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔''

کنکری مارتے وقت

ہر کنکری ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے ماری جائے۔ ❷

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت

جو شخص اپنا جانور ذبح کرنا چاہے وہ یہ کہہ کر ذبح کرے۔

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ.)) ❸

''اللہ کے نام سے (میں ذبح کرتا ہوں) اللہ بہت بڑا ہے۔''

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۸۵۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ۱۵۰۳.

❷ صحیح بخاری، کتاب الحج، رقم: ۱۷۵۰.

❸ صحیح بخاری، کتاب الأضاحی، رقم: ۵۵۵۸.

متفرق دُعائیں

چھینک کی دعا

چھینکنے والا یہ دُعا کرے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ))

''سب تعریفات اللہ کے لیے ہیں۔''

سننے والا (ہر مسلمان) جواب میں کہے:

((يَرْحَمُكَ اللّٰهُ))

''اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔''

پھر چھینکنے والا جواب میں کہے:

((يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ)) [1]

''اللہ تعالیٰ تمہیں راہ ہدایت پر گامزن کرے، اور تمہارے حالات درست کرے۔''

دولہا ودلہن کو شادی کی مبارک دیتے وقت یہ دُعا کرے

((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ)) [2]

''اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے، تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کے درمیان خیر و بھلائی میں اتفاق پیدا کرے۔''

---

[1] صحيح بخاری، كتاب الادب، رقم: ٦٢٢٤.

[2] سنن ترمذی، كتاب النكاح، رقم: ١٠٩١ـ سنن أبي داؤد، كتاب النكاح، رقم: ٢١٣٠ـ صحيح ابن حبان، رقم: ٤٠٥٢ـ صحيح الكلم الطيب، رقم: ١٧٢.

مشکل الفاظ کے معانی: ...... بَارِكَ: برکت دے۔ جَمَعَ: اتفاق پیدا کرے۔

شب زفاف کی دعا

((اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوْذُ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر وبھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس چیز کی بھلائی کا بھی جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ: جس فطرت پر تو نے اسے پیدا کیا۔

دلہن سے مقاربت کی دعا

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)) ❷

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (جماع کرتا ہوں)، اے اللہ! تو ہمیں شیطان مردود سے بچا، اور شیطان کو ہماری اس (اولاد) سے دور کر دے جو تو ہمیں عطا فرمائے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... جَنِّبْنَا: ہمیں بچا۔ مَا: جو۔ رَزَقْتَنَا: تو ہمیں عطا فرمائے۔

---

❶ سنن ابن ماجه، كتاب التجارات، رقم: ٢٢٥٢۔ مستدرك حاكم: ١٨٣/٢۔ الاقتراح، رقم: ٤٤٠۔ صحيح ابن حبان، رقم: ٤٠٥٢۔ امام حاکم، ذہبی، ابن دقیق اور ابن حبان رحمہم اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحيح بخاری، كتاب بدء الخلق، رقم: ٣٢٧١۔ صحيح مسلم، كتاب النكاح، رقم: ١٤٣٤.

گدھے کی آواز اور کتے کی بھونک سن کر یہ دعا کرے

گدھے کی آواز سن کر یہ دعا کرے:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) ❶

''اے اللہ! میں شیطان مردود سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

مرغ کی آواز سن کر یہ دعا کرے

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.)) ❷

''اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل وکرم کا سوال کرتا ہوں۔''

کفارۂ مجلس کی دعا

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ)) ❸

''اے اللہ! میں تیری ہی پاکی بیان کرتا ہوں، اور تیری ہی خوبی بیان کرتا ہوں اوراس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی معبود برحق ہے، اور تجھ سے اپنی بخشش کا سوال کرتا ہوں، اور میں تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص ان کلمات کو ذکر کی مجلس میں کہے گا تو یہ کلمات اس مجلس کے اختتام پر مہر کی مانند ہوں گے، اور جو شخص ان کلمات کو لغو وغیرہ کی مجلس میں کہے گا تو یہ کلمات اس کے لیے (مجلس کے تمام گناہوں سے) کفارہ ہو

---

❶ سنن ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم: ٥١٠٣۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، رقم: ٣٣٠٣.

❸ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم ٣٤٣٢۔ مسند احمد: رقم: ٤٩٤۔ مواردالظمان، رقم: ٢٣٦٦۔ مستدرك حاكم: ٥٣٧/١۔ صحيح الكلم الطيب، رقم: ١٨٦.

جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کلمات کو ایک دستاویز میں لکھ دیتا ہے، اور اس پہ مہر لگا دی جاتی ہے جو تا روزِ قیامت نہیں ٹوٹ پائے گی۔''

غصہ دُور کرنے کی دعا

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) ❶

''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''

مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا کرے

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ ، وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا)) ❷

''ہر قسم کی خوبی اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچا رکھا ہے کہ جس میں تجھے مبتلا کیا ہوا ہے، اور اس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دے رکھی ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... عَافَانِيْ: مجھے بچا رکھا ہے۔ اِبْتَلَاكَ: تجھے مبتلا کیا ہے۔

تحفہ دینے اور اسے قبول کرنے والے کی دعا

تحفہ قبول کرنے والا کہے:

((بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ))

''اللہ تعالیٰ تمہارے مال میں (بھی) برکت عطا فرمائے۔''

اور تحفہ دینے والا یوں کہے:

❶ صحیح بخاری، کتاب الادب، رقم: ٦٠٤٨۔ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، رقم: ٢٦١٠.

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٣٢۔ سلسله صحیحة، رقم: ١٩١.

((وَفِيهِمْ بَارَكَ اللهُ)) ❶

''اللہ تعالیٰ اُن کے مال میں (بھی) برکت عطا فرمائے۔''

نیا پھل دیکھ کر یہ دعا کرے

((اَللّٰهُمَّ! بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا)) ❷

''اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں برکت دے، ہمارے شہر میں برکت دے، ہمارے صاع میں برکت دے اور ہمارے مُد میں بھی برکت دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... صَاعِنَا: ہمارے صاع۔ یاد رہے کہ حجازی صاع۔ 180 تولے = دو سیر چار چھٹانک = سوا دو سیر = 2.099_{520} (تقریباً دو کلو سو گرام)۔ مُدِّنَا: ہمارے مد۔ یاد رہے کہ مد حجازی کا اعشاری وزن 9 چھٹانک = 524.880 گرام۔

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

((بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ))

''میں اللہ تعالیٰ کے نام پر بھروسہ کرتے ہوئے گھر سے نکلا ہوں، اور میں نے اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کیا، مجھ میں (برائی سے) بچنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر سے نکلے اور یہ کہے تو اس وقت کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت دی گئی، تو کفایت کیا گیا اور تو بچا لیا گیا۔ شیطان اس

❶ ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ۲۷۹۔ نسائی، عمل الیوم والیلة، رقم: ۳۰۳۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۱۹۴.

❷ صحیح مسلم، کتاب الحج، رقم: ۱۳۷۳۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳٤٥٤ .

سے دور ہو جاتے ہیں اور ایک دوسرا شیطان کہتا ہے: تو ایسے شخص کو کیسے گمراہ کر سکتا ہے، جو بلا شبہ ہدایت دیا گیا، کفایت کیا گیا اور بچایا گیا۔ [1]

گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کہنا

امام ابوداؤد نے سیّدنا ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تین قسم کے لوگوں کا ضامن اللہ تعالیٰ ہے (ان میں سے) گھر میں سلام کہہ کر داخل ہونے والے شخص کا ضامن بھی اللہ عزوجل ہے۔'' [2]

گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر کریں

سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت ہے کہ یقیناً انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوا اور اس وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو شیطان کہتا ہے: تم نے رات بسر کرنے کی جگہ پالی......'' [3]

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ. بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا، وَعَلَی رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.)) [4]

---

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم ۵۰۹۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] سنن ابوداؤد، کتاب الجهاد، رقم : ۲۴۹۱۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[3] صحیح مسلم، کتاب الأشربة، رقم : ۲۱۰۸/۱۳.

[4] سنن ابوداؤد، کتاب الأدب، رقم: ۵۰۹۶۔ الأذکار للنووی، ص: ۵۰۔ معجم کبیر للطبرانی: ۲۹۶/۳۔ اس دُعا کو ابوداؤد، طبرانی اور نووی وغیرہ نے درست جانا ہے مگر اس کی سند میں مقال ہے، لیکن وہ کمزوری موضوع کے درجہ تک نہیں پہنچتی کہ اس کو مردود قرار دیا جا سکے۔

’’اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہوتے ہوئے اور نکلتے ہوئے خیر اور بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے ہم نکلے اور اپنے رب پر ہم نے بھروسہ کیا۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَلْمَوْلَجِ: داخل ہوتے ہوئے۔ اَلْمَخْرَجِ: نکلتے ہوئے۔

کشائش رزق کی دعا

① ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا)) [1]

’’اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، وسیع رزق اور تیری بارگاہ میں مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔‘‘

② استغفار کی کثرت حصولِ رزق کا ذریعہ

اپنے گناہوں کی معافی مانگنے والا، اور توبہ کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی مہربانی کے لائق اور اس کی حفظ و رحمت کا اہل ہوتا ہے۔ تائب کے مال میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔ مشکلات و پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝۱۰ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝۱۲﴾ (نوح: ۱۰۔۱۲)

’’تم سب اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، وہ بے شک بڑا مغفرت کرنے والا ہے، وہ آسمان سے تمہارے لیے موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہیں مال و دولت اور

---

[1] صحیح سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلوة، رقم: ۹۲۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

لڑکوں سے نوازے گا، اورتمہارے لیے باغات پیدا کرے گا، اورتمہارے لیے نہریں نکالے گا۔''

''عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بارش مانگنے کے لیے جب آپ نکلے تو منبر پر چڑھ کر آپ نے خوب استغفار کیا، اوراستغفار والی آیتوں کی تلاوت کی جن میں سے ایک آیت یہ بھی تھی۔ پھر فرمانے لگے کہ بارش کو میں نے بارش کی تمام راہوں سے جوآسمان میں ہیں طلب کرلیا ہے یعنی وہ احکام ادا کیے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ بارش نازل فرمایا کرتا ہے۔''

(تفسیر ابن کثیر: ۵/۵۰۷)

''حسن رحمۃ اللہ علیہ سے ایک شخص نے خشک سالی کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو ...... دوسرے شخص نے اپنے فقر کی شکایت کی ...... تیسرے شخص نے اولاد کی کمی کی شکایت کی ...... چوتھے شخص نے اپنی زمین کی پیداوار کی کمی کی شکایت کی ......تو سیّدنا حسن رحمۃ اللہ علیہ نے سب کو استغفار کرنے کی تلقین فرمائی ......اس پر ان سے سوال کیا گیا کہ آپ سے لوگوں نے مختلف قسم کی شکایتیں کیں ......مگر آپ نے سب کو ایک ہی علاج بتلایا کہ استغفار کرو ......اس سوال کے جواب میں حسن رحمۃ اللہ علیہ نے یہی (مذکورہ بالا) آیت تلاوت فرمائی۔'' (تفسیر الخازن، تحت هذه الآية)

شرک سے بچنے کی دعا

1. ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.))

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں ،اور مجھے اس کا علم بھی ہو، اور ایسی بات کے لیے تجھ سے بخشش چاہتا ہوں جس کا مجھے علم نہ ہو۔''

شانِ ورود: ......سیّدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جناب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، تو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے ابوبکر! یقیناً تم لوگوں میں شرک چیونٹی کی چال سے زیادہ مخفی ہے۔''

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیا شرک یہی نہیں کہ کوئی شخص اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ٹھہرائے؟

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یقیناً شرک چیونٹی کی چال سے زیادہ مخفی ہے۔ کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتلاؤں کہ جب تم وہ کہو، تو تم سے اس کا تھوڑا اور زیادہ (یعنی سارا شرک) ختم ہوجائے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم (یہ مذکورہ کلمات) کہو۔'' [1]

❷ فروہ بن نوفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نوفل رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: ﴿قُلْ يَاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ پڑھو اور اسی پر اپنی بات چیت ختم کرکے سو جاؤ۔ بے شک اس میں شرک سے براءت کا اظہار ہے۔'' [2]

نیا لباس پہننے کی دعا

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ، وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ))

---

[1] ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ٢٨٦۔ الأدب المفرد، رقم: ٧١٧۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] سنن ابوداؤد، ابواب النوم، رقم: ٥٠٥٥۔ مستدرك حاكم: ١/٦٥، و ٣/٥٣٨۔ امام حاکم اور محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

’’تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور میری محنت وقوت کے بغیر یہ (رزق) مجھے عطا کیا۔‘‘

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی نیا کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے تو اس انسان کے پہلے کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ❶

مشکل الفاظ کے معانی: ...... كَسَانِيْ: مجھے پہنایا۔ رَزَقَنِيْهِ: یہ (رزق) مجھے عطا کیا۔

نیا لباس پہننے والے کو یہ دعا دی جائے

((اِلْبَسْ جَدِيْدًا، وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا)) ❷

’’نیا لباس پہن اور اچھی زندگی بسر کر، اور شہادت کی موت تجھے نصیب ہو۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اِلْبَسْ: لباس پہن۔ عِشْ: زندگی بسر کر۔

لباس اُتارتے وقت کی دعا

سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب بنی آدم میں سے کوئی اپنے کپڑے اتارے تو اس کی شرم گاہ کے اور جنات کی آنکھوں کے درمیان پردہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کہے:

’’بِسْمِ اللّٰهِ. ‘‘ اللہ کے نام کے ساتھ۔‘‘ ❸

حصول علم کی دُعا

① ﴿رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا﴾ (طٰه: ١١٤)

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، رقم: ٤٠٢٣۔ ارواء الغلیل، رقم: ١٩٨٩.

❷ ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ٣١١۔ صحیح سنن ابن ماجه، رقم: ٣٥٥٨.

❸ صحیح الجامع: ١/٦٧٥.

''میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔''

فضیلت و اهمیت:...... اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر محمد رسول اللہ ﷺ کو نصیحت کی کہ آپ اپنے رب سے زیادتی علم کی دعا کرتے رہیں۔

صاحب فتح البیان رقمطراز ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم کو علم کے سوا کسی چیز میں زیادتی طلب کرنے کی نصیحت نہیں کی۔

۲ ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا ، وَرِزْقًا وَاسِعًا ، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا))

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، وسیع رزق اور تیری بارگاہ میں شرف قبولیت حاصل کرنے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

افادہ:...... نبی کریم ﷺ یہ دعا نماز فجر کے بعد کیا کرتے تھے۔ [1]

انشراح صدر کے لیے دعا

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾﴾ [طه: ۲۵ تا ۲۸]

''میرے رب! میرا سینہ کھول دے۔ اور میری مہم کو میرے لیے آسان کردے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے، تاکہ وہ لوگ میری بات سمجھیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... يَسِّرْ: آسان کردے۔ اُحْلُلْ: کھول دے۔ عُقْدَةً: گرہ۔ يَفْقَهُوْا: وہ سمجھیں۔

[1] سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلوة، رقم: ۲۵۔ الروض النضير، رقم: ۱۱۹۹۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

سمجھ دار بچے کو دیکھ کر یہ دعا کرے

((اَللّٰھُمَّ! فَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ)) [1]

''اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما۔''

افادہ: ...... مذکورہ بالا دو دعاؤں میں لفظ ''فقہ'' استعمال ہوا ہے جس سے مراد کتاب وسنت کا فہم ہے۔ یاد رہے کہ فقہ، سے مراد فقہ حنفی نہیں ہے جیسا کہ ہمارے ہند و پاک کے معاشرے میں لوگ فقہ سے مراد فقہ حنفی لیتے ہیں، اسے کم علمی کہا جا سکتا ہے۔

وگرنہ نصوص کتاب وسنت میں فقہ سے یہی مراد ہے یعنی فہم کتاب وسنت۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾﴾

(التوبہ: ۱۲۲)

''ایسا کیوں نہیں ہوتا ہر جماعت کے کچھ لوگ نکلیں، تا کہ دین کی سمجھ حاصل کریں، اور جب اپنی قوم کے پاس واپس لوٹیں تو انہیں اللہ سے ڈرائیں، تا کہ وہ برے کاموں سے پرہیز کریں۔''

قرآنی آیت کریمہ میں بھی دین اسلام کی فقہ کو حاصل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے نہ کہ فقہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کو سیکھنے، سمجھنے اور پھیلانے اور پھیلا کر امت مسلمہ کو پارہ پارہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

((نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَبَلَّغَهَا مَنْ لَمْ

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الوضوء، رقم: ۱۴۳.

يَسْمَعُهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ أَفْقَهُ مِنْهُ.)) ❶

''اللہ اُس بندے کو شاداں وخوش وخرم اور تروتازہ رکھے، جس نے میری بات سنی، اس کو یاد کیا اور اس کو ان تک پہنچایا، جنہوں نے نہیں سنا، بعض اوقات فقہ کا حامل غیر فقیہ ہوتا ہے، اور کبھی حامل فقہ اپنے سے زیادہ سمجھدار اور فقیہ تک بات پہنچا تا ہے۔''

پس معلوم ہوا کہ کتاب وسنت میں فقہ سے مراد کتاب وسنت کا فہم ہے نہ کہ فقہ حنفی کیونکہ نزول کتاب کے وقت اور ورود احادیث کے وقت تو فقہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کا وجود تک نہ تھا۔ فلیتدبر!

اللہ کی پناہ میں آنے کی دعائیں

① ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ، وَدَرْكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَآءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)) ❷

''اے اللہ! میں بلا کی مشقت، بدبختی کے ملنے، برے فیصلے اور دشمن کے خوف سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... جَهْدِ: مشقت۔ اَلشَّقَاءِ: بدبختی۔ شَمَاتَةِ: خوف۔ اَلاَعْدَاءِ: دشمن۔

② ((أَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ)) ❸

---

❶ سنن ابوداؤد، كتاب العلم، رقم: ٣٦٦٠۔ سنن ترمذى، رقم: ٢٦٥٦، ٢٦٥٨۔ سنن ابن ماجة، رقم: ٢٣١، ٢٣٢۔ مسند أحمد: ٤/ ٨٠۔ طبرانی کبیر، رقم: ١٥٤١۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ٤٠٤.

❷ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٤٧.

❸ صحيح مسلم، كتاب الذكرو الدعا، رقم: ٦٩٤٣.

''اے اللہ! میں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے، عافیت کے بدل جانے، اور تیرے ناگہانی عذاب اور ہر طرح کی تیری ناراضگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... زَوَالِ: زائل ہونے۔ تَحَوُّلِ: بدل جانے۔ فُجَاءَةِ: ناگہانی۔ نِقْمَتِكَ: تیری ناراضگی۔

بُرے اخلاق سے بچنے کی دعا

((اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ، وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرِ)) [1]

''اے اللہ میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریا سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کردے، کیونکہ تو آنکھ کی چوری اور دل کی پوشیدہ باتوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔''

خواہش نفس سے بچنے کی دعا

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ)) [2]

''اے اللہ! میں برے اخلاق واعمال اور خواہش نفس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

---

[1] مشکوہ، کتاب الدعوات، رقم: ٢٥٠١۔ کنز العمال: ١٨٤/٢، رقم: ٣٦٦٠.

[2] سنن ترمذی، رقم: ٣٥٩١۔ المشکاۃ، رقم: ٢٤٧١۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور محدث البانی نے ''صحیح'' کہا ہے۔

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ)) ❶

''اے اللہ! بلاشبہ میں اس برائی کے شر سے جو میں نے (غلطی سے) کر لی ہو اور اس فعل وعمل کے شر سے جو میں نے ابھی نہیں کیا، تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

دنیا اور آخرت کی بھلائی کے لیے دعائیں

۱ ((اَللّٰهُمَّ! رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ))

''اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت (دونوں) میں خیر و بھلائی عطا فرما، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔''

فضیلت :......اُم المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات یہ دعا کیا کرتے تھے۔ ❷

۲ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ)) ❸

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت (دونوں) میں درگزری، سلامتی اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں۔''

---

❶ صحيح مسلم، رقم: ٦٨٩٥.

❷ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٨٩.

❸ الترغيب والترهيب: ٥٠٨/٤ـ سلسلة الصحيحة، رقم: ١٥٢٣.

صحت، عافیت، امانت، اچھا اخلاق اور رضاء بالقضاء طلب کرنے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ، وَالْعِفَّةَ، وَالْأَمَانَةَ، وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ.)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے صحت، پاک دامنی، امانت، اچھے اخلاق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔''

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَ الْجُذَامِ وَ الْجُنُوْنِ وَ سَيِّءِ الْاَسْقَامِ)) ❷

''اے اللہ! میں برص، کوڑھ، دیوانگی اور بدترین قسم کی بیماریوں سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔''

اچھے اخلاق سے پیش آنا باعث مغفرت ہے

جناب ہانی بن یزید ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے جنت میں داخل کروانے والا عمل بتلائیے۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مغفرت واجب کرنے والے اعمال میں سے سلام پھیلانا اور اچھی گفتگو کرنا ہے۔'' ❸

---

❶ مسند احمد: ۱۸۱/٤، صحیح ابن حبان، رقم: ۹٤۹۔ ابن حبان نے اس کو ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابو داؤد، رقم: ١٥٥٤۔ سنن نسائی، رقم: ٥٤٩٥۔ المشکاۃ، رقم: ٢٤٧٠۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ مجمع الزوائد، کتاب الأدب ۲۹/۸۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ۱۰۳٥.

ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی طلب کرنے کی دُعا

((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی، وَالتُّقٰی، وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔''

مسلمان کو دعا دینا کہ تو مسکراتا رہے

اپنے کسی مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھ کر یوں کہنا مسنون ہے:

((اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ.)) ❷

''اللہ تمہیں مسکراتا رکھے۔''

صبر، شکر اور تواضع کے حصول کی دُعا

((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ شُکُوْرًا، وَاجْعَلْنِیْ صُبُوْرًا، وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَفِیْ أَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا.)) ❸

''اے اللہ! مجھے شکر کرنے والا، صبر کرنے والا بنا دے، اپنی نظر میں چھوٹا اور دوسرے لوگوں کی نظر میں بڑا بنا دے۔''

مصائب و آلام میں دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا

((یَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ.))

''اے دلوں کے پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر جما دے۔''

فائدہ: ......سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''کیونکہ ہر آدمی کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٩٠٤.

❷ صحیح بخاری، کتاب الأدب، رقم : ٦٠٨٥.

❸ مسند البزار بحوالہ دعا کے مسائل از اقبال کیلانی، ص : ١٢٧.

کے درمیان ہے، جسے چاہے راہِ راست پر قائم رکھے اور جسے چاہے بھٹکا دے۔'' ❶

محبت الٰہی کے حصول کے لیے دعا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ داؤد علیہ السلام یہ دُعا کیا کرتے تھے:

((اَللّٰھُمَّ ! اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ ، وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ ، وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ ، اَللّٰھُمَّ! اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَمَالِیْ، وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ)) ❷

''اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور جو تجھ سے محبت کرنے والا ہے اس کی، اور ایسے عمل کی جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے، کی بھیک مانگتا ہوں، اے اللہ! اپنی محبت کو میرے لیے میری جان ، میرے مال، میرے اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب کر دے۔''

''مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے'' کہنے والے کو دعا

((اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ.))

''وہ ہستی (اللہ تعالیٰ) بھی تم سے محبت کرے جس کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔''

پس منظر و پیش منظر: ......سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک نبی کریم ﷺ کی مجلس میں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا، وہاں سے ایک دوسرے آدمی کا گزر ہوا، اس نے کہا: یارسول اللہ! میں اس آدمی سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس کے متعلق آگاہ کیا ہے؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: جاؤ، اور اسے اس کی خبر دو۔ اس آدمی نے دوسرے کو راہ میں جالیا، اور اس سے کہا کہ میں اللہ کی خاطر تم سے محبت

---

❶ صحیح سنن ترمذی ، رقم: ۲۷۹۲.

❷ سنن ترمذی ، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۹۰۔ سلسلة الصحیحة ، رقم: ۷۰۷.

کرتا ہوں۔ اس نے جواباً یہ دعا دی۔ [1]

مشکل الفاظ کے معانی: ......اَحَبَّکَ: تم سے محبت کرے۔ اَحْبَبْتَنِیْ: تم نے مجھ سے محبت کی۔

محبت رسول ﷺ کے حصول کے لیے دُعا

(۱) **درود شریف کی کثرت:** رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''روز قیامت میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھے گا۔'' [2]

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.))

(۲) **کثرتِ نوافل:** صحابی، ابوفراس ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ نے جب نبی کریم ﷺ سے درخواست کی کہ میں جنت میں بھی آپ کی رفاقت چاہتا ہوں تو آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: زیادہ سے زیادہ اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوکر اپنے آپ کو اس قابل بنالو کہ مجھ محمد ﷺ کی تمہیں جنت میں بھی رفاقت مل جائے۔ [3]

حصولِ عزت کے لیے دعا

[1] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کو حرزِ جان بنالو:

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الأدب، رقم: ٥١٢٥۔ المشکاة، رقم: ٥٠١٧۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ٣٢٥٣.

[2] سنن ترمذي، رقم: ٤٨٤۔ صحيح ابن حبان، رقم: ٩٠٨۔ ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور ابن حبان نے ''صحیح'' کہا ہے۔

[3] صحيح مسلم، کتاب الصلوٰة، رقم: ١٠٩٤.

((يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)) ❶

''اے شان وشوکت اور عزت واکرام والے مجھے عزت عطا فرما۔''

۲ ﴿اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o﴾ (آل عمران : ۲٦)

''آپ کہہ دیجیے کہ اے میرے اللہ! حقیقی بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہتا ہے بادشاہی عطا کرتا ہے، اور جس سے چاہتا ہے، بادشاہی چھین لیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے ذلیل بنا دیتا ہے، تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔''

پس منظر و پیش منظر :......اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو طریقۂ دعا سکھلایا ہے، اور تسبیح وتحمید کی تعلیم دی ہے۔ اللہ تعالیٰ مالک کل، مالک مطلق اور مالک حقیقی ہے۔ اپنے ملک میں جیسے چاہتا ہے تصرف کرتا ہے، ایجاد کرتا ہے، ختم کرتا ہے، مارتا ہے، زندہ کرتا ہے، عذاب یا ثواب دیتا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں اور نہ کوئی اُسے روک سکتا ہے، وہ جسے چاہتا ہے، بادشاہ بنا دیتا ہے، اس لیے کہ حقیقی بادشاہت اسی کے ساتھ خاص ہے، اور دوسروں کی بادشاہت مجازی اور عارضی ہے۔ اسی کے ہاتھ میں عزت وذلت ہے، اور اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائیاں ہیں۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ اور اُمت مسلمہ پر احسان کر کے نبوت بنی اسرائیل سے نبی کریم ﷺ

❶ مسند احمد: ۱۷۷/٤۔ مستدرك حاكم: ٤۹۸/۱ ، ٤۹۹ ۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح الاسناد'' کہا ہے۔

کی طرف منتقل کردی، اور ان کے دین کو تمام ادیان پر غالب کردیا، اور پوری دنیا میں پھیلا دیا، اس لیے مسلمانوں کو اس نعمت عظمیٰ کا شکرادا کرتے رہنا چاہیے۔

امام طبری اور ابن ابوحاتم رحمہ اللہ نے روایت بیان کی ہے کہ یقیناً نبی کریم ﷺ نے اپنے رب عزوجل ثناؤہ' سے دعا کی کہ اے اللہ! فارس وروم کے لوگوں کو مسلمان کردے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ❶

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کی دعا

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.)) ❷

''اے اللہ! میں فقر وفاقہ، مال کی کمی (محتاجی) اور ذلت ورسوائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں اس بات سے بھی تیری ذاتِ اقدس کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔''

نومسلم کو تعلیم کے موقع پر دعا

نبی کریم ﷺ نومسلم کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ! اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ)) ❸

''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت یافتہ بنا، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔''

---

❶ تفسیر طبری: ۳/ ۲۶۰۔ فتح القدیر: ۱/ ۲۶۹، ۲۷۰.

❷ سنن ابوداؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۵۴۴۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۲۶۹۷.

دُعائے اسمِ اعظم

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ.))

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی معبودِ حقیقی نہیں، تو اکیلا، بے نیاز وہ ذات ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ تجھے کسی نے جنا ہے، اور اس کا برابری کرنے والا کوئی نہیں۔''

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے سنا تو فرمایا: تو نے اللہ عزوجل کے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے، جب بھی کوئی اس کے ساتھ سوال کرے وہ عطا کرتا ہے، اور جب بھی کوئی اس اسم کے ساتھ دُعا کرتا ہے اُس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ [1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت

(1) سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اے پروردگار! مجھے ایسی چیز سکھا جس کے ساتھ میں تجھے یاد کروں اور تجھے پکاروں۔''

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے موسیٰ! کہہ ''لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.''

موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اے اللہ! یہ تو تیرے تمام بندے کہتے ہیں۔''

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہہ۔''

موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''مجھے کوئی خصوصی چیز سکھاؤ۔''

---

[1] سنن ابوداؤد، باب الدعاء، رقم: ۱۴۹۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

فرمایا: ''اے موسیٰ! اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں، ان کے اندر تمام چیزوں سمیت ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور ''لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ'' دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو یہ اکیلا ان سے وزنی ہوجائے گا۔'' ❶

④ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَفْضَلُ الذِّكْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) ❷

''سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والا ذکر ''لا الہ الا اللہ'' ہے۔''

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کی فضیلت

① سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ تو میں نے کہا: کیوں نہیں! بلکہ اے اللہ کے رسول! ضرور بتایئے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کہا کرو:

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.)) ❸

''اللہ کے سوا کوئی برائی سے بچنے کی توفیق اور نیکی کی قوت بخشنے والا نہیں۔''

② جناب قیس بن سعد بن عباد رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ یقیناً ان کے باپ نے انہیں نبی کریم ﷺ کی خدمت کے لیے آپ ﷺ کے پاس بھیج دیا۔ وہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میں اس وقت نماز پڑھ چکا تھا، تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں مبارک سے مجھے ٹھوکر لگائی اور ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتلاؤں؟ تو میں نے عرض کیا: کیوں

---

❶ صحیح ابن حبان: ۸/۳۵، رقم: ٦١٥٨۔ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

❸ صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۷۳۸٦.

نہیں؟ تو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.)) ❶

﴿۳﴾ سیّدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اسراء والی رات ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرے، تو انہوں نے دریافت فرمایا: ''اے جبریل! آپ کے ساتھ کون ہیں؟''

انہوں نے جواب دیا: یہ محمد ﷺ ہیں۔

سیّدنا ابراہیم علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ سے ارشاد فرمایا: اپنی امت کو حکم دیجیے، کہ وہ جنت کے پودے بکثرت لگائیں، کیونکہ اس کی مٹی پاکیزہ اور زمین وسیع ہے۔

آپ ﷺ نے پوچھا: ''جنت کے پودے کیا ہیں؟''

انہوں نے جواب دیا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.)) ❷

رسول اللہ ﷺ کے محبوب ترین کلمات

((سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ))

''میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ سب سے بڑا ہے۔''

فضیلت: ...... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کلمات مجھے ہر اس چیز سے محبوب ہیں جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ ❸

اللہ تعالیٰ کے محبوب کلمات

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ))

---

❶ سنن ترمذی، رقم: ٣٨١٦۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن صحیح'' اور محدث البانی نے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❷ مسند أحمد، رقم: ٢٣٥٥٢۔ الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان، رقم: ٨٢١۔ صحيح الترغيب والترهيب: ٢/ ٢٥٠.

❸ صحيح مسلم، رقم: ٦٨٦٨. صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: ٦٨٤٧.

''میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، جو بڑا ہے اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ۔''

فضیلت:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ کلمات اللہ تعالیٰ الرحمٰن کو بڑے پسند ہیں، زبان پر بڑے ہلکے ہیں لیکن (روزِ قیامت) میزان میں بڑے بھاری ہوں گے۔'' [1]

توبہ و استغفار کی فضیلت

ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ کثرت سے استغفار کرتا رہے، نبی کریم ﷺ کثرت سے استغفار کیا کرتے تھے، یہاں تک کہ ایک دن میں سو بار، اور بعض دفعہ ایک مجلس میں ستر سے زیادہ مرتبہ استغفار کرتے۔ حالانکہ آپ ﷺ معصوم عن الخطاء تھے۔ درحقیقت اس میں امت کے لیے درس ہے۔ نبی کریم ﷺ جن کلمات کے ساتھ استغفار کرتے، ان میں سے سیّد الاستغفار کے الفاظ بھی تھے، اور ذیل میں دیے گئے الفاظ استغفار بھی تھے۔

۱ ((أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.)) [2]

''میں اس اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ زندہ ہے، ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

۲ ((رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.)) [3]

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر لے، یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

---

[1] صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۷۵۶۳.

[2] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۷.

[3] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۳۴ـ سلسلة الصحیحة، رقم: ۵۵۶.

یقیناً اللہ تعالیٰ نے استغفار کا حکم رسول اللہ ﷺ کو دیا تھا:

﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ﴾

(المومن: ۵۵)

''اور اپنے گناہوں سے معافی مانگو۔ صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔''

سیّدنا نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو نصیحت کی کہ:

﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝١١ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝١٢﴾ (نوح: ۱۰ تا ۱۲)

''تم سب اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، وہ بے شک بڑا مغفرت کرنے والا ہے۔ وہ آسمان سے تمہارے لیے موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہیں مال و دولت اور لڑکوں سے نوازے گا، اور تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں نکالے گا۔''

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ.)) [1]

''بے شک جب بندہ اپنے گناہ کا اعتراف کر لیتا ہے اور توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔''

مزید فرمایا:

((كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ.)) [2]

[1] صحیح بخاری، کتاب المغازی، رقم: ۴۱۴۱.

[2] صحیح سنن ترمذی، ابواب صفة القیامة، رقم: ۲۴۹۹۔ سنن ابن ماجة، کتاب الزھد، رقم: ۴۲۵۱۔ صحیح الجامع الصغیر، رقم: ۴۵۱۵.

''تمام بنی آدم خطا کار ہیں اور خطا کاروں میں سے بہتر وہ ہیں جو توبہ کرلیں۔''

توبہ کرنے میں تاخیر نہ کرو کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

((إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ.)) ❶

''بے شک اللہ تعالیٰ بندوں کی توبہ قبول کرتا رہتا ہے، جب تک کہ اس کے غرغرے کا وقت نہیں آجاتا۔''

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''جس نے استغفار کو لازم کرلیا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور ہر غم سے کشادگی اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔'' ❷

اسمائے حسنیٰ اور ان کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَلِلّٰهِ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا﴾ (الاعراف: ۱۸۰)

''اور اللہ کے بہت ہی اچھے نام ہیں، پس تم لوگ اسے انہی ناموں کے ذریعہ پکارو۔''

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

''اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (ننانوے) نام ایسے ہیں کہ جس مومن آدمی نے بھی ان کو یاد کرلیا (اور انہیں صبح و شام وہ پڑھتا رہا، ان کے ساتھ دعا کرتا رہا) وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔'' ❸

---

❶ مسند احمد: ۲/۱۳۲، ۱۵۳۔ سنن ترمذی، ابواب الدعوات، رقم: ۳۵۳۷۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۶۲۸۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور ابن حبان نے ''صحیح'' کہا ہے۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

❷ سنن ابوداؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۵۱۸۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۸۱۹.

❷ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۴۱۰۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۴/۲۷۷۶.

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرَّحْمٰنُ	بہت مہربان	الرَّحِیْمُ	نہایت رحم کرنے والا
الْمَلِكُ	حقیقی بادشاہ	الْقُدُّوْسُ	برائیوں سے پاک ذات
السَّلَامُ	سلامتی والا	الْمُؤْمِنُ	امن وایمان دینے والا
الْمُهَیْمِنُ	نگہبان	الْعَزِیْزُ	سب پر غالب
الْجَبَّارُ	سب سے زبردست	الْمُتَكَبِّرُ	بڑائی اور بزرگی والا
الْخَالِقُ	تخلیق کرنے والا	الْبَارِئُ	جان ڈالنے والا
الْمُصَوِّرُ	صورتیں بنانے والا	الْغَفَّارُ	بخشنے والا
الْقَهَّارُ	سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	الْوَهَّابُ	سب کچھ عطا کرنے والا
الرَّزَّاقُ	روزی دینے والا	الْفَتَّاحُ	کھولنے والا
الْعَلِیْمُ	بہت وسیع علم والا	الْقَابِضُ	روزی قبض کرنے والا
الْبَاسِطُ	روزی پھیلانے والا	الْخَافِضُ	پست کرنے والا
الرَّافِعُ	بلند کرنے والا	الْمُعِزُّ	عزت دینے والا
الْمُذِلُّ	ذلت دینے والا	السَّمِیْعُ	سب کچھ سننے والا
الْبَصِیْرُ	سب کچھ دیکھنے والا	الْحَكَمُ	حاکم مطلق
الْعَدْلُ	سرتاپا انصاف	اللَّطِیْفُ	بڑا لطف وکرم کرنے والا
الْخَبِیْرُ	باخبر اور آگاہ	الْحَلِیْمُ	بڑا بردبار
الْعَظِیْمُ	بڑی عظمت والا	الْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا
الشَّكُوْرُ	قدردان	الْعَلِیُّ	بہت بلند وبالا

اَلْکَبِیْرُ بہت بڑا

اَلْحَفِیْظُ سب کا محافظ

اَلْمُقِیْتُ سب کو روزی وتوانائی دینے والا

اَلْحَسِیْبُ سب کیلئے کفایت کرنے والا

اَلْجَلِیْلُ بزرگی والا

اَلْکَرِیْمُ عزت والا

اَلرَّقِیْبُ بڑا نگہبان

اَلْمُجِیْبُ دعائیں سننے اور قبول کرنے والا

اَلْوَاسِعُ وسعت والا

اَلْحَکِیْمُ بڑی حکمتوں والا

اَلْوَدُوْدُ بڑا محبت کرنے والا

اَلْمَجِیْدُ بڑی شان والا

اَلْبَاعِثُ مردوں کو زندہ کرنے والا

اَلشَّهِیْدُ گواہ

اَلْحَقُّ سچا مالک

اَلْوَکِیْلُ بڑا کارساز

اَلْقَوِیُّ بڑی طاقت وقوت والا

اَلْمَتِیْنُ شدید قوت والا

اَلْوَلِیُّ بڑا مددگار اور حمایتی

اَلْحَمِیْدُ تعریف کے لائق

اَلْمُحْصِیْ اپنے علم اور شمار میں سب کچھ رکھنے والا

اَلْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنے والا

اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنے والا

اَلْمُحْیِیْ زندگی دینے والا

اَلْمُمِیْتُ موت دینے والا

اَلْحَیُّ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا

اَلْقَیُّوْمُ سب کو قائم اور سنبھالنے والا

اَلْوَاجِدُ ہر چیز کو پالنے والا

اَلْمَاجِدُ بزرگی اور بڑائی والا

اَلْوَاحِدُ اکیلا تن تنہا

اَلْاَحَدُ اکیلا

اَلصَّمَدُ بے نیاز

اَلْقَادِرُ قدرت والا

اَلْمُقْتَدِرُ پوری قدرت والا

اَلْمُقَدِّمُ پہلے اور آگے کرنے والا

اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے اور بعد میں رکھنے والا

نام	معنی	نام	معنی
اَلْأَوَّلُ	سب سے پہلے	اَلْآخِرُ	سب کے بعد
اَلظَّاهِرُ	ظاہر و آشکار	اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ و پنہاں
اَلْوَالِيْ	متولی اور متصرف	اَلْمُتَعَالِ	سب سے بلند و برتر
اَلْبَرُّ	احسان کرنے والا	اَلتَّوَّابُ	بہت توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا	اَلْعَفُوُّ	بہت زیادہ معاف کرنے والا
اَلرَّءُوْفُ	بہت بڑا مشفق	مَالِكُ الْمُلْكِ	بادشاہی کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا	اَلْمُقْسِطُ	عدل و انصاف قائم کرنے والا
اَلْجَامِعُ	سب کو جمع کرنے والا	اَلْغَنِيُّ	بڑا بے نیاز و بے پرواہ
اَلْمُغْنِيْ	غنی بنا دینے والا	اَلْمَانِعُ	روک دینے والا
اَلضَّآرُّ	ضرر پہنچانے والا	اَلنَّافِعُ	نفع پہنچانے والا
اَلنُّوْرُ	سرتاپا نور اور نور بخشنے والا	اَلْهَادِيْ	ہدایت دینے والا
اَلْبَدِيْعُ	نئی طرح پیدا کرنے والا	اَلْبَاقِيْ	ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَارِثُ	سب کا وارث	اَلرَّشِيْدُ	رشد و ہدایت دینے والا
اَلصَّبُوْرُ	بڑے صبر و تحمل والا		

مرض اور موت سے متعلق دُعائیں

مریض کی عیادت کے وقت

❶ سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو (اس کے پاس بیٹھ کر) فرماتے:

((لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ.)) [1]

''کوئی حرج نہیں، یہ بیماری گناہوں کو دھو ڈالے گی۔''

❷ ((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ.))

''میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا ہے، عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفا دے دے۔''

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا اور اس کے لیے سات مرتبہ یہ دعا مانگے، تو اللہ اس مریض کو شفا دے گا۔ [2]

مریض زندگی کے آخری لمحات میں یہ دعا مانگے

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (بوقت وفات) نبی کریم ﷺ میرے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو یہ الفاظ ادا فرماتے ہوئے سنا:

---

[1] صحیح بخاری، کتاب المناقب، رقم: ٣٦١٦.

[2] سنن ترمذی، کتاب الطب، رقم: ٢٠٨٣۔ المشکاة، رقم: ١٥٥٣۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى.)) ❶

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔''

مرض الموت میں کثرت سے پڑھی جانے والی دعا

نبی ﷺ مرض الموت میں درج ذیل دعا کثرت سے پڑھا کرتے تھے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ)) ❷

''اللہ تعالیٰ پاک ہے، اور ہر قسم کی خوبی اس کے لیے ہے، میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

کسی فوتگی والی مصیبت پر درج ذیل دعا مانگے

((إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا.))

''ہم اللہ کے لیے ہیں، اور ہم اللہ ہی کی طرف پلٹ کے جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے عوض میں مجھے اس سے بہتر چیز عطا فرما۔''

فضیلت: ......سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی مسلمان کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا مانگے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے تو اللہ اس کو پہلے سے بہتر بدل عطا فرما دے گا۔ ❸

تعزیت کرنے کی مسنون دُعا

① ((إِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى،

---

❶ مختصر صحیح مسلم، للألبانی، رقم : ١٦٦٤.

❷ مسند احمد: ١٨٤/٦ ، رقم: ٢٥٥٠٨۔ شیخ شعیب نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ صحیح بخاری، کتاب المرض، رقم : ٥٦٧١۔ صحیح مسلم، رقم : ٦٨١٤.

فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.)) ❶

''بے شک یہ اللہ کا مال تھا جو اس نے لے لیا، اور جو اس نے دے رکھا ہے وہ بھی تو اس کا ہے، اس کے پاس ہر چیز کا وقت مقرر ہے۔ بس صبر کرو اور اللہ سے اجر کی اُمید رکھو۔''

۲ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ.))

''اے اللہ! ابوسلمہ کو بخش دے، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا مرتبہ بلند فرما اور اس کے پسماندگان کی نسل سے اس کا جانشین پیدا فرما، یارب العالمین! ہم سب کو اور مرنے والے کو معاف فرما، میّت کی قبر کشادہ کردے اور اسے نور سے بھر دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......اِرْفَعْ: بلند فرما۔ اَلْمَهْدِيِّيْنَ: ہدایت یافتہ۔ اَلْغَابِرِيْنَ: پسماندگان۔ اِفْسَحْ: کشادہ کردے۔

پس منظر و پیش منظر: ......سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے۔ اس وقت ابوسلمہ کی آنکھیں پتھرا چکی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں بند کیں اور فرمایا: ''جب روح قبض کی جاتی ہے تو نظر اس کے تعاقب میں جاتی ہے۔'' گھر والے اس بات پر رونے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرنے والوں کے حق میں بھلی بات کہو کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم : ۹۲۳.

کہتے ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ابوسلمہ کے حق میں یہ دعا فرمائی۔ [1]

نوٹ:...... یاد رہے کہ اب ہمیں "لِأَبِیْ سَلَمَةَ" کے بجائے "لَهٗ" کہنا ہوگا۔

میّت کو قبر میں اتارتے وقت یہ دعا پڑھیں

((بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.)) [2]

"اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کے طریقہ پر (ہم اس کو قبر میں اتارتے ہیں)۔"

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے کہ سنن کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک میت کے دفن کے بعد اس کی قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے پہلی بار فرمایا: ﴿مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ﴾ دوسری لپ ڈالتے ہوئے فرمایا: ﴿وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ﴾ تیسری بار فرمایا: ﴿وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى﴾ (طٰہٰ : ٥٥)

"اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں پھر واپس لوٹائیں گے۔ اور اسی سے دوبارہ تم سب کو نکالیں گے۔"

زیارت قبور کی دُعا

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.))

"ان گھروں والے مومنو! اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کے طلب گار ہیں۔"

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم : ٢١٣٠۔ سنن ابوداؤد، رقم : ٣١١٨۔ سنن ابن ماجه، رقم : ١٤٥٤، المشكاة، رقم : ١٦١٩.

[2] سنن ابوداؤد، رقم : ٣٢١٢۔ سنن ترمذی، رقم : ١٠٤٦۔ سنن ابن ماجه، رقم : ١٥٥٠۔ مسند أحمد : ٢٧/٢ و ٢٥٤/٥۔ مستدرك حاكم : ٥٣٩/٤۔ تفسير ابن كثير : ٤١٠/٣.

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَهْلَ الدِّيَارِ: گھروں والے۔یعنی قبروں والے۔ لَاحِقُوْنَ: ملنے والے ہیں۔

روضہ مبارک پر درود وسلام پڑھنے کے مسنون الفاظ

① ((اَللّٰهُمَّ ! صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [1]

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.)) [2]

''اے اللہ کے نبی! آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک صالح بندوں پر بھی سلامتی ہو۔''

② ((صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.)) [3]

③ ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَابَكْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ.)) [4]

''اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو، ابوبکر رضی اللہ عنہ پر سلام ہو اور عمر رضی اللہ عنہ پر سلام ہو۔''

---

[1] صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبياء، رقم: ۳۳۷۰.

[2] صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۸۳۱.

[3] صحیح بخاری، کتاب العلم، رقم: ۱۲۲.

[4] فضل الصلوٰة على النبي ﷺ للألباني، ص: ۱۰۰۔ فضل الصلوٰة على النبي ﷺ للجهضمي، ص: ۸۲۔ السنن الكبرىٰ للبيهقي.

نماز جنازہ کی دُعائیں

❶ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.)) [1]

''اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ کو، حاضر اور غائب کو، چھوٹے اور بڑے کو، مرد اور عورت کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھنا چاہے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے مارنا چاہے اسے ایمان پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں مرنے والے پر صبر کرنے کے ثواب سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں کسی آزمائش میں مبتلا نہ کرو۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَا تَحْرِمْنَا: تو محروم نہ رکھ۔ لَا تُضِلَّنَا: ہمیں آزمائش میں مبتلا نہ کر۔

❷ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الجنائز، رقم: ۳۲۰۱۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۰۲۴۔ سنن ابن ماجة، رقم: ۱۴۹۷۸۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ.)) [1]

''اے اللہ! اسے معاف فرما، اس پر رحم فرما، اسے عافیت بخش، اس سے درگزر فرما، اس کی بہترین مہمانی کر، اس کی قبر کشادہ فرما، اس کے گناہ پانی، اولوں اور برف سے دھو ڈال، اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے، اسے اس کے (دنیا والے) گھر سے بہتر گھر، (دنیا کے) لوگوں سے بہتر لوگ اور اس کی بیوی سے بہتر جوڑا عطا فرما۔ اسے بہشت میں داخل فرما اور فتنہ قبر، عذاب قبر اور عذاب جہنم سے محفوظ رکھ۔''

۳ ((اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.)) [2]

''اے اللہ! یہ فلاں بن فلاں (میّت اور اس کے باپ کا نام لیں) تیرے ذمے اور تیری رحمت کے سائے میں ہے، اس کو فتنہ قبر، عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا والا اور حق والا ہے، اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، بلاشبہ تو بخشنے اور رحم کرنے والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... حَبْلِ جِوَارِكَ: تیری رحمت کے سائے۔ اَهْلُ الْوَفَاءِ: وفا والا۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: ۲۲۳۲، ۲۲۳۴.

[2] سنن ابو داؤد، کتاب الجنائز، رقم: ۳۲۰۲۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❹ ((أَللّٰهُمَّ (هٰذَا) عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ (مِنَّا). إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ إِحْسَانِهٖ وَإِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَاغْفِرْ لَهٗ. لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ.)) ❶

''اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہے۔ یہ گواہی دیتا تھا کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یقیناً محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اور تو ہماری نسبت اس کے بارے میں خوب جانتا ہے۔ (اے اللہ!) اگر یہ نیکوکار تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرمادے اور اگر یہ گنہگار تھا تو اس کے گناہوں کو معاف کردے۔ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں کسی آزمائش میں مبتلا نہ کرنا۔''

بچے کی نماز جنازہ میں دُعا

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا، وَفَرَطًا، وَذُخْرًا وَاَجْرًا.)) ❷

''اے اللہ! اس بچے کو ہمارے لیے پیش رو، میر کارواں، ذخیرہ اور باعث اجر بنا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... سَلَفًا: پیش رو۔ فَرَطًا: میر کارواں۔ ذُخْرًا: ذخیرہ۔

---

❶ مسند أبویعلی، رقم: ۶۵۹۸/۱۱۔ المطالب العالیة، رقم: ۷۶۳۔ ابویعلی اور ابن حجر نے اس کی سند کو ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب قراءة فاتحة الکتاب علی الجنازة، معلقا.

قرآنی دعائیں

سیّدنا آدم عَلَیہِ السَّلام کی دعا

اللہ تعالیٰ نے جناب آدم عَلَیہِ السَّلام کو پیدا فرمایا، ان کو عزت بخشی اور پھر ان کی بیوی یعنی امّاں حوا علیہا السلام کو ان کی پسلی سے پیدا کیا، اور اللہ عزّ وجل نے اپنی نعمت ان پر تمام کردی اور دونوں کو حکم دیا کہ جنت میں رہیں اور اس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں، سوائے اس درخت کے کہ جس کا کھانا اللہ نے ان کے لئے ممنوع قرار دے دیا۔

مگر شیطان ان کے پیچھے لگا رہا، انہیں طرح طرح سے بہکاتا رہا، اُن کے دل و دماغ میں یہ بات ڈالتا رہا کہ وہ اس شجرۂ ممنوعہ کو کھالینے کے بعد ہمیشہ کے لئے جنت میں رہنے لگیں گے اور کبھی بھی اس سے نہ نکلیں گے، چنانچہ ان سے بھول ہوئی اور وہ اس شجرۂ ممنوعہ کو شیطان کے دھوکے میں آکر کھا بیٹھے، جس کا نتیجہ اس شکل میں نکلا کہ انہیں اپنی شرمگاہیں نظر آنے لگیں، اس پر وہ دونوں جنت کے درختوں کے پتے لے لے کر اپنے جسموں پر چپکانے لگے، تاکہ اپنی پردہ پوشی کریں، اور ساتھ ہی ان دونوں نے اپنی غلطی کا اللہ کے حضور اعتراف کیا، اور اللہ تعالیٰ نے انہیں تعلیم دی کہ اپنی غلطی کی معافی کے لئے یہ دعا کریں:

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾﴾ (الاعراف:۲۳)

’’(آدم اور ان کی بیوی سیّدہ حواء عَلَیہِمَا السَّلام اللہ سے اپنی غلطی کی معافی یوں مانگتے رہے:) اے ہمارے رب! ہم نے اپنے نفسوں پر خود (ظلم کرکے) تباہ کرلیا ہے۔

اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا، تو بلاشبہ ہم خسارہ اُٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔''

سیّدنا نوح علیہ السلام کی دعا

اللہ تعالیٰ نے سیّدنا نوح علیہ السلام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ جب آپ اور دیگر اہل ایمان کشتی پر سوار ہو جائیں تو اللہ کا شکر بجا لائیے کہ اس نے آپ لوگوں کو ظالموں سے نجات دے دی، اور گریہ وزاری کے ساتھ دعا کیجیے کہ:

﴿وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ﴾ (المؤمنون : ۲۹)

''اے میرے رب! مجھے کسی مبارک جگہ پر اتار دے، اور تو منزل عطا کرنے والوں میں سب سے اچھا ہے۔''

سیّدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں

◆ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی قران حکیم میں کئی دعائیں موجود ہیں، آپ کی اولین دعا تعمیر کعبہ سے متعلق ہے، جب دونوں باپ بیٹے نے مل کر گھر کی بنیاد اونچی کر لی تو سیّدنا اسماعیل علیہ السلام پتھر لاتے رہے، اور سیّدنا ابراہیم علیہ السلام جوڑتے رہے۔ جب مکان اونچا ہو گیا تو وہ پتھر (مقام ابراہیم) لائے، جس پر کھڑے ہو کر سیّدنا ابراہیم علیہ السلام پتھر جوڑتے رہے، اور سیّدنا اسماعیل علیہ السلام ان کو پتھر لا لا کر دیتے رہے، دونوں بیت اللہ کے ارد گرد گھوم گھوم کر جوڑتے رہے، اور کہتے رہے۔

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾ (البقرہ : ۱۲۷، ۱۲۸)

''اے ہمارے رب! ہماری نیکی قبول فرما لے۔ بلاشبہ تو (دعا کو) سنتا ہے اور

(ہماری دل کی نیت کو) خوب جانتا ہے اور ہمارے قصور معاف کر دے بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔''

◆ ﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝﴾ (ابراھیم: ٤٠ تا ٤١)

''اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنادے، اے ہمارے رب! اور میری دعا کو قبول فرمالے۔ اے ہمارے رب! تو مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو اس دن معاف کر دے جب حساب ہوگا۔''

سیّدنا سلیمان علیہ السلام کا اظہارِ تشکر

سیدنا سلیمان بن داؤد علیہما السلام کو پرندوں اور حشرات الارض کی بولیوں کا علم دیا گیا تھا، چنانچہ ایک مرتبہ جب آپ علیہ السلام جنوں، انسانوں اور پرندوں پر مشتمل اپنی ایک منظّم ومرتب فوج کے ساتھ روانہ ہوئے، راستے میں ان کا گزر ایک ایسی وادی سے ہوا کہ جس میں چیونٹیاں پائی جاتی تھیں، ایک چیونٹی نے اس لشکر جرار کو دیکھ کر چیونٹیوں سے کہا کہ تم سب جلد از جلد اپنی بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر لاشعوری طور پر تمہیں کچل دے، اس موقع پر سیّدنا سلیمان علیہ السلام مسکرانے لگے اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے یہ دعا مانگی:

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝﴾ (النمل: ١٩)

''اے میرے رب! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کر سکوں۔ وہ (حکومت، سلطنت اور علم وحکمت والی) نعمت کہ جو تو نے میرے اُوپر بھی کی اور میرے والدین کو بھی عنایت فرمائی ہے۔ اور (اس بات کی بھی توفیق دے کہ) میں عمل صالح کرتا رہوں، وہ عمل کہ جس سے تو خوش ہو جائے، اور (آخرت میں) مجھے اپنی رحمت کے ساتھ اپنے صالح بندوں میں داخل فرما۔''

سیّدنا یونس علیہ السلام کی دعا

جب مچھلی نے سیّدنا یونس علیہ السلام کو نگل لیا تو دعا کی:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾﴾

(الانبیاء:۸۷)

''تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو تمام عیوب سے پاک ہے، میں بے شک ظالم تھا۔''

فضیلت: ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یونس علیہ السلام کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ تھی۔ جب بھی کوئی مسلمان اپنے رب سے کسی حاجت کے لیے یہ دعا کرے گا تو اس کی دُعا قبول کی جائے گی۔''[1]

سیّدنا ایوب علیہ السلام کی دعا

سیّدنا ایوب علیہ السلام اللہ کے بڑے ہی شاکر وصابر بندے تھے۔ اللہ نے انہیں خوب مال و دولت اور اولاد و جاہ سے نوازا تھا، اس لیے اپنے رب کا خوب شکر ادا کرتے تھے۔ اس کے بعد اللہ نے انہیں بیماری میں مبتلا کر دیا اور اولاد و دولت سب جاتی رہی، تو اپنے رب کی

---

[1] سنن ترمذي، كتاب الدعوات، رقم: ٣٥٠٥۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

رضا کے لیے بہت ہی صبر سے کام لیتے رہے، اور دل میں شکوہ کو جگہ نہیں دی۔ جب ان کی تکلیف حد سے بڑھنے لگی اور اسی حال میں اٹھارہ برس گزر گئے تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا کو قبول کیا، چنانچہ ان کی بیماری جاتی رہی، اور اللہ عزوجل نے اپنے فضل وکرم سے انہیں پہلے سے بھی زیادہ مال و دولت اور اولاد و جان سے نوازا۔

دعا یہ ہے:

﴿أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٨٣﴾﴾ (الانبیاء: ۸۳)

''اے رب! مجھے تکلیف دہ بیماری لاحق ہوگئی ہے، اور تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔''

سیّدنا لوط علیہ السلام کی دعا

آپ علیہ السلام کی قوم بدفعلی کا ارتکاب کرتی تھی، آپ اسے انتہائی مبغوض جانتے تھے بالآخر آپ نے اس بستی کو چھوڑ دینا چاہا اور قوم سے کہا کہ تمہاری اس مجرمانہ حرکت کا نتیجہ ہلاکت و بربادی کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ اور چونکہ آپ کو یقین تھا کہ اللہ اس قوم پر اپنا عذاب ضرور نازل کرے گا، لہٰذا دعا کی:

﴿رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾﴾ (الشعراء: ۱۶۹)

''میرے رب! مجھے اور میرے خاندان کو ان کے کرتوتوں کے انجام بد سے بچالے۔''

سیّدنا زکریا علیہ السلام کی دعا

جب زکریا علیہ السلام نے سیّدہ صدیقہ مریم علیہا السلام کے ساتھ اللہ کا لطف وکرم دیکھا، تو اپنی کبرسنی اور بیوی کے سن یاس کو پہنچ جانے کے باوجود نیک وصالح لڑکے کے لیے دعا کی، جو نیکی اور طہارت ونجابت میں مریم کے مانند ہو۔

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ﴾

(آل عمران : ۳۸)

''اے میرے رب! مجھے تو اپنے پاس سے اچھی اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا کو سننے والا ہے۔''

سیّدنا یعقوب علیہ السلام کی دعا

سیّدنا یعقوب علیہ السلام کا حالِ زار دیکھ کران کے بیٹوں کوان پر بڑا رحم آتا تھا، اور جب ان کی حالت دن بہ دن غیر ہونے لگی، اور ڈرے کہ کہیں یوسف کا غم ان کے دل کو نہ کھائے، اوران کی موت کا سبب نہ بن جائے، تو انہوں نے ان سے کہا کہ اللہ کی قسم! آپ یوسف کو ہمیشہ یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ غم آپ کی زندگی کا ہی خاتمہ نہ کردے۔ چنانچہ یعقوب علیہ السلام نے دعا فرمائی:

﴿إِنَّمَآ أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِيٓ إِلَى اللَّهِ﴾ (یوسف : ۸۶)

''میں اپنا درد وغم اور حزن والم اللہ سے کہتا ہوں۔''

سیّدنا یوسف علیہ السلام کی دعا

اللہ تعالیٰ نے جب اپنی نعمت یوسف علیہ السلام پر تمام کردی، والدین اور بھائیوں کوان کے پاس پہنچادیا، اورانہیں علم نبوت، علم تعبیر رؤیا، اور مصر کی عظیم بادشاہت سے نوازا، تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی:

﴿رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَنتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِينَ ﴿١٠١﴾﴾ (یوسف : ۱۰۱)

’’میرے رب! تو نے مجھے بادشاہت عطا کی اور خوابوں کی تعبیر کا علم دیا، اور آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! دنیا وآخرت میں تو ہی میرا یار ومددگار ہے، تو مجھے مسلمان دنیا سے فوت کر، اور نیک لوگوں سے ملا دے۔‘‘

سیّدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی دعائیں

سیّدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے مصر سے نکل کر مدین کا رخ کیا، چنانچہ بحفاظت حدودِ مصر سے نکل کر مدین کے علاقہ میں پہنچ گئے، اور چلتے چلتے ایک کنوے کے پاس جا پہنچے تو دو لڑکیاں ملیں، جن کی بکریوں کو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے پانی پلا دیا، پھر ایک درخت کے نیچے جا کر بیٹھ گئے، اور دعا کی کہ میرے رب! روزی حاصل کرنے کا جو ذریعہ ابھی میرے سامنے ظاہر ہوا ہے، میں اس کا محتاج ہوں، یعنی لڑکیوں کے والد کو ایک مزدور چاہیے اور مجھے روزی کی ضرورت ہے۔

① ﴿رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴾

(القصص : ٢٤)

’’اے میرے مالک! تو جو کوئی نعمت (خوراک، گھر، سواری، علم وحکمت اور بیوی کی) مجھ پہ اتارے تو میں اس کا محتاج ہوں۔‘‘

جب موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو فرعون کے سامنے دعوتِ توحید پیش کرنے کا حکم ملا تو سوچا کہ ان کے سر ایک عظیم ذمہ داری ڈال دی گئی ہے۔ ایک طرف بحیثیت انسان انہیں اپنی کم مائیگی اور بے سروسامانی یاد آ رہی تھی تو دوسری طرف فرعون جیسے عظیم شاہ مصر کی قوت وجبروت اور اس کا جاہ وجلال ان کی آنکھوں میں گھوم رہا تھا، اور اس کے کبر وغرور اور کفر وسرکشی کا عالم یہ تھا کہ اس نے اللہ کا انکار کر دیا تھا اور خود معبود ہونے کا دعویٰ کر بیٹھا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو اپنی پیغامبری کے لیے چن لیا تھا، اور انہیں بہرحال یہ کام کرنا تھا، اسی لیے انہوں نے اللہ سے دعا کی کہ:

۲ ﴿رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝﴾ (طٰہٰ : ۲۵ تا ۲۸)

''میرے رب! میرا سینہ میرے لیے کھول دے، اور میری مہم کو میرے لیے آسان کردے، اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ لوگ میری بات سمجھیں۔''

اصحابِ کہف کی دعا

اصحاب کہف کا واقعہ قرآن مجید میں سورۂ کہف میں تفصیلاً بیان ہوا ہے، اور اس میں ان کی یہ دعا بھی منقول ہے۔

﴿رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠﴾

(الکہف : ۱۰)

''اے ہمارے مالک! ہمیں اپنی خاص رحمت عنایت فرما۔ اور ہمارے کام سے ہمارے لیے بھلائی مقدر کردے (یا ہماری عاقبت بخیر کر)''

شیاطین کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لیے آپ ﷺ کی دعا

﴿رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ۝٩٧ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ۝٩٨﴾ (المؤمنون : ۹۷، ۹۸)

''اے میرے مالک! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ کا طلب گار ہوں کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔''

نبی کریم ﷺ کی زبانِ اقدس پر کثرت سے جاری رہنے والی دعا

سورۂ بقرہ میں حج کے ذکر کے فوراً بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی دو بڑی قسموں کا

ذکر فرمایا ہے: پہلی قسم ان لوگوں کی جن کا مطمع نظر صرف دنیوی منفعت ہوتی ہے، ان کے متعلق فرمایا کہ ایسے لوگوں کے لیے آخرت کی کامیابی کا کوئی حصہ ان کو نہیں ملے گا، اِلّا یہ کہ وہ توبہ کرلیں اور اللہ انہیں معاف کردے۔

دوسری قسم ان لوگوں کی، جن کے پیش نظر صرف دنیا نہیں، بلکہ آخرت بھی ہوتی ہے، اور ان کی پوری زندگی ان دعائیہ الفاظ سے تعبیر ہوتی ہے۔

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۲۰۱﴾ (البقرہ:۲۰۱)

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھی ہمارے لیے بھلائی مقدر کردے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچانا۔''

فائدہ:...... احادیث میں اس دعا کی بڑی فضیلت آئی ہے، سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے تھے۔ ❶

ابوداؤد وغیرہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رُکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہی دعا کرتے تھے۔ ❷

سیدنا اُنس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ایک مریض کی عیادت کی جو سوکھ کر کانٹا ہوگیا تھا، آپ نے اسے یہی دعا کرنے کی نصیحت کی، اس نے ایسا ہی کیا اور اس کی بیماری دور ہوگئی۔ ❸

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٨٩.

❷ سنن ابوداؤد: کتاب الحج، رقم: ١٨٩٢۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٢٦٨٨، مسند احمد: رقم: ١١٩٨٨.

سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی دُعائیں

① ﴿سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵﴾

(البقرہ: ۲۸۵)

''(اے ہمارے پروردگار!) ہم نے (تیرا حکم) سن لیا۔ اور ہم نے (اُس کے مطابق) اطاعت اختیار کرلی۔ اے ہمارے مالک! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور ہم نے تیری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے۔''

② ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَ اغْفِرْ لَنَا ۫ وَ ارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۸۶﴾

(البقرہ: ۲۸۶)

''اے ہمارے رب! بھول چوک اور غلطی پر ہمارا مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے رب! اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تونے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! اور ہم پر اس قدر بوجھ نہ ڈال کہ جس کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہمیں درگزر فرما، اور ہماری مغفرت فرما، اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا آقا و مولیٰ ہے، پس کافروں کی قوم پر ہمیں غالب کردے۔''

فضیلت: ...... ان دونوں آیات کی احادیث مبارکہ میں بڑی فضیلت آئی ہے، سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دونوں آیتیں رات میں پڑھ لے گا، وہ اس کو کافی ہوجائیں گی۔'' [1]

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القران، رقم: ۵۰۰۸، ۵۰۰۹.

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے نیچے خزانے میں تھیں اور رسول اللہ ﷺ کو معراج کی رات عطا ہوئیں۔ [1]

احادیث میں یہ بھی آیا ہے کہ جب یہ دعا کی جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرماتا ہے۔

راسخین فی العلم کی دعا

قرآن کریم میں راسخین فی العلم کو تعلیم دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ایمان پر ثابت قدمی کی دعا کریں:

﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸ ﴾ (آل عمران : ۸)

"اے ہمارے پروردگار! اس کے بعد کہ تو نے ہمیں سیدھی راہ سمجھادی ہے، ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول نہ کر ڈالنا (راہِ حق سے ٹیڑھا نہ ہونے دینا) اور اپنی جناب سے ہمیں خاص رحمت عنایت فرما۔ بلاشبہ تو بہت بڑا عطا کرنے والا ہے۔"

اصحاب عقل ودانش کی پانچ رَبَّنَا پر مشتمل دعا

اصحابِ عقل و دانش کی کثرت عبادت کا ذکر کرتے ہوئے اللہ رب العزت نے ان کی لمبی دعا نقل فرمائی ہے، جو پانچ "رَبَّنَا" پر مشتمل دعاؤں کا مجموعہ ہے۔

﴿ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۹۱ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۱۹۲ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

---

[1] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، رقم: ۲۵۴ .

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

(آل عمران : ۱۹۱ تا ۱۹۴)

''اے ہمارے پروردگار! تو نے اس مخلوق کو بے فائدہ (بے کار) پیدا نہیں کیا تو پاک ہے (ہر لغو اور بے کار کام سے) تو ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے مالک! جس کو تو نے دوزخ میں ڈال دیا (ہمیشہ وہاں رہنے کے لیے) اس کو تو نے رسوا (ذلیل وخوار) کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے (تیری وحدانیت اور شریعت کی طرف) ایک پکارنے والے کی آواز کو سنا (نبی محمد ﷺ یا قرآن کو) جو (تیرے ساتھ پختہ) ایمان کے لیے منادی کرتا ہے۔ (یا ہر داعی الی اللہ کہتا ہے؛ لوگو!) ایمان لاؤ اپنے پروردگار پر، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! پس ہمارے گناہوں کو اب بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے۔ اور ہمیں دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا۔ (نیکی کی حالت میں ہمیں موت آئے) اے ہمارے مالک! تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کر رکھے ہیں، وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن (سب لوگوں کے سامنے) ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو خلافِ وعدہ نہیں کرتا۔''

فضیلت :...... امام قرطبی رحمہ اللہ نے ''احکام القران'' میں ان آیات کے تحت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے، کہ جو شخص نہایت ہی غمزدہ اور پریشان حال ہو وہ پانچ ''رَبَّنَا'' پڑھ لے، اللہ رب العزت اسے غم سے نجات دیں گے۔ جب ان سے

تفصیل دریافت کی گئی، تو انہوں نے فرمایا: ''وَالَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ'' (دعا سے پہلی آیت) ''لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ'' تک پڑھ کر دیکھ لو۔ (ان آیات میں پانچ دفعہ لفظ ''رَبَّنَا'' ذکر ہوا ہے۔

''عباد الرحمٰن'' کی ایک دعا

سورۂ فرقان میں ''رحمٰن'' کے ان نیک بندوں کی نوصفات بیان کی گئی ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اپنے فضل وکرم سے جنت عطا فرمائے گا، اور ان کی دو دعائیں بھی بیان کی گئی ہیں۔

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾﴾

(الفرقان: ٦٥، ٦٦)

''اے ہمارے رب کریم! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔ بلاشبہ دوزخ کا عذاب (کافروں اور گنہگاروں کے لیے) اٹل ہے۔ بلاشبہ یہ جہنم بہت بری جگہ ہے، تھوڑی دیر رہنے کے لیے بھی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہنے کو بھی۔''

''عباد الرحمٰن'' کی دوسری دعا

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾﴾ (الفرقان: ٧٤)

''اے ہمارے مالک! ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد عطا فرما، جن کی طرف سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔''

گذشتہ مسلمانوں کے لیے مومنین کی دعا

قرآن مجید نے بتایا ہے کہ مومنین کا وطیرہ یہ ہوتا ہے، کہ جب یہ لوگ اپنے رب کے

سامنے دست بدعا ہوتے ہیں تو اپنے تمام گذشتہ مسلمان بھائیوں کے لیے بھی یہ دعا کرتے ہیں:

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝﴾ (الحشر : ۱۰)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو (تیرے ساتھ) ایمان لانے میں ہم سے سبقت لے جاچکے ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں مسلمانوں کی طرف سے میل (کینہ، حسد) مت آنے دے۔ اے ہمارے رب! بلاشبہ تو نہایت شفقت والا اور مہربان ہے۔''

والدین کے لیے مومنین کی دُعا

﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝﴾ (ابراھیم : ۴۰تا۴۱)

''اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہوگا، اس دن مجھے، میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو معاف فرمانا۔''

❷ ﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝﴾ (بنی اسرائیل : ۲۴)

''میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔''

فضیلت: ......سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْجَنَّةِ

فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ! اَنّٰى لِىْ هٰذِهٖ فَيَقُوْلُ بِاِسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ.)) [1]

''اللہ عزوجل نیک آدمی کا جنت میں درجہ بلند فرماتا ہے: تو آدمی عرض کرتا ہے ''اے میرے رب! میرا درجہ کیسے بلند ہوا؟'' اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے تیرے لیے تیرے بیٹے کے استغفار کرنے سے۔''

اہل تقویٰ کی دعا

اہل تقویٰ جو اللہ کی جنت اور اس کی نعمتوں کے حقدار بنے ان کی صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ نیکیوں کو بھی وسیلہ بنا کر دعا کرتے ہیں:

﴿رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۶﴾

(آل عمران : ١٦)

''اے ہمارے مالک! بلاشبہ ہم (تیرے اور تیرے نبی پر) ایمان لائے ہیں۔ پس تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔''

اہل ایمان کی دعا

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا﴾ (الفرقان : ٦٥تا٦٦)

''اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو ٹال دے، بے شک اس کا عذاب ہمیشہ کے لیے جان کو لگ جانے والا ہے۔ یقیناً وہ بڑا ہی برا ٹھکانا اور جائے قیام ہے۔''

---

[1] مشکوٰۃ المصابیح، للالبانی، الجزء الثانی، رقم الحدیث : ٢٣٥٤.

عرشِ الٰہی کو تھامنے والے فرشتوں کی اہل ایمان کے حق میں دعا

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝﴾

(المؤمن : ۷تا۸)

’’اے ہمارے رب! تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ذریعہ ہر چیز کو محیط ہے، پس تو ان لوگوں کو معاف کردے جنہوں نے توبہ کی، اور تیری راہ کی پیروی کی، اور تو انہیں جہنم کے عذاب سے نجات دے۔ اے ہمارے رب! اور تو انہیں ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل کردے جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن لوگوں کو بھی تو اُن جنتوں میں داخل کردے جو ان کے ماں باپ، بیویوں اور اولاد میں سے نیک ہوں، تو بے شک زبردست، بڑی حکمتوں والا ہے اور تو انہیں گناہوں کی سزا سے بچالے، اور جس کو تو اُس دن گناہوں کی سزا سے بچالے گا، اُس پر تو نے رحم فرمادیا، اور یہی عظیم کامیابی ہے۔‘‘

بے کسوں کا سہارا

﴿اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝﴾ (النمل : ٦٢)

’’بے کس کی پکار کو جب کہ وہ پکارے، کون قبول کر کے سختی کو دور کردیتا ہے؟ اور تمہیں زمین کے نائب بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے؟ تم بہت کم

نصیحت وعبرت حاصل کرتے ہو۔''

واقعہ :...... حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ رقمطراز ہیں: ایک صاحب فرماتے ہیں کہ میں ایک خچر پر لوگوں کو دمشق سے زیدانی لے جایا کرتا تھا اور اسی کرایہ پر میری گزر بسر تھی ایک مرتبہ ایک شخص نے خچر کرایہ پر لیا میں نے اسے سوار کیا اور لے چلا۔ ایک جگہ جہاں دو راستے تھے پہنچے تو اس نے کہا اس راہ چلو میں نے کہا میں اس سے واقف نہیں ہوں سیدھی راہ یہی ہے اس نے کہا نہیں میں پوری طرح واقف ہوں یہ بہت نزدیک کا راستہ ہے۔ میں اس کے کہنے سے اسی راہ پر چلا تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ ایک لق ودق بیابان میں ہم آ گئے ہیں جہاں کوئی راستہ نظر نہیں آتا نہایت خطرناک جنگل اور ہر طرف لاشیں پڑی ہوئی ہیں میں سہم گیا۔ وہ مجھ سے کہنے لگا ذرا لگام تھام لو مجھے یہاں اترنا ہے۔ میں نے لگام تھام لی وہ اترا اور اپنا تہمد اونچا کر کے کپڑے ٹھیک کر کے چھری نکال کر مجھ پر حملہ کیا۔ میں وہاں سے سرپٹ بھاگا لیکن اس نے میرا تعاقب کیا اور مجھے پکڑ لیا۔ میں اسے قسمیں دینے لگا لیکن اس نے خیال بھی نہ کیا۔ میں نے کہا اچھا یہ خچر اور کل سامان جو میرے پاس ہے تو لے لے اور مجھے چھوڑ دے۔ اس نے کہا یہ تو میرا ہو ہی چکا لیکن میں تو تجھے زندہ چھوڑنا چاہتا ہی نہیں۔ میں نے اسے اللہ تعالیٰ کا خوف دلایا آخرت کے عذابوں کا ذکر کیا لیکن اس چیز نے بھی اس پر کوئی اثر نہ کیا اور وہ میرے قتل پر تلا رہا۔ اب میں مایوس ہو گیا اور مرنے کے لئے تیار ہو گیا اور اس سے بہ منت التجا کی کہ آپ مجھے دو رکعت نماز ادا کر لینے دیجئے۔ اس نے کہا اچھا جلدی پڑھ لے۔ میں نے نماز شروع کی لیکن رب کی قسم میری زبان سے قرآن کا ایک حرف نہیں نکلتا تھا یونہی ہاتھ باندھے دہشت زدہ کھڑا ہوا تھا اور وہ جلدی مچا رہا تھا۔ اسی وقت اتفاق سے یہ آیت میری زبان پر آ گئی:

﴿أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ﴾ (النمل : ٦٢)

''یعنی اللہ تعالیٰ ہی ہے جو بے قرار کی بے قراری کے وقت کی دعا کو سنتا اور قبول فرماتا ہے اور بے بسی بے کسی کو سختی اور مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔''

پس اس آیت کا زبان سے جاری ہونا تھا جو میں نے دیکھا کہ بیچوں بیچ جنگل میں سے ایک گھوڑے پر سوار تیزی سے اپنا گھوڑا بھگائے نیزہ تانے ہماری طرف چلا آ رہا ہے اور بغیر کچھ کہے اس ڈاکو کے پیٹ میں اس نے اپنا نیزہ گھونپ دیا جو اس کے جگر کے آر پار ہو گیا وہ اسی وقت بے جان ہو کر گر پڑا۔ سوار نے باگ موڑی اور جانا چاہا لیکن میں اس کے قدموں سے لپٹ گیا اور بالحاح کہنے لگا اللہ کے لئے یہ تو بتلاؤ کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا میں اس کا بھیجا ہوا ہوں جو مجبوروں بے کسوں اور بے بسوں کی دعا قبول فرماتا ہے اور مصیبت و آفت کو ٹال دیتا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر کیا اور وہاں سے اپنا خچر اور مال لے کر صحیح سالم واپس لوٹا۔ (تفسیر ابن کثیر: ۴/۹۹)

شریروں کے شر سے بچاؤ کا ذریعہ

﴿وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا﴾ (بنی اسرائیل : ٤٥)

''اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک مخفی پردہ ڈال دیتے ہیں۔''

واقعہ : ...... حافظ ابو یعلی موصلی رحمہ اللہ نے اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کی روایت کو بیان کیا ہے کہ جب سورت ﴿تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ﴾ (اللھب ۱۱۱ : ۱) نازل ہوئی تو بھینگی ام جمیل بڑے جوش و خروش سے آئی، اس نے ہاتھ میں پتھر پکڑا ہوا تھا اور کہہ رہی تھی:

((مُذَمَّمٌ أَبَيْنَا أَوْ أَتَيْنَا. اَلشَّكُّ مِنْ أَبِيْ مُوسٰى. وَدِيْنُهُ قَلَيْنَا، وَأَمْرُهُ عَصَيْنَا.)) ...... ''ہم نے (ان کا) انکار کیا ہے یا یہ کہا کہ مذمم ہمارے پاس آئے، یہ

ابوموسیٰ کو شک ہے کہ اس نے کیا کہا، اس کے دین سے ہم بیزار و متنفر ہیں اور اس کے حکم کی نافرمانی کرتے ہیں۔'' رسول اللہ ﷺ اس وقت جلوہ افروز تھے اور آپ کے پاس ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے انھوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ آ رہی ہے اور مجھے ڈر ہے کہ آپ کو دیکھ نہ لے، آپ نے فرمایا: ((إِنَّهَا لَنْ تَرَانِيْ.)) ''یقیناً یہ مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گی۔'' اور آپ نے اس وقت قرآن پڑھ کر اپنے آپ کو اس کے شر سے محفوظ کر لیا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا﴾ (بنی اسرائیل : ٤٥)

''اور جب آپ قرآن پڑھا کرتے ہیں تو ہم آپ میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے چھپایا ہوا پردہ کر دیتے ہیں۔''

راوی کا بیان ہے کہ یہ عورت آئی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑی ہوگئی مگر نبی کریم ﷺ کو نہ دیکھ سکی۔ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مخاطب ہو کر کہنے لگی: اے ابوبکر! مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تیرے ساتھی نے میری مذمت کی ہے تو سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں اس گھر کے رب کی قسم! انھوں نے تیری مذمت نہیں کی۔ تو وہ یہ کہتی ہوئی واپس چلی گئی کہ قریش کو معلوم ہے کہ میں اس کے سردار کی بیٹی ہوں۔ [1]

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

---

[1] مسند أبی یعلی الموصلی : ۱/۵۳، ۵٤، حدیث : ۵۳. مزید دیکھیے: المستدرك للحاکم، التفسیر : ۲/۳٦۱، حدیث : ۳۳۷٦ اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے اپنی کتاب صحیح السیرة النبویة، باب أمر اللّٰه رسوله بإبلاغ الرسالة......، ص : ۱۳۷، ۱۳۸ میں ذکر کیا ہے۔

پنجسورہ

سورۃ الفاتحہ کی فضیلت

(۱)......سیّدنا ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ میرے پاس سے گزرے جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا، پس آپ ﷺ نے مجھے بلایا تو میں نماز پڑھنے کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''آپ کو کس چیز نے میرے پاس آنے سے روکا؟'' میں نے عرض کیا: میں نماز پڑھ رہا تھا، آپ نے ارشاد فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں حکم دیا: ''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔'' (الانفال: ۲۴)

پھر آپ نے فرمایا: کیا میں مسجد سے نکلنے سے پہلے تمہیں قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت نہ سکھلاؤں؟ پھر جب نبی کریم ﷺ مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے آپ کو یاد دلایا، تو آپ نے ارشاد فرمایا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾ (سورۂ فاتحہ) ہی سبع مثانی (بار بار دہرائی جانے والی آیتیں) اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔'' [1]

(۲)......سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ ایک سفر میں تھے، پس آپ ایک جگہ ٹھہرے تو ایک آدمی بھی آپ کے پہلو میں ٹھہرا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کی طرف متوجہ ہوکر ارشاد فرمایا: ''کیا میں تجھے افضل قرآن کی خبر دوں؟'' وہ آدمی کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے مجھ پر سورۂ فاتحہ تلاوت فرمائی۔ [2]

(۳)......سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کی ایک جماعت کا ایک

---

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۴۴۷۴.

[2] مستدرك حاکم: ۱/ ۵۶۰۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

تالاب پر گزر ہوا تو وہاں ایک آدمی کو سانپ نے یا کسی زہریلی چیز نے ڈسا ہوا تھا۔ تو ان تالاب والوں میں سے ایک آدمی نے ان سے آ کر کہا: کیا تم میں سے کوئی دَم کرنے والا ہے؟ کیونکہ تالاب کے پاس آبادی میں ایک سانپ یا زہریلی چیز کا ڈسا ہوا آدمی ہے؟ تو صحابہ کرام میں سے ایک آدمی نے جا کر بکریاں لینے کی شرط پر سورۂ فاتحہ کا دَم کیا۔ پس وہ آدمی شفایاب ہوگیا۔ پس وہ اپنے ساتھیوں کے پاس بکریاں لے آیا تو انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا، اور کہا کہ تو نے اللہ تعالیٰ کی کتاب پر اجرت لی ہے؟ حتیٰ کہ وہ مدینہ منورہ پہنچے تو انہوں نے کہا، اے اللہ کے رسول! اس نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے، تو اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ تم اللہ کی کتاب پر اجرت لینے کے حق دار ہو۔'' [1]

سورۃ الفاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

[1] صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۵۷۳۷۔

سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت

(۱) ......سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ تلاوت کی جاتی ہے۔'' [1]

فائدہ:...... اس حدیث نبوی کی روشنی میں معلوم ہوا کہ قبرستان میں قرآن مجید کی تلاوت ممنوع ہے۔ جو لوگ تدفین کے بعد یا ویسے ہی قبرستان میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں، وہ بدعت کا ارتکاب کرتے ہیں۔

(۱) ......سیّدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''سورۃ بقرہ کی تلاوت کیا کرو اس لیے کہ اس کا حاصل کرنا برکت اور چھوڑنا باعث حسرت ہے۔ اور جادوگر (اس کو حاصل کرنے یا اس کا مقابلہ کرنے) کی طاقت نہیں رکھتے۔'' [2]

(۳) ......سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جبریل نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ نے اپنے اوپر ایک دروازہ کھلنے کی آواز سنی، تو آپ نے اپنا سر اٹھایا تو جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جو آج ہی کھلا ہے اس سے قبل کبھی نہیں کھلا، اس دروازے سے ایک فرشتہ اترا، تو جبریل علیہ السلام نے کہا، یہ فرشتہ آج ہی نازل ہوا ہے، اس سے قبل کبھی نازل نہیں ہوا، اس نے سلام کے بعد کہا، آپ کو ان دونوں

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۲۴.

[2] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۷۴.

روشنیوں کی خوشخبری ہو، جو آپ ہی کو عطا کی گئی ہیں، آپ سے قبل کسی پیغمبر کو نہیں دی گئیں۔ سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کا آخر، ان میں سے آپ جو حرف پڑھیں گے آپ کو عطا کیے جائیں گے۔ ❶

(۴)......سیّدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت کرتا ہے وہ اس کے لیے کافی ہو جاتی ہیں۔'' ❷

سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع ۴۰

❶ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۷۷.

❷ صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۰۹۔ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۸۰.

آیت الکرسی کی فضیلت

(۱)......سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ابوالمنذر! (ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی کنیت) کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے پاس قرآن کریم میں سب سے افضل آیت کون سی ہے؟'' فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوالمنذر! کیا آپ جانتے ہو کہ آپ کے پاس قرآن کریم میں سب سے افضل آیت کون سی ہے؟ فرماتے ہیں، میں نے عرض کیا: ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴾ تو آپ ﷺ نے (پیار سے) میرے سینے پر (ہاتھ) مارا اور فرمایا: ''ابوالمنذر! اللہ تجھے یہ علم مبارک کرے۔''

اور مسند احمد میں زائد بات یہ ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں، یہ عرش کے پائے کے پاس بادشاہ (اللہ) کی تقدیس بیان کرتی ہے۔''[1]

(۲)......سیّدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی تو وہ جنت اور اس کے درمیان صرف موت ہی حائل ہے۔ (یعنی مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا)۔''[2]

(۳)......سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی، وہ آئندہ نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت و ذمہ داری

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۸۵۔ مسند احمد: ۵/۱۴۱۔

[2] عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، رقم: ۱۲۴۔ سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ، رقم: ۹۷۲۔

میں ہوتا ہے۔'' ❶

(۴)......سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے والا شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ ❷

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

---

❶ الترغیب والترهیب : ۲/ ۴۵۳۔ مجمع الزوائد : ۱۰ / ۱۰۹۔ حافظ منذری اور علامہ ہیثمی نے اس کی سند کو ''حسن'' قرار دیا ہے۔

❷ الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، رقم : ۷۸۴۔ مستدرك حاكم : ۱/ ۵۶۲۔ مجمع الزوائد : ۱/ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ابن حبان، حاکم اور ہیثمی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

سورۂ آل عمران کے آخری رکوع کی فضیلت

(۱)...... احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تہجد کے لیے جب اٹھتے تب سورۂ آل عمران کی ان دس آخری آیتوں کی تلاوت فرماتے، چنانچہ صحیح بخاری میں ہے، سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری۔ یہ ام المومنین حضور ﷺ کی بیوی صاحبہ تھیں۔ حضور ﷺ جب آئے تو تھوڑی دیر تک آپ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے باتیں کرتے رہے، پھر سو گئے۔ جب آخری تہائی رات باقی رہ گئی تو آپ اٹھ بیٹھے اور آسمان کی طرف نگاہ کر کے ﴿ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ﴾ سے آخر سورت تک آیتیں تلاوت فرمائیں۔ پھر کھڑے ہوئے، مسواک کی، وضو کیا اور گیارہ رکعت نماز ادا کی، سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ کی صبح کی اذان سن کر پھر دو رکعتیں صبح کی سنتیں پڑھیں۔ پھر مسجد میں تشریف لا کر لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ [1]

(۲)...... حضرت عطاء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ابن عمر اور عبید بن عمیر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آپ کی خدمت میں آپ کے گھر حاضر ہوئے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اجازت فرمائی، ہمارے اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک پردہ حائل تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عبید بن عمر سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز نے ہمارے گھر آنے سے روک رکھا ہے؟ عبید کہنے لگے کسی شاعر کے اس شعر نے کہ ''زُرْ غِبًّا

---

[1] صحیح بخاری، کتاب التفسیر: سورۃ آل عمران باب قولہ (ان فی خلق السموت والارض) صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی ودعائہ باللیل، رقم: ۷۶۳.

تَزْدَدْ حُبًّا'' ''دیر سے ملاقات محبت کو بڑھائی ہے'' تب سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا ''اے ام المومنین! ہمیں آپ ﷺ کے کسی ایک پسندیدہ عمل مبارک سے آگاہ فرمایئے؟'' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے تمام کام ہی پسندیدہ اور قابل نمونہ تھے۔ ایک رات نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میرا بدن آپ کے بدن مبارک سے مس ہوا تو فرمایا ''عائشہ! میں نے تو اپنے رب کی عبادت کرنی ہے'' میں نے کہا ''یا رسول اللہ! اللہ کی قسم میں آپ کی قربت کو بہت پسند کرتی ہوں اور یہ بھی چاہتی ہوں کہ آپ اپنے رب کی عبادت کریں۔ تب نبی اکرم ﷺ اٹھے، مشکیزہ کے پاس تشریف لائے، پانی کم استعمال کرتے ہوئے وضو فرمایا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور نماز میں مسلسل روتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھی مبارک بھی تر ہو گئی پھر سجدہ فرمایا اور سجدے میں اتنا روئے کہ سجدہ کی جگہ والی زمین آنسوؤں سے تر ہو گئی۔ نماز ختم کر کے پہلو کے بل لیٹ کر آنسو بہاتے رہے۔ یہاں تک کہ سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ صبح کی اذان کے لیے مسجد میں آئے تو آپ ﷺ کو یوں آنسو بہاتے دیکھ کر عرض کیا: ''یارسول اللہ! آپ اتنا کیوں روتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے اگلے اور پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے ہیں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے بلال! افسوس ہے تجھ پر، میں کیوں نہ آنسو بہاؤں کہ آج کی رات مجھ پر سورہ آل عمران کی یہ آیات ﴿اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ...... ﴾ آخر آیت تک اتری ہیں، اس پر افسوس ہے، جو یہ آیات پڑھے پھر اس پر غور وفکر اور تدبر نہ کرے۔'' [1]

[1] المصباح المنیر، فی تهذیب تفسیر ابن کثیر، ص ۲۶۷۔ الموارد الظمان، ص ۱۳۹.

سورۂ آل عمران کا آخری رکوع

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ ۖ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۖ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّيْ لَآ أُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَأُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۙ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۙ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٢٠٠﴾ ع٢٠

سورۃ الکہف کی فضیلت

(۱)......سیّدنا براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ ایک شخص سورۃ کہف کی تلاوت کر رہا تھا، اس کے ایک طرف گھوڑا دو رسیوں میں بندھا ہوا تھا، اس وقت ایک بادل نے اسے ڈھانپ لیا، پھر وہ قریب سے قریب ہونے لگا اور اس کا گھوڑا بدکنے لگا۔

جب صبح ہوئی تو وہ شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوا اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وہ (بادل کا ٹکڑا) سکینت تھی جو قرآن کی تلاوت کی وجہ سے اتری تھی۔'' [1]

(۲)......سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''جس نے جمعہ کی رات سورۃ کہف کی تلاوت کی، اس کے لیے اس سے لے کر بیت اللہ شریف تک روشنی ہو جاتی ہے۔'' [2]

(۳)......سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے سورۂ الکہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کیں، وہ دجال کے فتنے سے بچا لیا گیا۔'' [3]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۱۱۔ سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم: ۲۸۸۵۔

[2] مسند دارمی: ۲/ ۴۵۴۔ یہ روایت مرفوع حکمی ہے۔

[3] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۸۳۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۸۸۶۔ مسند أحمد: ۶/ ۴۴۹۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ۵۸۵.

سورۃ الکہف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۞ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۞ مّٰاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۞ وَّ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۞ مَا لَھُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِھِمْ ط کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاھِھِمْ ط اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ۞ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی اٰثَارِھِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِھٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ۞ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَۃً لَّھَا لِنَبْلُوَھُمْ اَیُّھُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۞ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْھَا صَعِیْدًا جُرُزًا ۞ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَھْفِ وَ الرَّقِیْمِ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ۞ اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ اِلَی الْکَھْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ

لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰۤى
اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ
الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ ع ۱
بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّ رَبَطْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ
مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ
اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ
ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِيْ
فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ
مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ ع ۲
هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا

وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ

اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَ لَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا

اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ

السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا

عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

وَ يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ

سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ

اِلَّا قَلِيْلٌ ۵ قف فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأن التاء بعد الیاء من النصف الاول واللام الثانیة من النصف الاخیر ۱۲

مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَ قُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَ لَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَ اِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ
مِنْ ذَهَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ۧ وَ ع
اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ
حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ
اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ لَهٗ
ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ
نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ
تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ﴿۳۵﴾ وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّدِدْتُّ
اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ
يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَ
لَوْ لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ

تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا
مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا
زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَ اُحِيْطَ
بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَ لَمْ تَكُنْ
لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ
الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ ع ٥
مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ الْبٰقِيٰتُ
الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ
الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ
اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ

فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ مَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَ مَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ
وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّكَ
الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾ وَ
تِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَ اِذْ ع ۸
قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ
اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ
سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا
غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ
اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَ مَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا
الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَ اتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖۗ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا
مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا
عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى
مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّ لَآ
اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ
ع حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى
السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ
شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ
لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِىْ مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾
فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ
بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ بَعْدَهَا
فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ

اَهْلَ قَرْيَةِ ۨاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا
جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ
مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا
رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ
لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ
اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖۗ
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ
تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ ؑ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا ع۱۰
عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
سَبَبًا ۙ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ
اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَ اَمَّا
مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰی ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿۸۸﴾ؕ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ۙ
كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤی اِذَا
بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ
قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ
مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهُمْ
رَدْمًا ﴿۹۵﴾ۙ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ
انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ؕ فَمَا
اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّیْ
حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِی
الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ
عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ اِۨلَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَ كَانُوْا لَا
یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ ع ۱۱
مِنْ دُوْنِیْۤ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ
نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ
الدُّنْیَا وَ هُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْۤا
اٰیٰتِیْ وَ رُسُلِیْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ
لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا
حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ
تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ

مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَّاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُوا۟ لِقَآءَ رَبِّهِۦ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَـٰلِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِۦٓ أَحَدًۢا ﴿١١٠﴾ ع ١٢

سورۂ یٰسٓ کی فضیلت

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ: ''جو شخص صبح کے وقت سورۃ یٰسین پڑھے گا شام تک وہ دن آسانی سے گزارے گا، اور جو رات کو اسے پڑھے گا صبح تک اس کی رات آسانی سے گزرے گی۔'' [1]

سورۂ یٰسٓ

یٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ ﴿٣﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ ﴿٤﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ

---

[1] سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، رقم: ٣٤٦٢۔ شیخ حسین سلیم الدارانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔ الدر المنثور للسیوطی: ٥/٢٧٥۔ اذکار نافعہ از ڈاکٹر فضل الٰہی، ص: ٥٩۔ ڈاکٹر فضل الٰہی اور شیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہما اللہ کا کہنا ہے کہ یہ روایت موقوف ہے مگر حکماً مرفوع ہے۔

مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ
لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ
مُّبِيْنٍ ۝١٢ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَاۤ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥ قَالُوْا رَبُّنَا
يَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦ وَ مَا عَلَيْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧
قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٨ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ
اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩ وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى
قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ

وقف غفران ع

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ
شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّ لَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ ۚ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْۤ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ ؕ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ
یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا
عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَی
الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ
وقف غفران
یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا
یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ؑ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ ع
الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ
الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ ۙ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا
یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ
النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ
لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا
حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ
يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ
اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا
تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا
قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا
يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٣ وَ نُفِخَ فِى

الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ؔ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ ج

هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا

فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ صلے سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَ

امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ

اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ لا وَّ اَنِ

اعْبُدُوْنِىْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ

تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

وقف لازم — وقف غفران، وقف منزل

وقف غفران

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي ع
الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ
الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ
اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ
وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا
يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَ (وقف لازم)
الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ
رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

عَلِيْمٌ ۟ۙ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

وقف غفران

ع ۵

سورہ فتح کی فضیلت

(۱)...... امام احمد رحمہ اللہ نے عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال رستے میں چلتے ہوئے اپنی سواری پر سورۂ فتح کی تلاوت فرمائی اور آپ نے اس میں ترجیع فرمائی۔ معاویہ (راوی) کہتے ہیں کہ اگر مجھے یہ بات ناپسند نہ ہوتی کہ لوگ جمع ہوجائیں گے تو میں آپ کی قراءت کی طرح قراءت کر کے سنا دیتا۔ [1]

(۲)...... امام احمد رحمہ اللہ نے سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہم سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، میں نے آپ سے ایک چیز کے بارے میں تین بار پوچھا مگر آپ نے جواب نہ دیا، میں نے اپنے دل میں کہا: ابن خطاب! تجھے تیری ماں گم پائے، تو میں نے تین بار رسول اللہ ﷺ سے پوچھا مگر آپ نے جواب نہیں دیا! آپ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی سواری پر سوار ہوگیا اور میں نے اپنے اونٹ کو حرکت دی، میں آگے بڑھا اور میں ڈرتا تھا کہ میرے بارے میں کوئی چیز نازل نہ ہوگئی ہو، اسی دوران میں ایک شخص نے پکارتے ہوئے کہا اے عمر! میں واپس پلٹا تو ڈر رہا تھا کہ میرے بارے میں کوئی چیز نازل ہوگئی ہوگی، مگر جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”نَزَلَتْ عَلَیَّ الْبَارِحَةَ سُوْرَةٌ هِیَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا ﴿اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۝ لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ﴾ “ ”رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز ہے اور وہ ہے: ﴿اِنَّا

[1] مسند أحمد: ۵/ ۵۴۔ صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب قوله: ﴿اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا﴾، رقم: ۴۸۳۵۔ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین......، باب ذکر قراءة النبی ﷺ سورة الفتح یوم فتح مکة، رقم: ۷۹۴.

فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ ﴾

''(اے محمد!) بے شک ہم نے آپ کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف تاکہ اللہ آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔'' ❶

سورة الفتح

آیاتُھا ۲۹ — (۴۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) — رکوعاتُھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝۱ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲ وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝۳ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا

❶ مسند احمد : ۱/ ۳۱۔ صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب قوله: ﴿ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴾، رقم : ۴۸۳۳۔ جامع الترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة الفتح، رقم : ۳۲۶۲۔ السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب التفسیر، باب قوله تعالیٰ: ﴿ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴾ ۶/ ۴۶۲، حدیث : ۱۱۴۹۹.

عَظِيْمًا ۙ﴿٥﴾ وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ
الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ
مَصِيْرًا ﴿٦﴾ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ
فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ
اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۧ﴿١٠﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ ع
الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ
بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ

ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع ۲ لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَ
لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّ اُخْرٰى
لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ
وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَ لَنْ تَجِدَ
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ
وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوْ لَا
رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ
فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع ۳ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع ۴

معانقة ١٥ عند المتأخرين

سورۃ الواقعہ کی فضیلت

(۱)......ابواسحاق نے عکرمہ سے اور انھوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ تو بوڑھے ہوگئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَّالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَات وَ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ وَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝'' ''مجھے سورۂ ہود، واقعہ، مرسلات، عم اور کورت نے بوڑھا کر دیا ہے۔'' [1]

(۲)...... امام احمد رحمہ اللہ نے سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بھی نمازیں اسی طرح پڑھتے تھے جیسے آج تم پڑھتے ہو، البتہ آپ کی نماز ہلکی ہوتی تھی، وہ تمہاری نسبت ہلکی نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپ نماز فجر میں سورۂ واقعہ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ [2]

---

[1] جامع الترمذی، تفسیر القرآن، باب ومن سورة الواقعة، حدیث : ۳۲۹۷۔ سلسلة الصحيحة، رقم : ۹۵۵.

[2] مسند أحمد : ۵/۱۰۴۔ مستدرك حاكم : ۱/۲۴۰۔ سنن الكبرى للبيهقي : ۳/۱۱۹. حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

سورة الواقعہ
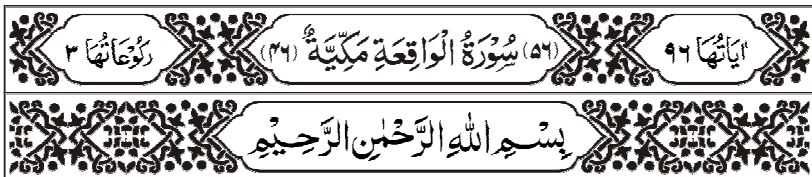
اٰیَاتُھَا ۹۶ (۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶) رُكُوْعَاتُھَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ۬ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا
تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّ ظِلٍّ
مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ
لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ ع ١
مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ
اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنْ
يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَ كَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَ
اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمٰلِـُٔوْنَ مِنْهَا

الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ
الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا
تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ
نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ
الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا
لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ
تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ
نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ
تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾
نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ ع ۲

عَظِيْمٌ ۙ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ
اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ؕ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۙ﴿۸۱﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْ لَاۤ
اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ﴿۸۴﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ
اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ
مَدِيْنِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ
مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۬ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ
كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۹۱﴾ وَ
اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ﴿۹۳﴾ وَّ
تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۚ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع ۳

سورۃ الملک کی فضیلت

(۱) ...... سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قرآن میں ایک تیس آیتوں والی سورت ہے، وہ اپنے تلاوت کرنے والے کے لیے سفارش کرے گی، یہاں تک کہ اُس کو معاف کر دیا جائے گا۔ وہ سورت ﴿تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ہے۔'' [1]

(۲) ...... امام نسائی نے سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ارشاد فرمایا: ''ہر رات ﴿تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ﴾ تلاوت کرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے عذابِ قبر سے محفوظ کر دیتا ہے۔ اور ہم رسول اللہ ﷺ کے عہد میں اس کو (مانعہ) کا نام دیتے تھے۔ وہ کتاب اللہ میں ایک سورت ہے، جس نے اسے ہر رات پڑھا، اس نے بہت زیادہ عمدہ کام کیا۔'' [2]

(۳) ......سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ﴿الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ﴾ اور ﴿تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ﴾ پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔'' [3]

---

[1] سنن ترمذی، أبواب فضائل القرآن، رقم : ۲۸۹۱۔ امام ترمذی اور محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] السنن الکبریٰ، کتاب عمل الیوم واللیلة، رقم : ۱۰۴۷۹۔ صحیح الترغیب والترهیب : ۱۹۳/۲.

[3] سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم : ۲۸۹۲۔ سلسلة الصحیحة، رقم : ۵۸۵.

سورۃ الملک

اٰیَاتُهَا ۳۰ ﴿۶۷﴾ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ﴿۷۷﴾ رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا

وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَ
قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَ اَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۧ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ع ١
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ
تَمُوْرُ ۙ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ
يَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ
الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ

وقف لازم وقف اختلافی
وقف منزل وقف غفران

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ
اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ
اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا
الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً
سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ
فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ
عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع۲

سورۃ الکافرون کی فضیلت

(۱) ...... سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ﴿ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴾ ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ [1]

(۲) ...... فروۃ اپنے باپ نوفل رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نوفل رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: ''سورۂ کافرون پڑھو، پھر اس کی تلاوت کر کے سو جاؤ، اس لیے کہ یہ شرک سے براءت ہے۔'' [2]

سورۃ الکافرون

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۳ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَ لِيَ دِيْنِ ۝۶ ع ۱

[1] سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم: ۲۸۹۳۔ شیخ البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۵۵۔ سنن ترمذی، رقم: ۳۴۰۳۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

سورۂ اخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ کی فضیلت

(۱)......سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم میں سے کسی ایک کے لیے ممکن نہیں کہ وہ رات کو ایک تہائی قرآن پڑھا کرے؟'' انہوں نے عرض کیا، جناب قرآن کا تیسرا حصہ کیسے پڑھا جاسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ تہائی قرآن کے برابر ہے۔'' [1]

(۲)......سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجا، وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا تو نماز کی قراءت ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پر ختم کرتا تھا (یعنی ہر رکعت کی قراءت کے آخر میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ضرور پڑھتا تھا) جب وہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے اس بات کا ذکر آپ ﷺ سے کیا، تو آپ ﷺ فرمایا: ''اس سے پوچھو کہ وہ یہ عمل کیوں کرتا تھا؟'' چنانچہ لوگوں نے اس سے پوچھا، تو اُس نے کہا: اس لیے کہ یہ رحمان کی صفت ہے، لہٰذا میں اس کی تلاوت پسند کرتا ہوں۔ پس نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اسے بتادو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔'' [2]

(۳)......سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یقینا میں اس سورت ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ سے محبت کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک تیری اس سے محبت نے تجھے جنت میں داخل کر دیا۔'' [3]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۸۶۔

[2] صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۷۳۷۵۔ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۹۰

[3] سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم: ۲۹۰۱۔ سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۳۴۷۸۔ صحیح ابن خزیمہ، رقم: ۵۳۷۔ ابن خزیمہ، شیخ حسین سلیم الدارانی اور محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

سورۃ الاخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ﴿۴﴾ ع ۱

معوذتین کی فضیلت

(۱) ...... سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا آپ کو ان آیات کا معلوم نہیں جو رات نازل ہوئی ہیں، اور (مرتبہ وشان میں) ان جیسی اور آیات کبھی نہیں دیکھی گئیں؟ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ [1]

(۲) ...... سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا، تو آپ نے ارشاد فرمایا: ''عقبہ! کہو'' میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! کیا کہوں؟ پس آپ خاموش ہوگئے۔ میں نے دعا کی کہ اے اللہ! آپ ﷺ مجھ سے بات کریں۔ پس آپ نے ارشاد فرمایا: ''اے عقبہ! کہو''۔ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ میں نے یہ سورت آخر تک پڑھی۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: ''کہو'' میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ فرمایا: ''کہہ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ میں نے یہ سورت آخر تک پڑھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس وقت ارشاد فرمایا: ''کسی مانگنے والے نے ان جیسی دو سورتوں کے ساتھ نہیں مانگا اور کسی پناہ پکڑنے والے ان جیسی دو سورتوں کے ساتھ پناہ نہیں کی۔'' [2]

(۳) ...... سیّدنا عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب تم شام کرو اور صبح کرو تو ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اور معوذتین تین تین مرتبہ پڑھو، یہ سورتیں

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۹۱.

[2] سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ۵۴۳۸۔ صحیح ابو داؤد، رقم: ۱۳۱۶.

تجھے ہر چیز سے کفایت کر جائیں۔'' (یعنی تیری حفاظت کریں گے۔) [1]

سورۃ الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

سورۃ الناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ ع

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۸۲۔ سنن نسائی، رقم: ۵۴۲۸۔ سنن ترمذی، رقم: ۳۵۷۵۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔